e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۲۳۹) لکھنؤ، ہفتہ یکم-جون ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۳/ذیقعدہ ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 239 Saturday , June 01 2024 Pages -8

سابق ممبر اسمبلی اقبال احمد کا طویل علالت کے بعد انتقال

کلکتہ 31 مئی (بوا ین آئی) کلکتہ کارپوریشن کے سابق ڈپٹی میئر سابق ممبر اسمبلی اقبال احمد کا آج طویل علالت کے بعد کلکتہ میں انتقال ہوگیا۔ اقبال احمد گزشتہ 7-6 برس سے صاحب فراش تھے۔ عوامی زندگی سے مکمل طور پر دور ہو چکے تھے۔ اقبال احمد کی مرتبہ وارڈ نمبر 62 سے کاؤنسلر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ 2011 میں بنگلی ضلع کے کھانا کول اسمبلی حلقے سے ممبر اسمبلی منتخب ہوئے۔ سی پی ایم کا گڑھ سمجھا جاتا تھا مگر انہوں نے ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر اسمبلی میں پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ 2016 میں وہ دوسری مرتبہ یہی اس حلقے سے ممبر اسمبلی منتخب ہوئے۔ 2015 میں انہیں کلکتہ کارپوریشن کا ڈپٹی میئر منتخب کیا گیا۔ اقبال احمد سابق مرکزی وزیر سلطان احمد کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرکزی کلکتہ میں دونوں بھائیوں کا دبدبہ تھا۔ دونوں ایک دوسرے کی طاقت سمجھے جاتے تھے۔ سلطان احمد کا ستمبر 2017 میں انتقال ہو چکا ہے۔

ووٹنگ ختم ہوتے ہی کسانوں کا پھر احتجاجی مارچ کا اعلان

نئی دہلی۔ (ایجنسی) مرکزی کابینہ نے پی ایم کی حکومت کے خلاف کسانوں کی ناراضگی کو ہوتی نظر نہیں آ رہی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے کسانوں نے اپنا ہوا جاری مارچ ملتوی کر دیا تھا۔ اسے انہوں نے آخری مرحلے کی ووٹنگ کے دوسرے روز ہی ایک بار پھر شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گزشتہ سال شمبھو بارڈر پر کسانوں کے احتجاج کی قیادت کرنے والے کسان لیڈر سرون سنگھ پندھیر نے ایک ویڈیو پیغام میں کسانوں سے مارچ کی اپیل کرتے ہوئے جو جون سے انہیں دوبارہ شمبھو بارڈر پر جمع ہونے کے لیے کہا ہے۔ کسان لیڈر سرون سنگھ پندھیر کے اس اعلان کے بعد سے شمبھو بارڈر پر ایک بار پھر کشیدگی پیدا ہوتی نظر آنے لگی ہے۔ سرون سنگھ پندھیر نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ 2 جون کو ریاست کے کسان اپنے ٹریکٹروں اور ٹرالیوں کے ساتھ مودی کی طرف بڑھیں گے۔ پندھیر نے پنجاب کے لوگوں سے اس الیکشن میں نفرت کی دکان بند کرنے کی بھی اپیل کی ہے۔

آخری مرحلے میں آٹھ ریاستوں کی 57 سیٹوں پر پولنگ آج

ساتویں مرحلے میں پی ایم مودی سمیت 904 امیدوار میدان میں

نئی دہلی۔ :لوک سبھا انتخابات 2024 اب آخری مرحلے میں ہے۔ انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے کی انتخابی مہم جمعرات کو ختم ہونے کے ساتھ ہی گزشتہ دو ماہ سے جاری انتخابی مہم سے متعلق سیاسی سرگرمیاں بھی تھم گئیں۔ آٹھ ریاستوں کی 57 سیٹوں پر کم جون کو ووٹنگ ہوگی ہے۔ ساتویں مرحلے میں جن سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہونی ہے، ان میں سب سے زیادہ 13-13 لوک سبھا سیٹیں اتر پردیش اور پنجاب کی ہیں۔

ساتویں مرحلے میں جن سیٹوں پر ووٹنگ ہونی ہے ان میں اتر پردیش اور پنجاب کی 13-13، مغربی بنگال کی 9، بہار کی 8، اڑیشہ کی 6، جھارکھنڈ کی 4 اور جھارکھنڈ کی تین سیٹیں شامل ہیں۔ ساتھ ہی اس مرحلے میں چنڈی گڑھ کی واحد سیٹ پر ووٹنگ ہوگی۔ ان 57 لوک سبھا حلقوں سے 904 امیدوار میدان میں ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس مرحلے میں وزیر اعظم نریندر مودی وارانسی سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ کانگریس نے ان کے خلاف اجے رائے کو میدان میں اتارا ہے۔ پی ایم مودی تیسری بار اس سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ساتویں مرحلے میں آٹھ ریاستوں کی 57 لوک سبھا سیٹوں اور اڑیشہ کی 42 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہماچل پردیش کی چھ سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوں گے۔ اتر پردیش کی 13 سیٹوں وارانسی، مہاراج گنج، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، باانس گاؤں، گھوسی، غازی پور، بلیا، سلیم پور، چندولی، مرزا پور، رابرٹس گنج پر کم جون کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ جبکہ پنجاب کی تما م 13 سیٹوں گرداس پور، امرتسر، کھڈور صاحب، جالندھر (ایس سی)، ہوشیار پور (ایس سی)، آنند پور صاحب، لدھیانہ، فتح گڑھ صاحب (ایس سی)، فریدکوٹ (ایس سی)، فیروز پور، بھٹنڈا، سنگرور، پٹیالہ میں ووٹنگ ہوگی۔

دوسری طرف بہار میں آرا، بکسر، کاراکاٹ، جہان آباد، نالندہ، پٹنہ صاحب، پاٹلی پتر اور ساسارام سیٹوں پر کم جون کو ووٹنگ ہوگی۔ ساتھ ہی کم جون کو مغربی بنگال کی 9 سیٹوں، باراسات، بشیر ہاٹ، ڈائمنڈ ہاربر، دم دم، بے نگر، جادو پور، کولکاتہ ساؤتھ، کولکاتہ نارتھ، متھرا پور میں ووٹنگ ہونی ہے۔ ساتھ ہی چنڈی گڑھ کی واحد سیٹ پر اس مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ ساتھ ہی ہماچل پردیش کی 4 سیٹوں منڈی، شملہ، کانگڑا اور امیر پور پر بھی ووٹنگ زور شور سے ہونے والی ہے۔ اگر ہم اڑیشہ ریاست کی بات کریں تو 6 سیٹوں بالسور، بھدرک، جاج پور، جگت سنگھ پور، کینڈ پارا اور میورج میں ووٹنگ ہوگی۔ جھارکھنڈ میں ریاست کی تین سیٹوں، دمکا، گوڈا اور راج محل حلقوں میں ووٹنگ ہوگی۔

پنجاب سے 328 امیدوار اور اتر پردیش سے 144 امیدوار بالترتیب 13 سیٹوں کے لیے میدان میں ہیں۔ بہار کی آٹھ سیٹوں پر 134 امیدوار، اڑیشہ کی چھ سیٹوں پر 66 امیدوار، جھارکھنڈ کی تین سیٹوں پر 52 امیدوار، ہماچل پردیش کی چار سیٹوں پر 37 امیدوار اور چنڈی گڑھ کی ایک سیٹ پر 19 امیدوار میدان میں ہیں۔

ووٹنگ کا آخری مرحلہ ختم ہونے کے بعد ہی ایگزٹ پول دیں: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 31 مئی (بوا ین آئی) الیکشن کمیشن نے الیکٹرانک، پرنٹ اور دیگر تمام قسم کے ذرائع ابلاغ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہفتہ کو لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے کے اختتام کے بعد ہی ایگزٹ پول کی تشہیر کریں۔ 18 اپریل کو لوک سبھا کے انتخابات اور چار ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں گزشتہ مارچ میں جاری کردہ گیڈ لائن کا حوالہ دیتے ہوئے کمیشن نے جمعہ کو کہا کہ 19 اپریل کی صبح 7 بجے سے تم جون کی شام 30.6 پر چنگ تما میڈیا چینلز اور دیگر ذرائع ابلاغ برائے نشریاتی کی اشاعت پر پابندی ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا کے ساتویں اور آخری مرحلے اور اڑیشہ اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلے کے لیے ہفتہ کو ووٹنگ ہوئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ہفتہ کی شام 6.30 پر چنگ تمام قسم کے ایگزٹ پول کی تشہیر پر پابندی رہے گی۔

الیکشن کمیشن کے جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال 'لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے تحت مہاراشٹر میں ووٹنگ کے تمام مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ تاہم ماڈل ضابطہ اخلاق تا حال نافذ ہے اور اس میں کوئی نرمی نہیں کی گئی ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد کمیشن کے ذریعہ دی لوک سبھا کے قیام کو نوٹیفکیشن شائع ہونے تک ضابطہ اخلاق برقرار رہے گا۔ ضابطہ اخلاق کی مدت میں ضابطہ اخلاق سے سختی ہو کر انتہائی ضروری صورت میں کارروائی کرنا ضروری ہے، ایسے معاملات کے الیکشن کمیشن کو مطلع کیا جائے۔

دہلی آبی بحران کے درمیان سپریم کورٹ پہنچی کیجریوال حکومت

نئی دہلی: (ایجنسی) راجدھانی دہلی میں گرمی کی لہر جاری ہے اور اس کی وجہ سے پانی کا بحران بڑھتا جا رہا ہے۔ دریں اثنا دہلی کی اروند کیجریوال حکومت نے جمعہ کو پریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اپنی عرضی میں کیجریوال حکومت نے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کے بحران کے پیش نظر ہریانہ، یوپی اور ہماچل پردیش سے ایک ماہ تک اضافی پانی فراہم کیا جائے۔ دہلی حکومت نے عرضی ایک ایسے وقت میں دائر کی ہے جب آبی وسائل کی وزیر آتشی نے حال ہی میں پی۔ یو۔ پی کی حکومتی والی ریاست ہریانہ پر دہلی کے حصہ کا جمنا کا پانی روکنے کا الزام لگایا ہے۔ ہریانہ پر کیم مئی سے دہلی کے حصہ کا پانی نہ آنے کا الزام لگاتے ہوئے آتشی نے کہا کہ آگر اتنے والے دنوں میں جمنا کے پانی کی فراہمی میں بہتری نہیں آتی ہے تو دہلی حکومت سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر سکتی ہے۔ جبکہ دہلی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کر دیا۔ دہلی بی جے پی کے سربراہ ویریندر سچدیوا نے آتشی کے بیان پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا، ہریانہ نے جمنا کے 1049 کیوسک پانی دہلی کو دے رہا ہے۔ یہ پانی کی تقسیم کے معاہدے سے بڑھ کر ہے۔ دوسری طرف الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان چانکیہ پوری کے سنجے کیمپ اور دیگر مقامات پر لوگوں کو ٹینکروں سے پانی بھرنے کے لیے فٹ پاتھوں پر قطاروں میں کھڑے دیکھا گیا۔ پانی کے بحران کے پیش نظر دہلی کیجریوال حکومت نے قدم اٹھائے ہیں۔

ہیٹ ویو کا قہر، 12 انتخابی کارکنان سمیت 20 کی موت

متعدد ملازمین اسپتال میں زیر علاج، چار سے پانچ کی حالت تشویشناک، الیکشن ڈیوٹی پر تعینات لوگوں کی ہلاکت سے مچی ہلچل

میرٹھ/لکھنؤ گزشتہ چار پانچ دنوں سے جاری شدید گرمی سے ہر گوئی پریشان ہے۔ جمعہ کو پولی ٹیکنک سے روانہ ہونے والی پولنگ پارٹیاں بھی گرمی کی وجہ سے پریشان ہوگئیں۔ پسینے سے شرابور لوگ کبھی ای وی ایم اور کبھی روانہ ہونے والی گاڑیوں کی تلاش میں مصروف تھے۔ اس دوران کئی لوگ گرمی کی وجہ سے بیمار پڑ گئے۔ مرزا پور، ملک کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی اب جان لیوا شکل اختیار کر چکی ہے۔ درجہ حرارت روزانہ نے نئے ریکارڈ بنا رہے۔ جمعہ کو پولی ٹیکنک سے روانہ ہونے والی پولنگ پارٹیاں بھی گرمی کی وجہ سے پریشان ہوگئیں۔ پسینے سے شرابور لوگ کبھی ای وی ایم اور کبھی روانہ ہونے والی گاڑیوں کی تلاش میں مصروف تھے۔ اس دوران کئی لوگ گرمی کی وجہ سے بیمار پڑ گئے۔

ریاست اتر پردیش کے مراڈ پور میں الیکشن ڈیوٹی پر مامور 12 سیمت 20 افراد جاں بحق۔ اس کے ساتھ 30 سے زائد افراد ڈویژنل اسپتال سمیت دیگر اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ ان میں سے چار سے پانچ کی حالت تشویشناک ہے۔ متوفی کے لواحقین اور ہمپتلہ ورکرز نے احتجاج کرتے ہوئے مقدمہ کا شہ غار کر لیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی جانب سے موت کی واضح وجہ نہیں بتائی گئی۔ پولیٹ ٹیکنک سے نکلتے ہوئے پولنگ کی جگہ پہنچتے ہی کئی لوگ بیمار پڑ گئے۔ جنہیں علاج کے لیے اسپتال لایا گیا۔ اس میں چھ ہوم گارڈ ہی ایم اوآئس کا ایک کلرک، تین سوپر، ایک پریذائیڈنگ آفیسر اور ایک بس کنڈکٹر کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ 21 سیکٹر وٹی ایلکاون اور دو گلہاڑ میں سیمت 30 سے زائد افراد کو علاج کے لیے اسپتال لایا گیا۔ الیکشن ڈیوٹی پر تعینات لوگوں کی ہلاکت نے ہلچل مچا دی۔ سنیچر کو ہونے والی ووٹنگ کے لیے مختلف اضلاع سے ہوم گارڈز الیکشن ڈیوٹی پر لگے تھے۔ متوفی پولنگ پارٹی کے لیے روانہ ہونے کے بجائے پولی ٹیکنک گراؤنڈ پہنچ گئے تھے۔ طبیعت خراب ہونے کے بعد انہیں ضلا ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پریکا نرنجن نے 5 ہوم گارڈز کی موت کی تصدیق کر دی ہے۔ اسی اسپتال میں داخل بیار ہوم گارڈ کا کہنا ہے کہ گرمی کی وجہ سے انہیں چکر آنے لگے جس کے بعد ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور بیہوش ہو گئے۔ دوپہر تک جب پولنگ پارٹیاں پولنگ کے مقام پر پہنچنا شروع ہو گئیں تو بیمار ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھنے لگی۔ سب کو علاج کے لیے میڈیکل کالج کی ایمرجنسی 3 بکسر شیخ پور میں 3-2 فرد کی موت ہوئی ہے۔ وہیں، اتر پردیش میں بھی گرمی کی لہر جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق یوپی میں گرمی سے اب تک 162 اموات ہو چکی ہیں۔ یہ اموات دیگر ریاستوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔ یہاں نئی دہلی گرمی کی وجہ سے اموات ہو رہی ہیں بلکہ ملک کی دیگر ریاستوں میں بھی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ شدید گرمی کا اثر مشرق سے لے کر مغربی ہندوستان تک دیکھا جا رہا ہے۔ اڈیشہ بھی اس کی لپیٹ میں ہے۔ اڈیشہ میں گرمی سے 41 لوگوں کی موت کی خبر ہے۔ سنڈر گڈھ میں 17 سمبل پور میں 8، جھارسوگڈا میں 7، بولانگیر میں 6 فرد گرمی کی لہر سے اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔

ملک بھر میں گرمی سے 300 افراد کی ہلاکت، یوپی میں 162، بہار میں 55 کی موت

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ملک میں شدید گرمی عروج پر ہے۔ جس کی وجہ سے مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے کل 300 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ گرمی کی لہر کی وجہ سے صورتحال انتہائی خطرناک ہو گئی ہے کہ اب تک بہار میں 55، اتر پردیش میں 162، جھارکھنڈ میں 9، راجستھان میں 5 اور اڈیشہ میں 41 فرد کی موت ہو چکی ہے۔ بہار شدید گرمی اور حبس ویو کی لپیٹ میں ہے جس کی وجہ سے مختلف اضلاع میں اب تک 55 فرد کی موت ہو چکی ہے۔ اموات کی تصدیق سرکاری طور پر نہیں کی گئی ہے لیکن کئی اضلاع سے موصول اعداد و شمار کے مطابق اورنگ آباد میں 16، بھوجپور میں 9، روہتاس میں 8، جہان آباد میں 8، گیا میں 6 کی موت ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ 162 اموات اتر پردیش میں ہوئی ہیں۔ وہیں، اتر پردیش میں بھی گرمی کی لہر جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق یوپی میں گرمی سے اب تک 162 اموات ہو چکی ہیں۔ یہ اموات دیگر ریاستوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔ یہاں نئی دہلی گرمی کی وجہ سے اموات ہو رہی ہیں بلکہ ملک کی دیگر ریاستوں میں بھی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ شدید گرمی کا اثر مشرق سے لے کر مغربی ہندوستان تک دیکھا جا رہا ہے۔ اڈیشہ بھی اس کی لپیٹ میں ہے۔ اڈیشہ میں گرمی سے 41 لوگوں کی موت کی خبر ہے۔ سنڈر گڈھ میں 17 سمبل پور میں 8، جھارسوگڈا میں 7، بولانگیر میں 6 فرد گرمی کی لہر سے اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔

شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ معاملہ

سماعت مکمل، ہائی کورٹ نے فیصلہ رکھا محفوظ

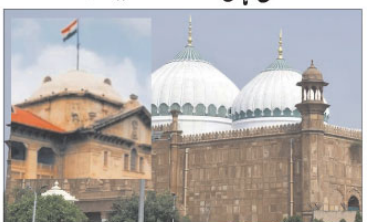

پریاگ راج (ایجنسی) شری کرشن جنم بھومی اور متھرا شاہی عیدگاہ معاملے میں کئی دنوں سے چل رہی سماعت کے بعد جمعہ (31 مئی) کو الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ جسٹس پنک کمار جین کی بنچ اس معاملے پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت میں متھرا واقع شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ کیس میں داخل سول سوٹ (دیوانی مقدمہ) کے جواز پر چل رہی سماعت جمعہ کو تقریباً دو گھنٹے کے بعد مکمل ہوئی، جس کے بعد ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ اس معاملے میں ہندو فریق نے یہ دلیل پیش کی کہ شاہی عیدگاہ مسجد کا شری کرشن جنم بھومی کی زمین پر نامائز قبضہ ہے۔ ہندو فریق کا کہنا ہے کہ مسجد کمیٹی کا زمین پر کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ مالانکہ 1669 سے یہاں لگاتار نماز ادا کی جا رہی ہے۔ ہندو فریق کا یہ بھی کہنا ہے کہ پہلے مندر کو گرا دیا گیا اور پھر اسی جگہ پر شاہی عیدگاہ مسجد بنائی گئی۔ بعد ازاں بغیر مالک ہونے کے وقف بورڈ نے اسے وقف ملکیت قرار دے دیا۔ اے ایس آئی کی طرف سے بھی اسے نزول اراضی بتایا گیا ہے۔ اس سے قبل مسجد فریق نے جمعرات کو اپنی بات رکھتے ہوئے کہا تھا کہ مندر کے فریقین کے پاس مقدمہ داخل کرنے کی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ حالانکہ مندر فریق کی طرف سے کہا گیا تھا کہ معاملے کو لٹکانے کے لیے بحث دہرائی جا رہی ہے۔ شاہی عیدگاہ مسجد کو ناجائز بتاتے ہوئے ہٹانے کے مطالبہ میں 18 سول سوٹ داخل کیے گئے ہیں۔ مسجد فریق نے ان مقدمات کے جواز پر سوال اٹھایا ہے۔ واضح رہے کہ 2020 میں ایڈووکیٹ رنجنا اگنی ہوتری اور سات دیگر لوگوں نے ٹل کر متھرا سول کورٹ میں ایک مقدمہ داخل کیا تھا۔ عرضی کو شروع میں ایک سول کورٹ نے خارج کر دیا تھا، لیکن بعد میں ضلع کورٹ نے اسے قابل سماعت مانا۔ ڈھائی سال بعد اسی عدالت میں مزید 17 عرضیاں داخل کی گئیں۔ مئی 2023 میں ہائی کورٹ نے فیصلے کے لیے مجھی 18 عرضیوں کو طلب کیا تھا۔

عصمت دری ویڈیو کیس

پرجول ریوانا ایس آئی ٹی کی حراست میں

گرفتار پرجول ریونا کا موبائل فون ایس آئی ٹی نے کیا ضبط، کرائم سین تک بھی لے جائے گی

بنگلور، 31 مئی (بوا ین آئی) کرناٹک پولیس کی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے جمعہ کے روز ہاسن کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کو مبینہ طور سے بنگلور کے کیمپے گوڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے کے فوراً بعد حراست میں لے لیا۔ تفتیشی سالہ پرجول ریونا کو کلیدی استحصال کے متعدد الزامات کا سامنا ہے اور اسے تقریباً رات 12.30 بجے حراست میں لیا گیا۔ اسے پوچھ گچھ کے لیے سی آئی ڈی کے دفتر لے جایا گیا۔ سوڈی پلین کر بنگلور وایس لوٹنے والے پرجول ریونا کو سکس اسکیڈل کے متعلم ہار آنے کے ایک ماہ بعد حراست میں لیا گیا ہے۔ جیسے ہی وہ یہاں پہنچا، اسے سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (CISF) نے اپنی تحویل میں لے لیا اور بعد میں SIT کے حوالے کر دیا۔ پرجول کو بحفاظت تھانے لے جانے کے لیے ایئرپورٹ پر پولیس کی بڑی موجودگی دیکھی گئی۔ اس کے خلاف عدالتی وارنٹ جاری ہوا تھا اور ضروری کی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد اسے سرکاری طور پر ایس آئی ٹی کی تحویل میں رکھا گیا ہے۔ اس کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، ایکارا انہیں ہوائی اڈے پر الگ ایجنٹ کے پر لے گئے۔ سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڈا کے پوتے پرجول ریونا نے 26 اپریل کو اپنے حلقے میں پولنگ ختم ہونے کے فوراً بعد ملک چھوڑ دیا تھا۔ اسکینڈل کے سامنے آنے کے بعد سے ریونا سے رابطہ نہیں ہو سکا ہے۔ تاہم 27 مئی کو اس نے ایک ویڈیو پیغام جاری کر کے کہا تھا کہ وہ 31 مئی کو ایس آئی ٹی کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس ہائی پروفائل کیس پر لوگوں کی توجہ مرکوز ہے اور دو اس بات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں کہ تفتیش کس طرح آگے بڑھتی ہے۔ خاص طور پر اس کے خاندانی پس منظر اور سیاسی کریئر کے پیش نظر، پرجول ریونا کے خلاف الزامات سے سیاسی میدان میں زبردست ہلچل مچی ہوئی ہے۔

گرفتار مرکزی ملزم ایم پی پرجول ریونا کا موبائل اور سامان خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے ضبط کر لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ شروع ہو گئی ہے۔ اور پورے واقعے کو سمجھنے کے لیے انہیں ہاسن میں واقع ان کے گھر بھی لے جایا جائے گا جہاں مبینہ طور پر یہ جرم ہوا تھا۔ ریونا کو جرمنی سے بنگلور پہنچتے ہی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات بنگلور کے ہوائی اڈے پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری کے بعد کیس کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی خصوصی تفتیشی ٹیم انہیں علی الصبح بنگلور میں سی آئی ڈی کمپلیکس میں واقع اپنے دفتر لے گئی۔ میونخ سے لفتھانسا ایئر لائنز کی پرواز جیسے ہی بنگلور ہوائی اڈے پر اتری اسے سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے اہلکاروں نے گھیر لیا۔ امیگریشن کی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد انہوں نے ہاسن کے ایم پی اور ایس آئی ٹی کے حوالے کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پرجول کا موبائل فون اور سامان ایس آئی ٹی نے ضبط کر لیا ہے۔ موبائل فون اور ان کی آواز کے نمونے فرانزک لیب کو بھیجے جائیں گے۔ ملزم کو پہلے طبی علاج کے لیے بنگلور کے بورنگ اسپتال لے جایا جائے گا۔

شدید گرمی سے نظام زندگی درہم برہم

سی ایم یوگی ہوئے سرگرم، ہر سطح پر بچاؤ کی لئے ٹھوس انتظامات کرنے کی ہدایت

لکھنؤ 31 مئی (بوا ین آئی) شدید گرمی کی زد میں رہنے والی انجان آبادی والی ریاست اتر پردیش میں زندگی درہم برہم ہے اور کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں پارہ 44 ڈگری سلیسس سے اوپر ہے۔ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک گلیوں اور بازاروں میں خاموشی چھائی رہتی ہے جس کی وجہ سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ شاہجہاں پور سمیت کچھ مقامات پر جمعرات کی شام طوفان اور بارش سے لوگوں کو فوری راحت ملی لیکن جلد ہی درجہ حرارت میں اضافے کا رجحان دوبارہ شروع ہو گیا۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے مشرقی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ گرمی اور گرمی کی لہر سے کئی لوگ بے وقت موت کا شکار ہو چکے ہیں۔ گرمی سے جانور اور پرندے بھی مر رہے ہیں۔ سپتالوں میں ہیٹ اسٹروک اور دیگر موسمی امراض میں جتلا مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ موسم نے فصلوں اور آم کے باغات کو متاثر کیا ہے۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ گرمی کے پیش نظر صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے کے درمیان گھر یا دفتر سے صرف ضروری کاموں کے لیے نکلیں اور نکلنے سے پہلے اپنے سر اور کانوں کو ٹوپی یا دوسرے کپڑے سے ڈھانپ لیں۔ کافی مقدار میں سیال پئیں اور بازاری تلی ہوئی اشیا کھانے سے گریز کریں۔ بیماری کی صورت میں طبی مشورے کے بعد ہی دوا استعمال کریں۔ گرمی کی لہر کی صورتحال کے پیش نظر چیف منسٹر یوگی آدیتیہ ناتھ نے عہدیداروں کو ہر سطح پر بچاؤ کے لئے ٹھوس انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے بجلی کی غیر ضروری کٹوتی، خراب ٹرانسفارمرز، ٹرپنگ، فالٹس وغیرہ جیسے مسائل کو فوری حل کرنے کی ہدایات دیں اور عوام کو گرمی کی لہر کی صورتحال اور اس سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کہیں بھی پینے کے پانی کی قلت نہیں ہونی چاہیے۔ تمام ضلعی انتظامیہ بازاروں اور مرکزی سڑکوں پر مختلف مقامات پر پینے کے پانی کے انتظامات کریں۔ موسمی بیماریوں کی گولی کا رواز فیلڈ رسفیٹ کھٹر آفس کی طرح سے جاری کیا جائے۔ زونل ویکل پارکس اسپتال ویز میں ٹیلیں اور نطف

اگر اسرائیل جنگ روک دے تو مکمل معاہدے کے لیے تیار ہیں: حماس

حماس کے سوا فلسطینی گروپوں اور یو این کو شامل کرنیکی اسرائیلی تجویز

قاہرہ: قاہرہ میں العربیہ کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل نے مصر کو رفح کراسنگ کے انتظام میں اقوام متحدہ اور حماس سے وابستہ نہ رہنے والی فلسطینی جماعتوں کو شریک کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ذرائع نے العربیہ کو بتایا کہ رفح کراسنگ کے انتظام اور سرحدی بحران پر بات چیت کے لیے ایک امریکی وفد اگلے ہفتے قاہرہ پہنچے گا۔ واشنگٹن نے قاہرہ کو رفح کراسنگ پر اسرائیلی موجودگی کی اجازت نہ دینے کے لیے اپنی حمایت سے آگاہ کر دیا ہے۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی ہے جب جمعرات کو امریکی ویب سائٹ "ایکسیوس" نے اسرائیلی اور امریکی حکام کے حوالے سے کہا تھا کہ وائٹ ہاؤس آئندہ ہفتے قاہرہ میں سفر فریق امریکی-مصری-اسرائیلی اجلاس کے انعقاد کی کوشش کر رہا ہے۔ اجلاس کا مقصد رفح کراسنگ کو دوبارہ کھولنے اور سرحد کو محفوظ بنانے پر بات چیت کرنا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ سفر فریقی اجلاس میں اہم مسائل میں سے ایک یہ منصوبہ ہوگا کہ رفح کراسنگ کے فلسطینی جانب کو اسرائیلی فوج کی موجودگی کے بغیر دوبارہ کیسے کھولا جائے۔ نیوز ساٹ نے ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے مزید کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنے مصری ہم منصب عبدالفتاح السیسی کو مطلع کیا کہ رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ میں ٹرکوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع نہ کی گئی تو واشنگٹن قاہرہ کو کھانے کا نشانہ بنائے گا۔ قومی سلامتی کونسل کے ایک سینئر اہلکار کی قیادت میں ایک امریکی وفد چند دنوں میں مصر کا دورہ کرے گا۔ مصری ایوان صدر نے گزشتہ ہفتے کو اعلان کیا تھا کہ السیسی اور بائیڈن نے انسانی امداد اور ایندھن کی مقداری فراہمی کی ضرورت پر اتفاق کیا ہے۔ یہ امداد عارضی بنیادوں پر کرم ابو سالم گزرگاہ سے غزہ پہنچائی جائے گی۔

غزہ: (ایجنسی)۔ حماس کا کہنا ہے کہ اس نے ثالثوں کو آگاہ کر دیا ہے کہ وہ جاری جارحیت کے دوران مزید مذاکرات میں حصہ نہیں لے گی لیکن اسرائیل کے جنگ بند کر دینے کی صورت میں یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے سمیت ایک "مکمل معاہدے" کے لیے تیار ہے۔ غزہ جنگ میں اسرائیل اور فلسطینی تنظیم کے درمیان جنگ بندی کا بندوبست کرنے کے لیے مصر اور قطر کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات بار بار تعطل کا شکار ہوتے رہے ہیں اور فریقین ایک دوسرے پر پیش رفت میں رکاوٹ کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ ہے جبکہ اسرائیل غزہ کے جنوبی شہر رفح پر فوجی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے حالانکہ اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت یعنی بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) نے اسے یہ کارروائی روک دینے کا حکم دیا ہے۔ حماس کے بیان میں کہا گیا، "حماس اور فلسطینی دھڑے ہمارے لوگوں کے خلاف جارحیت، مصاحرے، فاقے اور نسل کشی کے پیش نظر (جنگ بندی) مذاکرات جاری رکھ کر اس پالیسی کا حصہ بننا قبول نہیں کریں گے۔" اس میں مزید کہا گیا، "آج ہم نے ثالثوں کو اپنے واضح موقف سے آگاہ کر دیا کہ اگر قابض افواج غزہ میں ہمارے لوگوں کے خلاف جنگ اور جارحیت روک دیں تو ہم ایک مکمل معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں جس میں ایک جامع تبادلہ معاہدہ بھی شامل ہے۔" اسرائیل نے حماس کی باضی کی پیشکشوں کو ناکافی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ وہ اسرائیل کی تباہی پر تلے ہوئے گروہ کا صفایا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اس کی رفح میں جارحیت یرغمالیوں کو بچانے اور حماس کے مزاحمت کاروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے پر مرکوز ہے۔ اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز کہا کہ فوجیوں نے غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں مشرقی جبالیا میں کارروائیاں ختم کر دیں۔ ان کارروائیوں میں انہوں نے لڑائی کے دنوں میں 10 کلومیٹر طویل سرنگوں اور ہتھیاروں کی تیاری کے متعدد مقامات تباہ کر دیئے جس میں 200 سے زائد فضائی حملے شامل تھے۔ گنجان آباد علاقے میں کارروائی کے دوران فوجیوں نے سات مغویوں کی لاشیں بھی برآمد کیں۔

یمن میں امریکی-برطانوی حملوں میں 16 افراد ہلاک

یمن: حوثیوں کے المسیرہ ٹیلی ویژن نے جمعہ کو کہا کہ یمن کے صوبہ الحدیدہ پر امریکی اور برطانوی حملوں میں 16 افراد ہلاک اور 35 زخمی ہو گئے۔ ٹی وی چینل نے اطلاع دی ہے کہ حملوں میں حدیدہ کے الحوک ضلع اور المصلیب کی بندرگاہ میں ریڈیو کی ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی اور برطانوی افواج نے کہا کہ مزاحمتی گروپ کو بحیرۂ احمر میں جہاز رانی میں مزید خلل پیدا کرنے سے روکنے کی کوششوں نے انہوں نے جمعرات کو یمن میں حوثی اہداف کے خلاف حملے کیے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی اور برطانوی افواج نے یمن کے حوثیوں کے زیر قبضہ علاقوں میں 13 اہداف کو نشانہ بنایا۔ برطانوی وزارت دفاع نے کہا کہ مشترکہ کارروائی میں بحیرۂ احمر کے بندرگاہی شہر الحدیدہ میں تین مقامات کو نشانہ بنایا گیا جہاں اس کے مطابق ڈرون اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے ہتھیار موجود تھے۔ برطانوی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا، "ہمیشہ کی طرح شہریوں یا غیر فوجی انفراسٹرکچر کو درپیش کسی بھی خطرے کو کم از کم کرنے کے لیے حملوں کی منصوبہ بندی میں انتہائی احتیاط برتی گئی۔" یمن کے دارالحکومت اور سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں کو کنٹرول کرنے والے حوثیوں نے غزہ جنگ میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے نومبر سے بحیرۂ احمر میں بین الاقوامی جہاز رانی پر حملے کیے ہیں جو فروری سے امریکی اور برطانوی جوابی حملوں کی وجہ سے ہیں۔

سعودی نصابی کتب میں بیشتر نقشوں سے فلسطین کو ہٹا دیا گیا

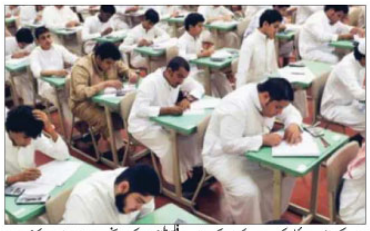

ریاض: (ایجنسی)۔ ایک اسرائیلی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سعودی عرب کے اسکولوں کی نصابی کتابوں کے حالیہ ایڈیشنز نے زیادہ تر نقشوں سے فلسطین کو خارج کر دیا ہے، جو ملک کے تعلیمی مواد میں نمایاں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ اسٹی ٹیوٹ فار مانیٹرنگ پیس اینڈ کلچرل ٹولرنس ان اسکول ایجوکیشن (IMPACT-se) کی جانب سے کئی سال تک کیے گئے اس تحقیق میں 2023-2024 تعلیمی سال کے لیے سعودی نصابی کتب کا تجزیہ کیا گیا اور اس قابل ذکر تبدیلی کو نوٹ کیا۔ ان نصابی کتابوں میں نقشوں سے فلسطین کی عدم موجودگی پچھلے ایڈیشنوں سے الگ ہونے کی نشاندہی کرتی ہے، جہاں فلسطین کو نمایاں طور پر نمایاں کیا گیا تھا۔ یہ تبدیلی اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے وسیع تر علاقائی رجحان کے مطابق ہے، جیسا کہ ابراہیم معاہدے میں دیکھا گیا ہے، جس نے مشرق وسطیٰ کے جغرافیائی سیاسی منظرنامے کو کئی شکل دی ہے۔ IMPACT-SE کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ فلسطین کو سعودی تعلیمی مواد سے مکمل طور پر مٹایا نہیں گیا ہے، لیکن اس کی موجودگی میں نمایاں کمی آئی ہے۔ مطالعہ پر روشنی ڈالتی ہے کہ تقسیم اب بنیادی طور پر فلسطین کی حد بندی کے بغیر اسرائیل کی ریاست کو ظاہر کرتے ہیں۔ مزید برآں، فلسطینیوں کی قومی شناخت اور جدوجہد کے حوالے مبینہ طور پر ماضی کے ایڈیشنوں کے مقابلے میں کم بار بار اور کم زور دیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت ایک ممکنہ سعودی-اسرائیل معاہدے کے بارے میں جاری بات چیت کے درمیان سامنے آئی ہے، جو اسرائیل کو علاقائی فریم ورک میں مزید ضم کر دے گا۔ تجزیہ کار تعلیمی مواد میں اس طرح کی تبدیلیوں کو سعودی نوجوانوں میں اسرائیل کے بارے میں زیادہ سازگار تاثر کو فروغ دینے کی ایک وسیع کوشش کے حصے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ etics-al استدلال ہے کہ یہ نقشہ جاتی کوشش وقار اور فلسطینی عوام کی تاریخی اور جاری حالت زار کو نقصان پہنچاتا ہے، جس سے سعودی طلباء میں فلسطینی کاز کے بارے میں بیداری ممکنہ طور پر کم ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، حامیوں کا خیال ہے کہ یہ علاقائی امن اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک عملی نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ سعودی حکومت نے IMPACT-se کے نتائج پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ تاہم، نصابی کتاب میں تبدیلیاں ولی عہد محمد بن سلمان کے وژن 2030 اقدام سے مطابقت رکھتی ہیں، جس کا مقصد مملکت کو جدید بنانا اور مغربی ممالک اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو بڑھانا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ مجرم قرار پانے والے پہلے سابق امریکی صدر

نیویارک: (ایجنسی)۔ نیویارک کی عدالت کی جانب سے خاموش رہنے کے لیے رقم کی ادائیگی سے متعلق تمام الزامات پر مجرم قرار دیے جانے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ پہلے سابق امریکی صدر بن گئے ہیں جنہیں کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے جب کہ یہ فیصلہ ان انتخاب سے قبل سامنے آیا جو انہیں دوبارہ وائٹ ہاؤس کا مکین بنا سکتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹس کے مطابق عدالت نے سابق صدر کو خوش قلبوں کی ادا کارہ اسٹارمی ڈینیلز کو خاموش رہنے کے لیے کی گئی ادائیگی کو چھپانے کے لیے کاروباری دستاویزات میں جھوٹ بولنے پر عائد تمام 34 الزامات کے تحت مجرم پایا۔ امریکی عدالت کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ پر عائد تمام 34 الزامات درست ثابت ہوئے، 11 جولائی کو ڈونلڈ ٹرمپ کی سزا کا اعلان کیا جائے گا۔ 77 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کسی بھی غلط کام کی تردید کی ہے اور ان کی جانب سے اپیل کیے جانے کی توقع ہے، انہیں زیادہ سے زیادہ 4 سال قید کی سزا کا سامنا ہے، حالانکہ اس جرم کے مرتکب دیگر افراد کو اکثر کم سزائیں یا جرمانے ملتے ہیں۔ رائے عامہ کے جائزوں سے پتا چلتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور 81 سالہ جو بائیڈن ایک سخت صدارتی دوڑ میں بندھے ہوئے ہیں، اور رائٹرز/ایپسوس پولنگ کے مطابق اس فیصلے سے ڈونلڈ ٹرمپ آزاد اور ریپبلکن ووٹروں کی کچھ حمایت کھو سکتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ پر الزام ہے کہ انہوں نے 2016 کے صدارتی انتخاب سے قبل ایک پورن اسٹار اسٹورمی ڈینیلز کو ادا کی گئی ہش منی (خیتی کسی ممنوعہ) کو چھپانے کے لیے کاروباری ریکارڈ میں ہیر پھیر کی ہے۔ سابق امریکی صدر نے پورن اسٹار کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر ادا کیے تھے۔ 77 سالہ ریپبلکن رہنما جنہیں بغیر ضمانت کے رہا کر دیا گیا، جو اب دنیا کا طاقتور ترین شخص کہا جاتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو نومبر 2024 میں ہونے والے الیکشن کی مہم چلانے سے نہیں روکا گیا اور وہ جیل جانے کی صورت میں بھی اپنے حریف جو بائیڈن کے لیے مشکلات کا باعث بنے رہیں گے۔ ان کے وکیل نے کہا کہ ان کی ٹیم فیصلے کے خلاف اپیل جلد از جلد اپیل کرنے پر غور کر رہی ہے اور ڈونلڈ ٹرمپ نے خود کئی فوری اپیلوں کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے پرعزم انداز میں کہا کہ حقیقی فیصلہ انتخابی دن ووٹرز کی جانب سے آئے گا، انہوں نے اپنے خلاف کیس کو غیر شفاف اور باعث شرم قرار دیا۔ جو بائیڈن کی ٹیم کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مقدمے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں، ہماری جمہوریت کو ڈونلڈ ٹرمپ سے درپیش خطرہ اب تک کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔ جج جوآن مرچن نے 11 جولائی کو سزا سنانے کا اعلان کیا جو کہ اس کے صرف 4 روز بعد ہوا کی میں ریپبلکن نیشنل کنونشن ہے جہاں ڈونلڈ ٹرمپ کو پارٹی کی جانب سے باضابطہ صدر نامزد کیا جانا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کو وفاقی اور ریاست کی جانب سے 2020 میں جو بائیڈن کی جانب سے جیتے گئے الیکشن کے نتائج کو تبدیل کرنے کے لیے سازش کے الزامات کا بھی سامنا ہے، ان کے خلاف وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے بعد خفیہ دستاویزات رکھنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ تاہم، وہ مقدمات جو کہ سنگین تر مبینہ جرائم کے تحت قائم ہیں، ان کے فیصلے صدارتی انتخابات سے قبل ہونے کے امکانات نہیں ہیں۔ اپنے خلاف فیصلہ آنے کے فوری بعد ڈونلڈ ٹرمپ کی انتخابی مہم کی ٹیم کی جانب سے "میں ایک سیاسی قیدی ہوں" کے عنوان سے فنڈ رجمع کرنے کی اپیل کی گئی، سابق صدر نے اعلان کیا کہ وہ جلسے کی صبح صحافیوں کے لیے ایک مختصر بیان جاری کریں گے۔

یوکرین کو روس کے خلاف امریکی ہتھیاروں کے استعمال کی اجازت

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ صدر جو بائیڈن نے یوکرین کو روس میں اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے امریکی فراہم کردہ ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تاہم یہ اجازت صرف خارکیف کے قریبی روسی علاقوں میں حملہ کرنے تک ہی محدود ہے۔ خبر رساں اداروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ معلومات فراہم کرنے والے سینئر امریکی حکام کا حوالہ دیا ہے۔ ایک امریکی اہلکار نے ایک برطانوی میڈیا ادارے کو بتایا کہ ان کی ٹیم کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوکرین امریکی ہتھیاروں کو جوابی حملے کے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لائق ہو سکے۔ حالیہ ہفتوں میں روسی سرحد کے قریب واقع علاقے میں ایک حیران کن کارروائی کے بعد روسی افواج نے خارکیف کے علاقے میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ہفتے کے روز یوکرینی حکام نے بتایا کہ خارکیف شہر کے قواعی علاقے میں ایک رہائشی عمارت پر روسی گولہ باری سے تین افراد ہلاک اور 16 زخمی ہو گئے۔ فرانسیسی دستے یوکرین بھیجے گئے تو روسی فوج کا جائزہ ہدف ہوں گے، ماسکو اب امریکی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ صدر نے حال ہی میں اپنی ٹیم کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوکرین خارکیف کے علاقے میں جوابی حملے کے مقاصد کے لیے امریکی فراہم کردہ ہتھیاروں کا استعمال کر سکے تاکہ یوکرین ان روسی افواج کے خلاف جوابی حملہ کر سکے جو ان پر حملہ کر رہی ہیں یا ان پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ امریکی اہل کار نے بتایا کہ روس کے اندر طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں یا اے ٹی اے ایم ایس میزائلوں کے استعمال کے حوالے سے ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے حال ہی میں طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کو کھیف بھیجا تھا۔ پینٹا گون کے مطابق آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (اے ٹی اے سی ایم ایس) تین سکواڈرن دور اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور صدر کی ہدایت پر اسی ماہ یوکرین کو پہنچائے گئے تھے۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی اتحادیوں پر زور دے رہے ہیں، خاص طور پر امریکہ پر کہ اسے روس کی سرزمین پر اہداف کو نشانہ بنانے کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کے استعمال کی اجازت دی جائے۔ برطانیہ نیدرلینڈز اور فرانس سمیت کئی ممالک کا کہنا بھی ہے کہ کیف کو روس میں فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے اپنے ہتھیار استعمال کرنے کا حق ہے۔ اس سے قبل جمعرات کے روز روس نے یوکرین کے اتحادیوں کو روسی سرزمین پر مغربی ممالک کے ہتھیاروں سے حملہ کرنے کی اجازت دینے کے خلاف خبردار کیا تھا۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ یہ بالآخر ان ممالک کے مفادات کے لیے بہت نقصان دہ ہوگا جنہوں نے کشیدگی میں اضافے کا راستہ اختیار کیا ہے۔

شام کے صدر بشار الاسد کی تہران میں خامنہ ای سے ملاقات

تہران: شام کے صدر بشار الاسد نے جمعرات کے روز تہران میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سے ملاقات کی اور ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی 19 مئی کو اس وقت انتقال کر گئے تھے، جب ان کا ہیلی کاپٹر شمال مغربی ایران کے پہاڑی علاقے سے پرواز کرتے ہوئے شدید دھند میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اسد نے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے لیے بھی تعزیت پیش کی، جو رئیسی کے ساتھ ہی حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ جمعرات کے روز ہی صدر رئیسی کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے اقوام متحدہ میں ایک اجلاس ہوا، جس کا امریکہ نے یہ کہتے ہوئے بائیکاٹ کیا کہ وہ متعدد، ہولناک انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث تھے۔ تاہم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی روایتی طور پر کسی بھی ایسے عالمی رہنما کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے میٹنگ کرتی ہے، جو اپنی موت کے وقت ریاست کا سربراہ رہا ہے۔ ایران اور شام کے مضبوط تعلقات تشام کے ایوان صدر کے ایک بیان کے مطابق جمعرات کو اسد اور خامنہ ای نے کہا کہ ایران اور شام کے تعلقات بہت مضبوط ہیں۔ ایران کی پراکسی ملیشیا اور روسی فوج کی مداخلت کے سبب شام کی اس خانہ جنگی میں اسد کی حکومت کو بالادستی حاصل کرنے میں مدد ملی ہے، جون 2011 میں بڑے پیمانے پر جمہوریت نواز مظاہروں کے بعد شروع ہوئی تھی۔ اس تنازعے میں اب تک نصف ملین سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ لاکھوں شہری بے گھر ہوئے ہیں۔ شام کے بنیادی ڈھانچے اور صنعت کا وسیع تر حصہ تباہ ہو چکا ہے۔ اسد پر جنگی جرائم میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے اور وہ عالمی سطح پر طویل عرصے سے ایک الگ تھلگ پڑ گئے۔ لیکن 2023 کے آس پاس سے، جب شام کو 12 سال کی معطلی کے بعد دوبارہ عرب لیگ میں شامل ہونے کی اجازت ملی، تو انہوں نے دوبارہ باقاعدہ عوامی سطح رخا بر ہونا شروع ہوئے اور غیر ملکی دورے کرنا شروع کیے۔ دریں اثنا ایران میں 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے رجسٹریشن کی پانچ روزہ مدت جمعرات 30 مئی کو شروع ہوگئی۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ چار جون ہے۔ ایسے امیدوار اپنے کاغذات جمع کرا سکتے ہیں جن کی عمر 40 سے 75 برس تک ہے اور جن کے پاس کم از کم ماسٹر ڈگری ہے۔ تمام امیدواروں کو حتمی منظوری ایران کی 12 رکنی گارڈین کونسل دے گی، جو علما اور فقہا کا ایک پینل ہے جس کے سربراہ علی خامنہ ای ہیں۔

چینی صدر کا غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے عالمی امن کانفرنس بلانے کا مطالبہ

بیجنگ: (ایجنسی)۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے عالمی امن کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق چینی صدر نے دارالحکومت بیجنگ میں عرب ریاستوں کے رہنماؤں کے ہمراہ برابری اجلاس کا آغاز کرتے ہوئے غزہ کے لیے انسانی بنیادوں پر مزید امداد کا بھی وعدہ کیا۔ اس اجلاس کا مقصد عرب ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ تجارتی روابط قائم کرنا ہے جہاں شی جن پنگ اس ہفتے مصر کے صدر عبدالفتح السیسی، امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان اور دیگر عرب رہنماؤں کی میزبانی کر رہے ہیں۔ چین خود بھی تیل پیدا کرنے والا ملک ہے لیکن اس کے باوجود طویل عرصے سے مشرق وسطیٰ کے ملکوں سے خام تیل درآمد کر رہا ہے جہاں حالیہ عرصوں میں اس خطے میں اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے کوششیں ہے۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری جنگ میں اب تک چین کا کردار اپنے تعریف امریکا کے برعکس نیوٹرل رہا ہے جبکہ امریکا وہ ریاستی حال کا حامی رہا ہے اور اس تنازع کے باوجود اس نے اپنے اتحادی اسرائیل کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے دفود سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل اور حماس کے تنازع کو حل کرنے کے لیے امن کانفرنس کے انعقاد کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مشرق وسطیٰ کی سرزمین پر ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں لیکن اس پر جنگ، بھی بھی جاری ہے، جنگ غیر معینہ مدت تک جاری نہیں رہنی چاہیے اور انصاف ہمیشہ کے لیے غیر حاضر نہیں رہنا چاہیے۔ شی جن پنگ کے بعد مصر کے صدر السیسی نے خطاب کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا۔

صوبہ پنجاب میں ڈپٹی کمشنرز کی پروموشن کارکردگی سے مشروط کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد: ڈان نیوز کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پراس کنٹرول اور دیگر امور کا جائزہ لینے سے متعلق خصوصی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں اشیا کے نرخ کے استحکام، ڈیولپمنٹ اکنیمک، شادی کے کھانے میں دن ڈش کی پابندی، تعلیم اور صحت کے حوالے سے کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور صوبے بھر میں روٹی اور بریڈ کی مقررہ نرخ پر فروخت یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ مریم نواز نے کہا کہ روٹی کا سائز اور وزن کم ہونے کی شکایات نہیں ہونی چاہیے اور پراس مقرر ہونے کے بعد علمدار آمد پٹی کمشنرز کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے انتظار گاہ اور پیرا میں شیڈ بنائے جائیں اور پنکھے بھی نصب کیے جائیں جبکہ مریضوں اور تیمارداروں کو صاف پانی کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب کے کسی شہر یا دیہات سے گندے پانی کے جوہڑ کی موجودگی کی شکایت ناقابل قبول ہے اور بچوں پر حملے کرنے والے آوارہ کتوں کے بنانے کی مہم جاری رکھی جائے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے میں ڈپٹی کمشنرز کے پروموشن کو کارکردگی سے مشروط بناتے ہوئے ہدایت کی کہ ڈپٹی کمشنرز اپنے اضلاع میں خسرہ کی صورتحال کی روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کریں اور خسرہ سے بچاؤ کے لیے جنگی بنیادوں پر ویکسی نیشن کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل کی آمد پر گلگتہ ویاس کے پیشگی سدباب کے لیے اقدامات کیے جائیں اور ہر شہر میں مقررہ مقام پر ہی موبائل منڈی لگانے کی اجازت دی جائے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے موبائل منڈیوں میں قربانی کے جانوروں کی فروخت پر فیس عائد کرنے سے روک دیا۔

یروشلم میں قونصل خانے پر اسرائیلی پابندیاں مسترد کرتے ہیں: اسپین

اسپین: (ایجنسی)۔ اسپین کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ آج صبح ہم نے اسرائیلی حکومت کو ایک "نوٹ ورمل" (سفارتی نوٹ) بھیجا ہے جس میں ہم نے یروشلم میں ہسپانوی قونصلیٹ جنرل کی معمول کی سرگرمیوں پر کسی بھی پابندی کو مسترد کر دیا کیونکہ قونصل خانے کی حیثیت کی ضمانت بین الاقوامی قانون کی جانب سے دی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے اے پی پی کے مطابق انہوں نے ریڈیو اوندا سیرو کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران بتایا کہ اس لیے اسرائیلی کی طرف سے اس حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل نہیں کیا جا سکتا، میڈرڈ نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ اس فیصلے کو واپس لے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی وزارت خارجہ نے بتایا تھا کہ انہوں نے یروشلم میں ہسپانوی قونصل خانے سے کہا ہے کہ وہ میڈرڈ کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر یکم جون سے فلسطینیوں کو قونصلر خدمات کی پیشکش بند کر دیں۔ وزارت نے کہا کہ یروشلم میں اسپین کا قونصل خانہ صرف یروشلم کے قونصلر ضلع کے رہائشیوں کو قونصلر خدمات فراہم کرنے کا مجاز ہے اور وہ فلسطینی اتھارٹی کے رہائشیوں کو خدمات فراہم کرنے یا ان کے لیے قونصلر سرگرمی انجام دینے کا مجاز نہیں ہے۔ اسرائیلی حکومت نے اسپین کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اقدام کو "دہشت گردی کا انعام" قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ اسپین ان یورپی ممالک میں سے ایک ہے جو غزہ میں جاری جنگ پر اسرائیل کے اوپر سب سے زیادہ تنقید کرتا رہا ہے۔ 28 مئی کو اسپین نے فلسطین کو آزاد ریاست تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کیا تھا۔

جی ایس ٹی کے جانچ افسران پر عدالت کا سخت تبصرہ

مضبوط ثبوت ہونے پر ہی گرفتاری کریں

لکھنؤ:31 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے جی ایس ٹی افسران کے کام کرنے کے انداز پر سخت تبصرہ کیا ہے۔ جسٹس سوترا دیال سنگھ اور رنیش ڈوناڈ کی بنچ نے کملیش اپادھیائے لوٹیٹو کو ہدایت دی۔ کیس کی سماعت کے بعد جی ایس ٹی کے تفتیشی ونگ کو اپنے کام کرنے کے انداز کو بہتر بنانے کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیشی افسر موقع پر رقم جمع نہیں کرائے گا اور خصوص شواہد ہونے پر تاجر کو گرفتار کیا جائے۔ ہائی کورٹ نے جی ایس ٹی کے تفتیشی ونگ کو کل چھ ایسے احکامات دیے ہیں، جس سے تاجروں اور کاروباریوں کو راحت ملی ہے۔ دراصل جی ایس ٹی میں گرفتاری کے بعد وکلا کو تمام اختیارات مل گئے ہیں۔ خاص طور پر ڈی جی جی آئی اور دیگر تفتیشی افسران اختیارات کے تحت مزید گرفتاریاں کرتے ہیں۔ اسی طرح ٹھوس شواہد کے بغیر سمن بڑی تعداد میں بھیجے جا رہے ہیں۔ تاجروں کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ اسی طرح کے ایک معاملے کی سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے جی ایس ٹی کے تفتیشی ونگ کو کئی احکامات دیے۔

کورٹ نے 6 احکامات دئے جن ان میں سب سے پہلے

1۔ تفتیشی افسر موقع پر رقم جمع نہیں کرائے گا۔ عام طور پر تاجر پروڈاؤ الا جاتا ہے کہ وہ موقع پر رقم جمع کرائے۔ ان کا سارا دراسی پر ہے۔

2۔ اسٹاک مارکیٹ لسٹڈ کمپنی یا پبلک سیکٹر کمپنی کو معلومات دینے کے لیے سمن جاری نہیں کیا جائے گا۔

3۔ دو سمن جو جاری کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سمن میں جی ایس ٹی تحقیقات اور جی ایس ٹی چوری جیسے الفاظ استعمال نہیں کیے جائیں گے۔

4۔ کسی بھی فنگ اور روٹنگ معلومات کی بنیاد پر سمن جاری نہیں کیے جائیں گے۔ یعنی ٹھوس ثبوت اور معلومات کے بغیر سمن جاری نہیں کیا جائے گا۔

5۔ جانچ کارروائی ایک سال کے اندر مکمل کرنی ہوگی۔ اب تک ڈی جی جی آئی کی معلومات میں تین سے پانچ سال تک مقدمات چلا تا ہے۔

6۔ جب تک بہت سنجیدہ اور مضبوط ثبوت نہ ہوں، تاجر کو گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

جی ایس ٹی کا ہائر سینٹر ایڈوکیٹ رویندر ڈانگ کا کہنا ہے کہ ہائی کورٹ کے سنگین ریمارکس کے بعد جی ایس ٹی محکمہ کے تفتیشی افسران کو اپنے کام کا رخ میں تبدیلی لانی چاہیے۔ ہائی کورٹ کے حکم سے ان تاجروں کو ریلیف ملے گا جن کی تفتیش جاری ہے۔

ریٹائر ہو گئے یوپی کیڈر کے ٹاپ بیوروکریٹس

3 آئی اے ایس اور 3 آئی پی ایس افسران کے بعد کسے ملا چارج؟

لکھنؤ:31 مئی (پی این ایس) 31 مئی 2024، اتر پردیش کی نوکر شاہی میں ایک اہم دن ہے۔ ریاست کے تین آئی اے ایس افسران اور تین آئی پی ایس افسران آج ریٹائر ہو گئے۔ ریٹائر ہونے والے آئی اے ایس افسران میں ایڈیشنل چیف سکریٹری نتوا تابی مشرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن امیتا سنگھ اور دیوی پاٹن ڈویژن کمشنر یوگیشور رام مشرا شامل ہیں۔ سینئر آئی اے ایس افسران امیتا سنگھ اور یوگیش گپتا کی ریٹائرمنٹ کے بعد آئی اے ایس پی کرو پرساد، پرنسپل سکریٹری، ریونیو اور اپنا کی جگہ۔ ایف ایس ڈی اے کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ وہیں یوگیش گپتا کی جگہ آئی اے ایس نریندر بھوشن پرنسپل سکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو پرنسپل سکریٹری نتوا تابی کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔

طوفان اور بارش سے 4 افراد جاں بحق

مال گاڑی پر درخت گرا، نمائش میں گرے جھولے

شاہجہاں پور۔ شاہجہاں پور ضلع میں شدید گرمی کے درمیان جمعرات کی شام دیر گئے گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری ہوئی۔ اس دوران مختلف مقامات پر واقعات میں ایک بچے سمیت چار افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریلوے اسٹیشن پر کھڑی مال گاڑی پر درخت گر گیا۔ دوسری جانب نمائش میں جھولا گر گیا۔ خوش قسمتی تھی کہ اس وقت جھولے میں کوئی نہیں بیٹھا تھا۔ شاہجہاں پور میں طوفان اور بارش سے مال گاڑی پر درخت گرنے سے چار افراد کی موت ہو گئی۔ شاہجہاں پور ضلع میں شدید گرمی کے درمیان جمعرات کی شام دیر گئے گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری ہوئی۔ اس سے متعرف لوگوں کو گرمی سے راحت ملی بلکہ کئی مسائل بھی پیدا ہوئے۔ طوفان اور بارش کے دوران مختلف مقامات پر پیش آنے والے واقعات میں ایک بچے سمیت 4 افراد جان بحق ہو گئے۔ شام 5 بجے کے قریب شاہجہاں پور نگٹھن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر کھڑی مال ٹرین پر درخت گرا اور اوپنج ای لائن ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے اپ لائن پر ریل کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے کے بعد ٹریفک کی روانی بحال ہو گئی۔ اوپی ایف گراؤنڈ میں جاری نمائش کا بھولا طوفان کے باعث نیچے گر گیا۔ خوش قسمتی تھی کہ اس وقت جھولے میں کوئی نہیں بیٹھا تھا۔ نرنش کمار کے بیٹے سورج (12) کی موت اس وقت ہوئی جب پوپان علاقہ کے گاؤں ستوان بڈ جر میں طوفان اور بارش کے دوران گائے کے شیڈ کی دیوار گر گئی۔ شدید زخمی 34 سالہ نرنش کمار اور اسی گاؤں کے 12 سالہ منیش ولد مہیندر کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ معلومات کے مطابق، سورج، منیش، اندریش، ارپت، سونو مشرا سمیت کئی لوگ گاؤں کے قریب ایک بند گائے کے شیڈ کے نیٹن شیڈ کے نیچے چھپ گئے تھے تاکہ گاؤں ستوان بزرگ میں بارش اور اولے سے بچ سکیں۔ تیز ہوا کے باعث گائے کے شیڈ کی دیوار گر گئی اور نیٹن شیڈ نیچے آ گیا۔ نیٹن شیڈ کے نیچے بیٹھا ہر شخص دب گیا۔ سورج کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ دیگر زخمیوں کو سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا۔ اندریش اور منیش کو گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کیا گیا۔ دونوں کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ خبر گھر پہنچنے کے بعد گھر والے روتے روتے روتے روتے روتے رہے۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پوپان میں طوفان کے دوران بس اسٹینڈ کے سامنے ایس ایچ اے آئی کا معلوماتی بورڈ گر گیا۔ مہارک پور میں مان سنگھ کے گھر پر درخت گرا۔ مان سنگھ اور ان کی بیوی پشپا دیوی زخمی ہو گئے۔ جوڑے کو CHC میں داخل کرایا گیا ہے۔ طوفان کے دوران ایک درخت گھوسی علاقے کے گاؤں کردھا کے رہنے والے کسان نرنش یادو (40) پر گر گیا۔ وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ نرنش گنے کے کھیت میں گھاس لگانے گیا تھا۔ جب شام پانچ بجے کے قریب زور دار طوفان آیا تو وہ آم کے درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ وہی درخت اس پر گرا۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اطلاع ملنے پر گھر کے تمام افراد موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کو رات دیر گئے اطلاع دی گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ شاہجہاں پور پالیہ ہائی وے پر واقع گاؤں کوردکیاں میں لازوال شہید اشفاق اللہ خان کے نام پر نصب استھاپیت گیٹ طوفان سے ٹوٹ گیا۔ خوش قسمتی تھی کہ استھاپیت گیٹ گرنے کے وقت کوئی گاڑی ہائی وے سے نہیں گزر رہی تھی۔ اگر گاڑی استھاپیت گیٹ سے نیچے ہوتی تو بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ طوفان کے دوران شاہجہاں پور ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر کھڑی مال گاڑی پر درخت گر گیا۔ جس کی وجہ سے اپ لائن پر ریل کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ OHE لائن بھی ٹوٹ گئی۔ درخت کو 40.7 پیچ ہٹا دیا گیا۔ اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ پی ایس تومر نے کہا کہ درخت کو شام 40:7 پیچ تک ہٹایا جا سکتا ہے۔ جس کے بعد ٹریفک رواں دواں ہو سکے گی۔

ہر کام ملک کے نام ہے

آرگنائزیشن آف ایرو اسپیس سیفٹی کونسل میٹنگ

لکھنؤ/گورکھپور۔ سالانہ ایرو اسپیس سکیورٹی کونسل میٹنگ 2024 (AASCM-24) کا اہتمام ہندوستانی فضائیہ کی سنٹرل ایئر کمانڈ نے ایئر فورس اسٹیشن گورکھپور میں کیا تھا۔ ایئر مارشل آر.جی کے پورنی والی ایس ایم ایف وی ایس ایم، وی ایم، ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف، سنٹرل ایئر کمان نے کونسل کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں ایوی ایشن سے متعلق اہم نکات، اس سے متعلق چیلنجز اور ایوی ایشن سکیورٹی سے متعلق بارکیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ کونسل میٹنگ باہمو ڈموڈ میں منعقد کی گئی جس کا سنٹرل ایئر کمانڈ کے تمام اڈوں سے فضائی بیٹنگوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس کی پہنچ کو یقینی بنایا جائے۔ یہ پروگرام تمام اہلکاروں میں خلائی حفاظت سے متعلق بیداری اور شعور کو بڑھانے میں مکمل طور پر کامیاب رہا۔

گورنر نے آچاریہ نریندر دیو زرعی یونیورسٹی، ایودھیا کو NAAC اسسمنٹ میں A++ گریڈ حاصل کرنے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لکھنؤ: 31 مئی ۔۔ریاست کی گورنر اور چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل نے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کے ذریعہ کئے گئے معائنہ اور تشخیص میں آچاریہ نریندر دیو زرعی یونیورسٹی، ایودھیا کو A Plus Plus (53.3) CGPA سے نوازا ہے۔ گریڈ حاصل کرنے پر دلی مبارکباد اور مسلسل اپ گریڈیشن کے لیے نیک خواہشات۔ یہاں بتاتے چلیں کہ ملک کی تمام زرعی یونیورسٹیوں میں سے یہ یونیورسٹی ANAAC 'Psal+' کا اعلیٰ ترین گریڈ حاصل کرنے والا ملک کا پہلا زرعی تعلیمی ادارہ بن گیا ہے۔ اس سے قبل، چندر شیکھر آزاد اُتری نیوٹ آف ایگریکچر اینڈ ٹیکنالوجی، کانپور نے B+ گریڈ حاصل کر کے NAAC گریڈ سے حاصل کرنے والے ملک کے تمام 74 زرعی تعلیمی اداروں میں پہلا بننے کا کارنامہ انجام دیا تھا۔ NAAC، آچاریہ نریندر دیو زرعی یونیورسٹی، ایودھیا کا اعلیٰ ترین گریڈ حاصل کرنے سے، ایودھیا ملک کے سرکردہ تعلیمی اداروں میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گورنر اور چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل کی طرف سے معیار کی بہتری کے لیے مسلسل جائزے کے بعد، یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق اور پھیلاؤ میں بے مثال ترقی کی ہے۔ قومی زرعی تعلیمی بورڈ سے تشخیص، آئی سی اے آر اور این آئی آر ایف کی درجہ بندی میں کامیابی، آئی کیواے سی کا قیام، اکیڈمک مینجمنٹ سسٹم اور ای گورننس سسٹم، گوٹھ میں یونیورسٹی اور زرعی کالج نے نئے کورسز کا آغاز، 579 سے مضامین کا آپریشن، اور ترسیم مقامی اور عالمی تقاضوں کے مطابق 52 فیصد کورسز بین تعلیمی پالیسی کے تحت 51 ویلیو ایڈڈ کورسز کا آغاز، 52 آئی سی ٹی پر مبنی کلاسز کا قیام، 84.19 فیصد طلباء کا مزید داخلہ، اچھی رینکنگ کے باعث یونیورسٹیوں میں غیر ملکی طلباء کی تعداد میں اضافہ طلباء، یونیورسٹیوں میں قومی سطح کی جدید لیبارٹریوں کا قیام، 19 اعلیٰ معیار کی انواع کی ترقی، ڈھائی گنا زیادہ بیجوں کی پیداوار، طلباء کے لیے این ایس ایس۔ اور این سی سی جدید سہولیات سے آراستہ اسپورٹس کمپلیکس کا قیام، اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز، 120 اساتذہ کی تقرری، 76 مضامین کے ماہرین، 180 ڈیلی ورکرز کو ریگولرکرنا، کرشی وگیان کیندروں کی مضبوطی، ہزار گھوڑات کے سٹور بنھوری تعصیب، یونیورسٹی کے ایس اور ٹیکنیشن اور انرجی گلین گرین آفٹ، مختلف سماجی کام، T.B. یونیورسٹی نے بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں جیسے پرندے کا خاتمہ، پرندے کا انتظام، تھاور قصبے کی ترقی، پانی کے ذخیرہ کے لیے 29 تالابوں کی تعمیر وغیرہ۔ اس کامیابی کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے گورنر نے ریاست کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی طرف سے قومی اور بین الاقوامی سطح پر تشخیصات میں نمایاں کامیابیوں پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ریاست کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ایسی کامیابیاں ملیں تو ریاست کے طلباء کی تعلیم کے لیے نقل مکانی رک جائے گی۔ اس کے ساتھ ریاست کے وطلبہ جو مالی وجوہات کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے باہر نہیں جا پاتے ہیں انھیں بھی اعلیٰ درجے کی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کا فائدہ ملے گا۔

حضرت امام رضاؑ کی یوم شہادت کے موقع پر مجالس کا انعقاد

عزاداروں کو تابوت کی زیارت کرائی گئی، عظیم اللہ خان میں شاہی جلوس کی زیارت آج

لکھنؤ۔ شیعوں کے آٹھویں امام حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے یوم شہادت کے موقع پر جمعہ کو شہر کے مختلف امام باڑوں، کربلا اور روضوں میں مجالس و ماتم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر امام کے تابوت کی زیارت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مولانا عباس ارشاد نے کربلا عظمت الدولہ بہادر مہدی چوک میں مجلس سے خطاب کیا۔ سیکنر فرقان حسین نے تلاوت قرآن پاک سے مجلس کا آغاز کیا۔ مولانا نے امام کی شہادت کا منظر بیان کیا تو مومنین کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ مجلس کے بعد نماز جنازہ نکالی گئی اور انجمن اصلاح الحجا و اور ظل الایمان نے نوحہ خوانی کی۔ اس کے بعد نذر مولا کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس کا اہتمام ادارہ گلدستہ قاسم نے کیا تھا۔

اسی طرح مولانا احتشام حسین رضوی نے روضہ زنجیرہ ٹکیرائے تالاب میں منعقدہ مجلس کی صدارت کی۔ مولانا حسن کمیلی نے چھوٹا امام باڑہ حسین آباد میں مجلس سے خطاب کیا۔ مولانا محمد شفیق عابدی نے کربلا عظیم اللہ خان ناقورہ میں ہونے والی مجلس کی صدارت کی، مجلس کے بعد انجمن رضا حسین نے خواتین کی مجلس کی صدارت کی۔ مسجد لال کوٹھی میں مجلس کا اہتمام انجمن دستینی نے کیا اور انجمن ام البنین کے زیر اہتمام مجلس کا افتتاح ڈاکٹر کریم سبحانی کریں گے۔ نقوی کربلا احاطے میں مجلس سے خطاب کریں گے اس کے بعد شہر کی تقریباً 110 انجمنیں جلوس کی قیادت کریں گی اور امام کی شہادت پر سوگ منائیں گے۔ مولانا زمان حیدر زیدپوری نے عباسیہ مسجد حسن پوریہ میں مجلس سے خطاب کیا۔

مفتی اعظم صاحب کے نواسے اور کئی کتابوں کے مصنف قاسم رضا کا انتقال

لکھنؤ مفتی اعظم صاحب کے نواسے اور کئی مذہبی کتابوں کے مصنف قاسم رضا صاحب کا کل صبح انتقال ہو گیا۔ قاسم رضا سیتل کالونی اپریشن آگرہ کے ایڈیشنل کمشنر کے عہدے سے 2013 میں ریٹائر ہوئے۔ آپ کے والد حق رضا مدرسہ ہائیمین کے منیجر اور مہاگنر ریڈ کالج میں استاد تھے۔ قاسم رضا مفتی اعظم صاحب اور مفتی مولانا عنایت رضا کے پوتے تھے۔ آپ نے تقریباً کئی مذہبی کتابیں تصنیف کیں جو دینی کتب میں بہت اہم مقام رکھتی ہیں۔ آپ کا انتقال کل صبح 5 بجے پرکرتا ملکیوں میں ہوا کیا گیا۔ وہ مولانا جناب علماء حسن صاحب کے پوتے مولانا علی رضا کے بڑے بھائی تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ایک بیٹا چھوڑا ہے جو شادی شدہ ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ کل یعنی 2 جون 2024 کو کربلا ملک جہاں منیش بارٹ میں شام 6 بجے وقت کی پنڈت کی

70 سال تھی۔ جنازہ کل شام 6 بجے پرکرتا ملکیوں میں ہوا کیا گیا۔ وہ مولانا جناب علماء حسن صاحب کے پوتے مولانا علی رضا کے بڑے بھائی تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ایک بیٹا چھوڑا ہے جو شادی شدہ ہیں۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کا تحریری داخلہ امتحان کا نتیجہ جاری

لکھنؤ، 31 مئی 2024: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں پی ایچ ڈی کے تحریری داخلہ امتحان کا نتیجہ ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے۔ امیدوار ویب سائٹ سے اپنا نتیجہ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی میں داخلے کے لیے تحریری داخلہ امتحان 11 مئی 2024 کا انعقاد کیا تھا جس کے تحت مختلف مضامین میں امیدواروں کا تحریری امتحان لیا گیا تھا۔ داخلے کے عمل کے اسی سلسلے میں تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی فہرست لینگویج یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جاری کر دی گئی ہے۔ امیدوار طلبہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.kmclu.ac.in پر جا کر اپنے تحریری داخلہ امتحان کا نتیجہ دیکھ سکتے ہیں۔ پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے یونیورسٹی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

کھیت میں کھدائی کے دوران نکلا خزانہ

سنت کبیر نگر:31 مئی (پی این ایس) یوپی کے سنت کبیر نگر ضلع میں کھیت کی کھدائی کے دوران ایک برتن میں سینکڑوں قدیم سکے ملے کے بعد علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ مقامی گاؤں والے کچھ سکے لے کر موقع سے بھاگ گئے۔ ضلع انتظامیہ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر مقامی دور کے سکے برآمد کر لیے۔ اس کے ساتھ ہی، گاؤں والوں کی طرف سے چھپنے کئے سکوں کو واپس لینے کے لیے ضلع انتظامیہ نے ایک ٹیم کو تعینات کیا ہے۔ کھیت کی کھدائی سے ملنے والے زیادہ تر سکے چاندی کے بتائے جاتے ہیں۔ برآمد ہونے والے سینکڑوں سکوں کو دیکھنے کے لیے ارد گرد کے علاقوں میں تجسس پیدا ہو گیا۔ کھدائی کے دوران ملنے والے گھڑے سے 168 سکے برآمد ہوئے۔ تمام سکے مغلیہ دور کے بتائے جاتے ہیں۔ یہ معاملہ سنت کبیر نگر ضلع کی مہدول تحصیل کے بنھر کا تھانہ علاقہ کے پورلی شرما گاؤں سے متعلق ہے۔ جہاں مقامی لوگ مٹی کھود رہے تھے۔ اسی دوران گاؤں والوں کو سکوں سے بھرا ہوا ایک برتن ملا۔ جس کے بعد پورے علاقے میں ہلچل پیدا ہو گئی۔ سکوں کو دیکھنے کے لیے موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔

موسمیاتی تبدیلی سے لڑنے میں ہر شہری کا کردار اہم ہے

یونیسیف کی جانب سے 5 جون کو منائے جانے والے عالمی یوم ماحولیات اور مشن لائف کے تحت منعقدہ سیمینار میں موسمیاتی تبدیلیوں سے لڑنے کے لیے معاشرے کے نوجوانوں کو شامل کرکے بیداری پیدا کی جائے گی

لکھنؤ:31 مئی 2024: موسمیاتی تبدیلی سے لڑنے میں ہر شہری کا کردار اہم ہے۔ تبدیلی مظہر انداز میں کی جانے والی چھوٹی چھوٹی کوششوں سے ممکن ہے۔ ایسے ہی کچھ چھوٹے لیکن کارآمد حل پر بات کرنے کے لیے جمعہ کو یونیسیف اتر پردیش کے دفتر میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں لکھنؤ کے مختلف علاقوں سے رہائشی فلاحی تنظیموں کے اراکین نے شرکت کی۔ یونیسیف کی کمیونیکیشن ہیر محترمہ جھن گپتا نے کہا، "بچے موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ سیمینار کا انعقاد 5 جون کو منائے جانے والے عالمی یوم ماحولیات کی مناسبت سے کیا گیا تھا۔ سیمینار کا انعقاد مشن لائف (لائف اسٹائل فار انوائرمنٹ) ہم کے تحت کیا گیا۔ محترم مودیر اعظم نے 2021 میں اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنس کے دوران مشن لائف کا آغاز کیا تھا جس کا مقصد ماحولیاتی تبدیلیوں سے لڑنے کے لیے انفرادی اور اجتماعی اقدامات کو متحرک کرنا تھا۔" موسمیاتی تبدیلی بچوں کی صحت، تعلیم، سماجی اور مستقبل کو متاثر کرتی ہے۔" مسز اوشا گیندر پرتاپ سنگھ، یونیسیف کے پانی اور صفائی کے ماہر نے کہا۔ جناب ناگیندر نے کہا کہ پانچ سال سے کم عمر کے چار میں سے ایک بچہ ماحولیاتی وجوہات کی وجہ سے مر جاتا ہے۔ یونیسیف کے ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر وہ ہرگاول نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ہم میں سے کے لئے کروڑ سے تک سب کو متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک حالیہ تحقیق میں لکھنؤ کے بچوں کے خون میں سیسے کی مقدار اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ کاسمٹکس سے لے کر پلاسٹک کے کھلونے وغیرہ تک، روزمرہ استعمال کی دیگر کئی اشیاء میں سیسا پایا جاتا ہے جو صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ریذیڈنٹ میڈیٹرز (ایس) ایشن کے ممبران نے ان کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں بھی بتایا جس میں اے ایس آئی اور آر وپانی کی سائیکلنگ ریلی، ماحول دوست سائیکل بنانے کا طریقہ دکھایا اور یا صاحب جیسم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی کے ڈاکٹر شلیندر یادو نے اندور اور سورت جیسے شہروں کی مثالیں دیں اور بتایا کہ کس طرح لوگوں کی کوششوں سے شہر کو صاف ستھرا بنایا جا سکتا ہے۔ سیمینار میں گومتی نگر ریسیڈنٹس جنرل کمیٹی، چوک، پیپل گھر، گومتی نگر ویو یک کھنڈ اور وشنو کھنڈ فیضل آباد روڈ، نمبر ون الیکٹرک جائی پوم ایسوسیشن اور دیگر علاقوں کے ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے شرکت کی۔ گوفار گومتی کے چوکیدار نے کہا کہ ہم نے نصب استھاپیت گیٹ طوفان سے ٹوٹ گیا۔ خوش قسمتی تھی کہ استھاپیت گیٹ گرنے کے وقت کوئی گاڑی ہائی وے سے نہیں گزر رہی تھی۔ اگر گاڑی استھاپیت گیٹ سے نیچے ہوتی تو بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ طوفان کے دوران شاہجہاں پور ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر کھڑی مال گاڑی پر درخت گر گیا۔ جس کی وجہ سے اپ لائن پر ریل کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ OHE لائن بھی ٹوٹ گئی۔ درخت کو 40.7 پیچ ہٹا دیا گیا۔ اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ پی ایس تومر نے کہا کہ درخت کو شام 40:7 پیچ تک ہٹایا جا سکتا ہے۔ جس کے بعد ٹریفک رواں دواں ہو سکے گی۔

اے ایم یو امتحانات میں بے ضابطگیاں اور بدعنوانیاں

انتظامیہ نے ایکشن لینے سے متعلق کوئی بیان نہیں دیا

علیگڑھ:31 مئی (پی این ایس) عالمی شہرت یافتہ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں گھوڑ دوڑ کی ایس سی انڈسٹریل کیمسٹری کے امتحان کے پیپر میں کیشن اے کے چار سوالات سے متعلق ان دنوں معاملوں کے خلاف انتظامیہ نے ایکشن لینے سے متعلق کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ فی الحال کوئی نوٹس، کنٹرولر کا بیان یا وضاحت سامنے نہیں آئی ہے۔ میڈیا نے یونیورسٹی کنٹرول سے ٹیلی فون پر بات اور ملاقات کرنے کی کوشش کی تاکہ ان کا موقف پیش کیا جا سکے لیکن ان سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ واضح رہے 28 مئی کا ہی ایک معاملہ ان دنوں سرخیوں میں ہے جس میں اے ایم یو کے ماس کمیونیکیشن کے داخلہ ٹیسٹ شعبہ فزک کے مرکز پر چل رہا تھا، مساوی تعلیمی داخلہ ٹیسٹ شروع ہونے کے تقریباً 30 منٹ بعد ہی دو امیدوار سیل فون اور دیگر ہائی ٹیک الیکٹرانک گیجٹس کے ذریعے غیر شفاف طریقوں میں ملوث پکڑے گئے۔

تفصیلات کے مطابق ایم اے ماس کمیونیکیشن میں 235 طلباء امتحان میں شریک ہوئے تھیں 30 سے 40 طلبا کی تعداد میں مختلف کمروں میں بٹھایا گیا۔ آخر کے بیچ کے دو پانچ طلباء کو ایک دوسرے کمرے میں بٹھایا گیا۔ انہی کے پاس سے یہ ہائی ٹیک الیکٹرانک گیجٹس برآمد ہوئے۔ اس پورے معاملہ میں کنٹرول آفس کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ یونیورسٹی پراکٹر پروفیسر محمد وسیم علی نے بتایا کہ ماس کمیونیکیشن کے داخلے امتحان کے روز دو چھوٹی پر تھے اور تلقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ نقل کرنے والوں کے خلاف کمیٹی کی سفارش کے مطابق کروائی کی جائے گی۔ مختصر یہ کہ امتحانات سے جڑے ان دونوں ہی معاملوں پر انتظامیہ نے اب تک کیا اقدامات کیے ہیں، یہ جاننے کے لئے علیگڑ برادری سمیت داخلے لینے کے خواہشمند طلباء ¤ میں بے چینی ہے۔

سی ایچ سی دیوبند کے ہیلتھ سپروائزر روندر کمار کی کینسر سے موت

دیوبند: سی ایچ سی دیوبند میں تعینات ہیلتھ سپروائزر 60 سالہ روندر کمار کی ایچ سی ایچ سی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر موت واقع ہو گئی۔ روندر کمار دیوبند تحصیل کے گاؤں کنارسر کے رہنے والے تھے۔ بیکڑوں غم آنکھوں کے درمیان ان کی آخری رسومات ان کے آبائی گاؤں کنارسر میں ہی ادا کی گئی۔ روندر کمار کو شدید کافی عرصہ سے کینسر کے مرض میں مبتلہ تھے۔ ان کا علاج گھر پر کیا جا رہا تھا۔ دوسال 2024 میں جولائی کے مہینے میں نجی خواتین کو لفٹ دینے کے بہانے مڈر سائیکل پر بٹھا تا تھا۔ اس کے بعد زیورات، رقم لوٹنے کے بعد عصمت دری بھی کرتا تھا۔ ایس پی دیہات تریگن لسن نے بتایا کہ مجرم منوج عرف ٹم کا ہل شیر گڑھ کا رہنے والا تھا۔ اس کے پاس سے سرقہ مڈر سائیکل، پستول وغیرہ بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس کافی دنوں سے اس کی تلاش میں تھی۔

لفٹ کے بہانے خواتین کو لوٹنے اور زیادتی کا نشانہ بنانے والے کو پولیس نے کیا گرفتار

متھرا:31 مئی (پی این ایس) کوہاماں پولیس اسٹیشن شیر گڑھ پولیس اسٹیشن اور ایس او جی کی ٹیم نے بیمنا ایکسپریس وے کے قریب ملزم کو پکڑا۔ اس دوران ملزم ٹم کو اس کی دونوں ٹانگوں میں تین گولیاں لگیں۔ بدمعاش تنہا خواتین کو لفٹ دینے کے بہانے مڈر سائیکل پر بٹھاتا تھا۔ اس کے بعد زیورات، رقم لوٹنے کے بعد عصمت دری بھی کرتا تھا۔ ایس پی دیہات تریگن لسن نے بتایا کہ مجرم منوج عرف ٹم کا ہل شیر گڑھ کا رہنے والا تھا۔ اس کے پاس سے سرقہ مڈر سائیکل، پستول وغیرہ بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس کافی دنوں سے اس کی تلاش میں تھی۔

اودھ نامہ

مسلم آؤٹ ریچ پروجیکٹ

2024 کے عام انتخابات کا طویل ترین سلسلہ جو سات مرحلوں پر محیط کیا گیا تھا اب اس کا آخری مرحلہ آج یعنی یکم جون کو مکمل ہو رہا ہے۔ سبھی پارٹیوں کے دعوے اور جوابی دعوے اب پوری طرح طرح سے ای وی ایم میں قید ہو گئے ہیں۔اب چار جون کو یہ فیصلہ بھی ہو جائے گا کہ کس کی بات پر ععوام نے زیادہ دھیان دی اور اس کے اس لائق سمجھا کہ وہ آئندہ پانچ برس ہندوستان کی جمہوریت کو آگے لے جانے کا کام کرے گا۔ حالانکہ یہ انتخابات جس طرح سے مذہب کی بنیاد کو لاگو کیا۔اور اس پرا لیکشن کمیشن نے جس طرح سے خاموشی اختیار کی وہ بھی تاریخ کے صفحات مُس قید ہو گئی۔ ایک پارٹی کی طرف سے لگاتار ایسے بیانات آتے رہے جس سے یہ احساس ہوا کہ ملک کے ایک برے طبقے کو ایک چھوٹے طبقے سے ڈرایا جا رہا ہے۔ مندر مسجد کی سیاست بھی کی گئی اور کہا گیا کہ جب سے مودی اور یوگی ہی آئے تبھی سے رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف ہوا۔ جبکہ یہ حقیقت ہے کہ یہ راستہ تحکومتی سطح پر نہیں طے ہوا بلکہ عدالت سے طے ہوا ہے۔ اور عدالت نے تسلیم کیا ہے کہ مسجد کسی مندر کو توڑ کر نہیں بنائی گئی تھی۔ نیز یہ کہ وہاں کسی مندر ہونے کے کوئی ثبوت نہیں ملے اس کے باوجود یہ جھوٹ بار بار بولا گیا کہ ایک خاص پارٹی کے حکومت میں آنے کے بعد ہی رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف ہو سکا۔ بھی یہ کہا گیا کہ ملک بابا صاحب کے بنائے آئین کے مطابق چلے گا شریعت اور پرسنل لا کے حساب سے نہیں۔ کبھی یہ کہا گیا کہ کسی زیر ریشن چھین کر مسلمانوں کو نہیں دینے دیا جائے گا۔اور وہی لوگ مذہب کے آدھار پر ریزرویشن نہیں دیا جائے گا۔ جبکہ انھیں لوگوں نے مالی حالت کی بنا پر ریزرویشن کی حمایت کر رکھی ہے۔ جب مالی اعتبار سے کمزور لوگوں کو ریزرویشن دیا جائے گا تو ظاہر ہے کہ اس میں مسلمان بھی آئیں گے تو کیا آپ کے اعلان کا یہ مطلب سمجھا جائے کہ اگر آپ اقتصادی بنیادوں پر ریزرویشن دے گے تو اس میں مسلمانوں کا شمار نہیں کریں گے۔ اگر ہان مذہب کی بنیاد پر آپ لاگو کرنے کی بات کرتے ہیں اور آزاد مدرسوں پر دھرتے ہیں۔ اسی طرح سے آپ نے کھانے کے اختیار پر نشانہ سادھا اور ایک خاص مذہب کے لوگوں کو ذہنی اذیت پہونچانے کی کوشش کی۔ وہ تو اچھا ہوا کہ مسلمانوں کی طرف سے کسی تصم کاری ایکشن سامنے نہیں آیا۔ اگر جا تا تو آپ کا کام ہو جاتا۔ بہر حالاب جبکہ چناؤی عمل پورا ہو رہا ہے اور اب آج کے بعد کہیں چناؤ نہیں ہوتا ہیں بس اب گنتی ہونا ہے اوفیصلہ سامنے آ جاتا ہے۔ چار جون کو الکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں بند ووٹوں کی گنتی کر کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

انتخابی عمل کے شروعات میں ہی ہم نے متعدد مرتبہ مختلف زاویوں سے یہ بات کہی تھی کہ 2024 کا انتخاب حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی ہندو مسلمان کے نام پر لڑے گی اور عوام کو الجھانے اور انھیں لبھانے کے لیے ہندو قوم پرستوں کے پاس تین ہی ہتھیار ہوتے ہیں۔ گائے، پاکستان اور مسلمان۔ ان میں سے اول الذکر دو کو 2014 اور 2019 میں بھنایا جا چکا تھا۔ کانگریس کے انتخابی منشور کو مسلم لیگ سے تشبیہ دے کر اور پھر پاکستان کے سابق وزیر اطلاعات فواد چودھری کی طرف سے اپوزیشن کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی تعریف کرنے کو موضوع بنا کر، پاکستان کو دوبارہ انتخابات میں لانے کی کوشش کی گئی، مگر عوام میں کچھ زادوہ اس کی پذیرائی نہ دیکھ کر اس پر تیجان برپا کرنے سے گریز کیا گیا یعنی یہ مدعا نی بل پوری طرح فیل ہو گیا۔ انتخابی مہم کے دوران جس طرح ہندو اکثریتی طبقہ کو موج سمجھ کر ایک حکمت عملی کے تحت مسلمانوں سے ڈرانے کی کوشش کی گئی۔ اس کا فوری نتیجہ یہ نکلا کہ سیکولر پارٹیوں نے بھی مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دینے سے گریز کیا۔ کانگریس نے اپنے منشور میں مسلم لفظ کو استعمال کرنے سے احتراز کیا۔ موجودہ الیکشن میں سیکولر پارٹیوں نے بھی مسلمانوں کو دور دور ہی رکھا۔ ان کو بتایا گیا کہ وہ بس ان کے امیدوار کو ووٹ دیں۔ کانگریس نے کل 328 امیدوار میدان میں اتارے، جن میں صرف 19 مسلمان تھے۔ مسلمانوں کے ووٹوں کے دم سے ہی قائم اتر پردیش کی سماج وادی پارٹی نے کل 71 امیدواروں کو ٹکٹ دیے اور ان میں صرف چار مسلمان تھے۔ 2019 میں اس پارٹی نے 8 مسلم امیدوار کو میدان میں اتارا تھا، جس میں تین جیت گئے تھے۔ یہی حال پڑوس کے بہار صوبہ کا ہے، جہاں لالو پرساد یادو کی راشٹریہ جنتا دل نے اپنے حصہ میں آئی 24 سیٹوں میں سے صرف دو پر مسلمان امیدوار کو اتارا ہے۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے کل 82 امیدواروں میں 10 مسلمانوں کو ٹکٹ دیے۔

مودی اور ان کے دست راست امت شاہ نے مسلم ووٹ کو بے وزن کرنے کا فارمولہ ڈھونڈ نکالا ہے۔ مسلم اکثریتی یا اثر ورسوخ والے حلقوں میں لاتعداد مسلم امیدواروں کو بطور آزاد امیدوار کھڑا کر دو تا کہ مسلم ووٹ ان میں تقسیم ہو جائے اور پھر کئی درجن سیکولر پارٹیاں بھی ان حلقوں میں مسلمان امیدواروں کو ٹکٹ دیتے تھے۔ جس سے ان کو ووٹ مزید تقسیم ہو جائے۔ دوسری طرف رہنمو وٹوں کو ہندتوا کا جام پلا کر سٹیمن اپنے نام کر لی جائیں۔ اس لیے 2014 میں 86 مسلم اکثریتی سیٹوں پر بی جے پی کو 38 اور پھر 2019 میں 36 سٹیمن مل گئیں۔ سب کا ساتھ اور سب کا وکاس (ترقی) کے نعرے کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو یہ پیغام دیا گیا تھا کہ وہ بھی اس نعرے میں شامل ہیں، اور ان کی ترقی اور بہبودی مودی کو عزیز ہے۔ مگر پارٹی اور پھر وزیر اعظم کی طرف سے خود ہی مسلمانوں کو انتخابی ایشو بنا کر ان کے خلاف ایک ماحول بنانے کی کوشش نے ان کے مسلم آؤٹ ریچ کے پروجیکٹ کو نقصان پہنچا دیا۔

گاندھی پروزیر اعظم مودی کا بیان، لاعلمی یا سیاست؟

حقیقت یہ ھے کہ مودی جی نے گاندھی جی کے بھانے کانگریس پر جو الزام لگایا ھے وہ صرف اوچھی سیاست کا نمونہ ھے اور حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ھے

سراج نقوی

ایک ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے بایاے قوم مہاتما گاندھی کے تعلق سے بہت عجیب بات کہی ہے۔ مودی نے چینل سے بات کرتے ہوئے سوال الٹیا ہے کہ کیا ان 75 برسوں میں، ہماری ذمہ داری نہیں تھی کہ پوری دنیا مہاتما گاندھی کو جانے.... لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا۔' مودی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ رچرڈ ایٹن بروکی فلم 'گاندھی' بننے کے بعد دنیا نے مہاتما گاندھی کو جانا۔' قیاس غالب ہے کہ ٹی وی اینکر کو لکھ کر دیے گئے سوالات میں اینکر کے سامنے یہ متبادل تو تھا نہیں کہ وہ مودی سے سوال کرتا کہ 'کرنیا فلم گاندھی سے پہلے بھارت کو نہیں جانتی تھی تو 'گاندھی' کے ڈائریکٹر پروڈیوسر رچرڈ ایٹن بروکس طرح گاندھی کو جانا؟ اس کے سوا کہہ جان گئے کہ انھوں نے غیر ملکی ہوتے ہوئے بھی گاندھی پر فلم بنا دی؟

گاندھی سے متعلق دیگر اس سوال کے جواب میں آیا کہ جس میں وزیر اعظم سے ہندوستانی سماج اور ثقافت کے تعلق سے اپوزیشن کی سمجھ کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا۔ سب افتی شعور سے عاری انٹرویو لینے والے نے یہی سوال خود مودی کے تہذیبی و ثقافتی شعور کے تعلق سے کیوں نہیں کیا، اس کا اندازہ قارئین خود لگا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ وزیر اعظم یا ان کی پارٹی نے اپنے تعلق سے کیے گئے ہر سوال سے نہ صرف، ذہن بچایا ہے بلکہ کبھی بھی تو ایسے سوالوں کی قیمت بھی سوال پوچھنے والوں کو ادا کرنی پڑی ہے۔ نرگسیت کی شکار شخصیات میں عام طور پر یہ مزاج پایا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر لگنے والے الزامات کا رخ حاضین کی طرف موڑ کے ہی اپنی کامیابی تصور کرتے ہیں اور اپنے خلاف ہونے والے ہر سوال پر خوف کی نفسیات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ زیر بحث انٹرویو میں بھی مودی کے جواب سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ اس لیے کہ مودی صرف یہیں نہیں کہ کہ گاندھی جی کو فلم 'گاندھی' بننے سے پہلے دنیا نہیں جانتی تھی، بلکہ انھوں نے تو پوچھے گئے سوال کو راست طور پر اپوزیشن کے عمل سے جوڑتے ہوئے یہ الزام بھی لگایا کہ 'اپوزیشن (اپوزیشن) نے سیاست کے شارٹ کٹ ڈھونڈ لیے ہیں۔ اس لیے وہ دوت ویٹک کی سیاست میں پھنس گئے ہیں، اور دوت ویٹک کی سیاست میں پھنسنے کے سبب، وہ لوگ انتہائی فرقہ پرست ہو گئے، انتہائی جاتی وادی ہو گئے، انتہائی کنبہ پرست ہو گئے۔' اب مودی کے اس بیان کی روشنی میں خوبی بے چی پر آرایس ایس اور مودی کے عمل کا جائزہ کریں تو روز روز کی طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ وہ جو الزام اپوزیشن پارٹیوں پر لگا رہے ہیں، اس کا سب سے زیادہ عملی نمونہ خود انھوں نے اور ان کی پارٹی نے پیش کیا ہے، بگرات فسادات میں مودی کو عدالت سے ملے دلی کلین چٹ کی بات کو درست مان لیں تب بھی ان پر اور ان کی حکومت پر خود ان کا مذکورہ بیان صادق آتا ہے۔

جہاں تک مہاتما گاندھی کے تعلق سے اپوزیشن پارٹیوں پر لگائے گئے ان کے الزام کا تعلق ہے تو یہ بھی ان لیا کر رچرڈ ایٹن بروکی فلم 'گاندھی' سے پہلے دنیا میں کوئی مہاتما گاندھی کو جانتا نہیں تھا۔ یہ گاندھی جی اور ان کے فلسفے اور مختلف موضوعات کے تعلق سے ان کی فکر کا ہی نتیجہ تھا کہ جس نے رچرڈ ایٹن بروکو ایسی فلم بنانے کے لیے مجبور کر دیا۔ جبکہ بڑے ڈائریکٹر کو بھی اس پر فلم بنانے کے لیے مجبور کر دیا۔ رچرڈ نے گاندھی جی کے بارے میں اپنی فلم میں جو کچھ دکھایا وہ معلومات انھیں ہی بے چی، بنگھ یا مودی جی نے نہیں دی تھیں۔ البتہ فرقہ پرست طاقتوں کے بہیرو ناتھورام گوڈسے کے ذریعہ گاندھی جی کو قتل کیے جانے کے تعلق سے، رچرڈ ایٹن بروا چھی طرح جانتے تھے اگر اسے یہ ترغیب دینے کے پیچھے پشت کون تھیگو رنے مہاتما کا لقب دیا تھا۔ جنوبی افریقہ کی عوامی سامراج سے آزادی دلانے والے نیلسن منڈیلا کو جنوبی افریقہ کا گاندھی رچرڈ ایٹن بروکی فلم نے ہی کے بعد انھیں کہا گیا۔ خود منڈیلا گاندھی جی کی پالیسیوں کے بڑے پرچارک تھے اور اس کا اظہار انھوں نے مختلف مواقع پر کیا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ہمارے ملک کی موجودگی وہاں کے عوام میں گاندھی جی کی مقبولیت کا پتا چلا جاتا گیا اور فلم 'گاندھی' ریلیز ہونے سے بہت پہلے کا ثبوت ہے۔ کیا گاندھی کو جانے بغیر جنوبی افریقہ میں ان کی یہ پاکارگی قائم ہو گئیں؟ صرف منڈیلا ہی نہیں بلکہ امریکہ میں سیاہ فام آبادی کی حقوق کی جنگ لڑنے والے مارٹن لوتھر کنگ سمیت ایسی کئی ہین الاقوامی شہرت کی حامل شخصیات ہیں کہ جنھوں نے گاندھی جی کے تئیں اپنی عقیدت احترام کا اظہار کیا اور اس اظہار کے پس پشت فلم گاندھی کا کوئی رول نہیں۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ گاندھی کی فکر اور نظریات یا ان کی جدوجہد کی حمایت کرنے والوں کے ساتھ تو اسے اوچھا سیاسی حملہ ہی کہا جائے گا، اور اس سے خود مودی کی ذہنی کیفیت پر بھی سوالیشان لگ جائے گا۔

مجھے میں معلوم کہ entire politics میں مودی جی کو یہ بات بتائی گئی ہوگی یا نہیں کہ جب مہاتما گاندھی جنوبی افریقہ میں وہاں کے عوام کے شہری حقوق کی جنگ لڑ رہے تھے، اور جیل بھی جا چکے تھے تب ہی انھیں 1914 و 15 میں رابندر ناتھ ٹیگور نے مہاتما کا لقب دیا تھا۔ جنوبی افریقہ کی عوامی سامراج سے آزادی دلانے والی پکلی یورپی خاتون میرا برین بھی فلم 'گاندھی' کی ریلیز سے پہلے ہی گاندھی جی کی شخصیت سے متاثر ہو کر ہندوستان کی تحریک آزادی میں ان کی ساتھی بن چکی تھیں۔ مودی جی کو شاید یہ بھی پتہ نہ ہو کہ ایک سروے میں گاندھی جی کو دنیا کے اب تک کے مقبول ترین افراد میں 683 ویں نمبر پر رکھا گیا ہے، اور اس کا سبب رچرڈ ایٹن بروکی فلم 'گاندھی' نہیں ہے۔ اس تبصرت میں جی البرٹ آئینسٹائن، ملک اعزاز بخش خود رچرڈ ایٹن برو، مشہور باکسر محمد علی، ہیرے سن فورڈ، یوسین بولٹ، چارلس ڈکنس، مارٹن لوتھر، آنجہانی پاپ جانس، مارٹن منرو اور ان جیسے دیگر اہم افراد شامل ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مودی جی نے گاندھی جی کے بہانے کانگریس پر جو الزام لگایا ہے وہ صرف اوچھی سیاست کا نمونہ ہے اور حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

(انگلش یہ: بتوی آواز)

اکثریتی طبقے نے بچائی جمہوریت کی لاج!

پروفیسر مشتاق احمد

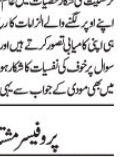

دنیا میں جہاں کہیں بھی جمہوری نظام حکومت ہے وہاں ہر اقتدار سیاسی جماعت کی مدت کار بھی متعین ہے اس لیے جس ملک میں جتنی مدت طے ہے وہاں جب حکومت اپنی مدت کار پوری کرتی ہے تو پھر نئی حکومت کے لیے عوام کے حضور میں جاتی ہے اور عوام کے فیصلے کی بنیاد پر نئی حکومت تشکیل پاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جمہوریت کی روح عوام ہے اور جمہوریت کی پائداری کے لئے یہ لازمی ہے کہ تمام تر جمہوری تقاضوں کو پورا کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں جمہوری نظام حکومت کو عوام کی فلاح و بہبود والی حکومت کہا جاتا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اپنے وطن عزیز ہندوستان میں بھی پارلیمانی انتخابات اپنے ازلے دنوں گذشتہ کے حضور میں جانا چاہتا ہے۔ اس بار اپنے ملک میں سات مرحلوں میں اس جمہوری تقاضوں کو پورا کرنے کا عمل جاری ہے اور اب آخری مرحلہ اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس انتخاب کے نتائج کا نصرف اپنے ملک کے تمام طبری کو بلکہ عالمی برادری کو بھی بے صبری سے انتظار ہے۔ انتظار اس لئے نہیں ہے کہ اقتدار میں کون سی سیاسی جماعت آتی ہے اور کس سیاسی جماعت کے منصوبے پر پانی پھرتا ہے۔ اس انتخاب کے نتائج کی غیر معمولی اہمیت اس لئے ہے کہ ہندوستان کا یہ پہلا پارلیمانی انتخاب ہے جس میں نہ صرف انتخابی ضابطہ اخلاق بلکہ آئین کی بھی دھجیاں اڑائی گئی ہیں۔ کسی بھی جمہوری ملک میں سیاسی جماعتیں اپنی جیت یقینی بنانے کے لئے طرح طرح کے وعدے کرتی ہیں اور اپنے ارادے بھی ظاہر کرتی ہیں۔ برسر اقتدار جماعت اپنی کارکردگی کی بدولت اپنی واپسی کے لئے کوششیں کرتی ہے اور اپوزیشن حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کرتی ہے اور آگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو کیا کرے گی اس کا خلاصہ عوام کے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ اس پارلیمانی انتخاب میں برسر اقتدار جماعت کی طرف سے جس طرح اپنی کارکردگی کو پس پشت رکھ کر اشتعال انگیزی اور ملک کے ایک خاص طبقے کے خلاف اکثریت طبقے کے ذہن میں گمرہی پیدا کرنے اور نفرت بھرنے کی دانستہ کوشش ہوئی وہ ہندوستان جیسے کثیر الملہ اہب اور کثیر الملسان وتہذیب وتمدن خطۂ امن کے لئے خطرناک ہے۔

بہرکیف اب پارلیمانی انتخاب کا ساتواں و آخری مرحلہ ختم ہونے کو ہے اور وہ تمام تر نفرت انگیز تقریروں کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے مگر اس کے اثرات فوراً زائل ہو جائیں گے یہ ممکن نہیں ہے کیوں کہ برسر اقتدار سیاسی جماعت جس نظریہ کی پرورد ہ ہے اور اس نظریہ کے جو علمبردار ہیں وہ انتخابی عمل کے پورا ہونے کے بعد بھی اکثریت طبقے کے درمیان کمزور اقلیت مسلم طبقے کے خلاف زہر فشانی کو ترک کر دیں گے ایسا شاید نہیں ہوگا کہ پچھلے آٹھ سال کئی ریاستوں میں آسمبلی انتخابات ہوئے اور ہر ریاست میں اسی طرح کی ماحول سازی ہوئی۔ قابل مبارکباد ہیں اس ملک کے اکثریت طبقے کے وہ جیالے جنہوں نے اپنی کوششوں سے ملک میں فقرہ وارانہ ہم آہنگی کو قائم رکھنے میں دن رات جدوجہد کی اور ملک میں کہیں بھی مسلم اقلیت طبقے کے خلاف دیں وادرات رونما نہیں ہوئی جیسا کہ برسر اقتدار کے لیڈران اور بالخصوص ہمارے وزیر اعظم اپنی زہر فشانی سے پر امید تھے۔

جہاں تک اس پارلیمانی انتخاب کی بساط کا سوال ہے تو انتخابات کی تاریخ کے اعتبار سے ساتھ ہی طرح طرح کی سازشیں شروع ہوگئی تھیں تاکہ عوام برسر اقتدار جماعت سے کوئی سوال نہیں کر سکے۔ کئی بھی جمہوری ملک کو استحکام بخشنے کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس ملک میں انتخابی عمل صاف وشفاف اور خوشگوار ماحول میں ہوا ہو لیکن ایسی مسلم اقلیت طبقے کے خلاف دیں وادرات رونما ہوئی جیسا کہ برسر اقتدار پارٹی کے ہر حربے کو استعمال کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں ہوئی۔ اس انتخابی عمل کو اپنے غیر جمہوری عمل سے متاثر کرنے کی ناکام کوشش کی کہ برسر اقتدار جماعت کے چھوٹے بڑے تمام لیڈروں کے الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا میں متواتر انٹرویو شائع ہوتے رہے اور ہر ایک مرحلے کے بعد بنے سیاسی اشتہار سے اپنے مخالفین کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ دوسری طرف میں انتخابی عمل کے آغاز کے ساتھ ملک میں آئی پی ایل کا آغاز ہوا جس میں نوجوان طبقے کو الجھائے رکھنے کی بھی کوشش کی گئی مگر باوجود اس کے انتخاب میں عوام اس نے اپنے مسائل کو پیش نظر رکھ کر خاموش طریقے سے ووٹ ڈال کر یہ ثابت کر دیا کہ ہندوستان میں جمہوریت کی جڑیں کتنی مستحکم ہیں۔ واضح ہو کہ انتخاب کے ہر مرحلے کے مکمل ہونے کے بعد برسر اقتدار پارٹی کا یہ اعتراف تھا کہ اپنا حکومت میں آتی ہے تو بے خوف ہو کر ایک قابل تحسین بے چینے جائیں گے، ان کی جائیداد تقسیم کی جائے گی، ان کے جانور (بھینس) بھی چھین لی جائے گی وغیرہ وغیرہ۔ پھر آگے ہر مرحلے میں مسلمانوں کے ریزرویشن کے حوالے سے زہر فشانی شروع ہوئی اور آخر تک مسلمان اور پاکستان کے حوالے سے زہر فشانی کی جاتی رہی۔ مگر شکر منایئے کہ اس ملک کی اکثریت نے ان تمام زہر فشانیوں کو بھلی طرح سمجھا اور جمہوریت کی لاج بچائی۔ ایک طرف اکثریت طبقے کے جمہوریت پسند عوام نے ملک کی فضا کو سازگار بنائے رکھنے میں اہم کردار ادا کیا تو دوسری طرف اپوزیشن اتحاد نے بھی برسر اقتدار پارٹی کے ہر حربے کو ناکام کیا اور صرف اور صرف برسر اقتدار پارٹی کی ناکامیوں کو عوام کے سامنے پیش کرتے رہے۔ حکومت ہر مرحلے کے بعد اپوزیشن کے جارحانہ ترکی بہ ترکی جواب سے گھرتی چلی گئی، بالخصوص کانگریس کے راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، راشٹریہ جنتا دل کے تیجسوی یادو، شیو سینا کے اڈھو تھاکرے، بنگیہ جنتا دل کے نوین پٹنایک اور سماجوادی کے اکھلیش یادو کے ساتھ ساتھ بایاں محاذ کے لیڈروں نے جس حوصلے اور دلائل سے برسر اقتدار کے تمام تیئں اپنی گمرہی کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ ملک میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری، معاشی بدحالی، برسر اقتدار جماعت کی بڑھتی ہوئی بڑے بڑے صنعتی گھرانوں کے ہاتھوں میں ملک کے قدرتی وسائل کو کوڑی کے مول دیے جیسی تلخ سچائیوں کو اجاگر کیا وہ نہ صرف اپنی سیاسی جماعتوں کے لیے بھی مثبت ثابت ہوں گی۔ یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ قومی جمہوری اتحاد میں رہتے ہوئے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور آندھرا پردیش میں چندرابابو نائیڈو نے اپنی تمام تقریروں میں صرف اور صرف اپنے کاموں کے بولے میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے رہے۔ نتیش کمار نے وزیر اعظم کی موجودگی میں بھی ہندو مسلمان اتحاد اور ریاست میں ترقیاتی کاموں کو ہی اپنی تقریر کا محور بنا کر مرکزی کے لیے قابل تحسین ہے۔ ورنہ جس طرح اس انتخاب میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور قومی میڈیا کے ذریعہ گمرہی پھیلائی گئی اگر اپوزیشن اتحاد اور اکثریت طبقے کے جمہوریت پسند عوام صف بند نہیں ہوتے تو ہمارے قومی اتحاد کو بڑا خسارہ ہو سکتا تھا۔ اس انتخاب میں اخلاقیات کی پامالی کس طرح ہوئی ہے وہ جگ ظاہر ہے کہ کولکاتا ہائی کورٹ کو ایک اشتہاری اشتہار کے خلاف حکم صادر کرنا پڑا اور عدالت عظمیٰ نے بھی کولکاتا ہائی کورٹ کے فاضل جج کے فیصلے کو برقرار رکھا کہ برسر اقتدار سیاسی جماعت کی طرف سے متاثر بخش کے خلاف جس طرح کا اشتہار شائع کیا گیا تھا وہ نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ ہمارے ملک کا انتخابی کمیشن تمام تر آئینی اور اخلاقی تقاضوں کی پامالی کا تماشہ بن رہا اور نتیجہ یہ کہ انتخابی کمیشن کے تئیں عوام کی طرح کی آرام ہو گئی ہے اور انتخابی نتائج کے متعلق بھی طرح طرح کے اندیشے ظاہر ہونے لگے ہیں۔

بہرکیف اس پارلیمانی انتخاب کے نتائج جو بھی ہوں مگر اس انتخاب میں ملک کے جمہوریت پسند عوام اور اپوزیشن اتحاد نے جس طرح تمام تر مالی پریشانیوں اور آئینی اداروں کی یک طرفہ کارروائی کے باوجود ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی بنائے رکھنے اور برسر اقتدار پارٹی کو ہر ایک مرحلے کے بعد بلکل شطرنج کی چالوں کی طرح کام کرنے کا جو حوصلہ عطا کیا اور عوام کے سامنے ملک کی حقیقی تصویر پیش کرنے میں کامیابی حاصل کی وہ ہماری جمہوریت کے تحفظ کے لیے ضروری تھا۔ اپوزیشن اتحاد کی کوششیں کیا رنگ لائیں گی اس کے متعلق ابھی کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا لیکن اپوزیشن اتحاد کے لیے اتنا تو کہا ہی جا سکتا ہے، بقول میر ؎

لکنت دفع تمھیں سے ہے بے لے اے میر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

جب کہ برسر اقتدار پارٹی جس طرح ہر ایک مرحلے کے بعد اپنا سیاسی موقف اور بیانیہ تبدیل کرتا رہا عوام الناس کے سامنے اپنی دس سالہ کارکردگی کا احتسابی جائزہ پیش کرنے میں ناکام رہا اور ملک میں جس طرح نفرت شفائی کے ذریعہ ایک خاص طبقے کو نشانہ بنایا گیا وہ نہ صرف ہندوستان کی انتہائی تاریخ کا ایک سیاہ باب ثابت ہوگا بلکہ پوری دنیا میں ہماری جمہوریت کی جو صاف وشفاف شبیہ میں اس کو بھی خسارہ پہنچائے گا۔ جس طرح پہلے مرحلے سے لے کر آخری مرحلے تک برسر اقتدار جماعت اپنے سیاسی بیانیے میں تبدیلی کرتا رہا اس کے تحقیق اتحاد غالب یہی کہا جا سکتا ہے کہ ؎

چھوڑا نہ رشک نے ترے گھر کا نام ہوں
ہر اک سے پوچھتا ہوں کہ جاؤں کدھر کو میں

☆☆☆

موبائل: 9431414586
ای میل: rm.meezan@gmail.com

نہ سنبھلوگے تو مٹ جاؤگے---

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ہندوستانی مسلمان تاریخ کے بدترین دور سے گذر رہے ہیں، ان کی جان ومال، عزت وآبرو پر حملے اس کثرت سے ہونے لگے ہیں کہ یقین ہی نہیں آتا کہ یہ وہی ملک ہے جہاں سارے مذاہب کے لوگوں کو یکساں حقوق دیے گیے تھے اور مختلف مذاہب، تہذیب کے لوگ جہاں شیر وشکر ہو کر رہتے تھے، ایک دوسرے کے دکھ درد کے شریک تھے اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہوا کرتے تھے، زمانہ بدلا، وہ لوگ چلے گئے، جنہوں نے اس ملک کو انگریزوں سے آزاد کرانے کے لیے ہر طرح کی قربانی دی تھی اور زندگی کا بڑا حصہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے گذارا تھا، انہوں نے صرف لکھ کر، خواب دیکھا تھا کہ اس ملک میں ذات، برادری، مذہب اور علاقائیت کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوگی، یہاں کی گنگا جمنی تہذیب میں ہر کتب فکر اور مذاہب کے لیے آزادی ہوگی، ہر وہ ملک تھا جسے جنت نشان اور سارے جہاں سے اچھا کہا جاتا تھا۔

زمانہ بدلا، حالات نے کروٹ لی، پارٹیوں کے نظریات تبدیل ہوئے اور اقلیتوں پر مسائل وحصائب کے پہاڑ توڑے جانے لگے، دھیرے دھیرے انہیں تعصب اسمسلمانوں کو اس سطح پر لا کھڑا کیا گیا کہ وہ ہر جگہ اور لوٹوں سے بھی چھے چلے گئے، ہر جگہ اور لوٹوں کو اوپر اٹھانے کے لیے انہیں رزیرویشن دیا گیا تھا، مسلمان کو اس سے بھی محروم رکھا گیا تھا، مودی اور یاں، یہ دوسرے مذاہب کی کی ہیں اور معاشی طور پر پس ماندہ ہیں، ان کو زریرویشن کا فائدہ ملا، لیکن وہی کام کرنے والا مسلمان اس سے محروم کر دیا گیا، صرف اس لیے کہ وہ محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھتا ہے، اور اسلام میں برادری کا وہ تصور نہیں ہے جو دوسرے مذاہب میں پایا جاتا ہے۔

مسلمانوں کے اس سطح تک پہونچ جانے کے بعد دستور میں دیے گیے حقوق سے انہیں محروم کرنے کی سازش رچائی گئی، مختلف بہانوں سے انہیں ملازمتوں سے دور رکھا گیا، ان کی مسجدوں پر حملے کیے گئے، بابری مسجد تو دن کی روز، ہزار مسجدوں کو شہید کیا گیا، ہجومی تشدد کے ذریعہ بھی وہ جوہاد، بھگ گوشتی اور بھی تعریسی سب دینے کے سارے حربے آزما لیے گیے، عدالت سے فیصلہ بھی آ گیا اور پارلیامنٹ سے قانون بھی پاس کرایا گیا، اقلیتی نظام کے بھگوا کرن کی تحریک چلائی گئی، بعض راستوں میں بیگھ اور سورج نمسکار کو اسکول میں لازم قرار دیا گیا، اذان پر پابندی کی بات کی گئی اور مساجد سے مائک کے استعمال تک کے لیے پریشن اور اجازت لینے کا حکم جاری کیا گیا، ہماری مذہبی شناخت چھین لینے کی مسلسل اور منظم کوشش اب بھی جاری ہے، بھجی ذاز ہی منڈوا نے کا حکم دیا جا رہا ہے، کبھی نقاب اور حجاب پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں، ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جنہوں نے مذہب کا قلادہ اپنی گردن سے اتار پھینکا ہے، اس طرح اب مسلمانوں کو ان حالات کا سامنا ہے، جس میں ان کے دینی عقائد ونظریات پر سخت لگاتی جاری ہے اور یہ سب کچھ تحکومت کی نگرانی اور سایے میں ہو رہا ہے، اس طرح دین اسلام کو دیش نکالا دینے کی تحریک زوروں پر چل رہی ہے، اور کہا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کو ہندوستان چھوڑ دینا چاہیے، ان کی جگہ قبرستان یا پاکستان ہے۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ مسلمان ہندوستان میں لمبی جدوجہد اور تحریک کا آغاز کریں جس سے تحکومتی سطح سے دین میں کی جانے والی مداخلت کا سدباب کیا جا سکے، اور بتایا جائے کہ مسلمان یہاں کی دوسری بڑی اکثریت ہے، اس لیے دستور میں اسے جو حقوقات دیے گیے ہیں، ان کو تمام نہیں کیا جا سکتا اور اس کام کے لیے ہر سطح پر قربانی دینے کی ضرورت ہے۔

دوسرا معاملہ مسلک کی بقا اور سالمیت کا ہے، آزادی کے بعد ۱۹۵۰ میں دستور ہند کے نفاذ کے وقت ان ملک کو سیکولر جمہوریہ قرار دیا گیا، اور اس وقت جن لوگوں کے ہاتھوں میں تحکومت کی باگ ڈور تھی وہ اس دستور کے پابند تھے، انہوں نے ظلم ہندوستان کو دیکھا تھا جو بعد آزادی میں حصہ لیا تھا، تحکمراں پارٹی کے مسلمانوں کا وجود باقی تھا اور کوئی فیصلہ لیتے وقت تحکومت بار بار سوچتی تھی کہ اس کا اثر ہمارے عامہ پر کیا پڑے گا اور اقتدار سیاست میں رائے دہندگان کا رخ اس فیصلے کے بعد کدھر ہوگا، پھر ہوا یہ کہ دھیرے دھیرے مقتدر کمیں ایسے لوگ آگیے جن کی ذہنیت فرقہ واریت سے مسموم تھی، اور جن کے دلوں میں خدمت کے جذبہ کے بجائے ملک اور دولت کے حصول کا جذبہ پروان چڑھ چکا تھا، نتیجہ یہ ہوا کہ جمہوریت کا پہلا ستون کمزور ہوگیا مجبوران کی خرید وبکری سے نے کے سوالات پر پھچے کے لیے، رشوت لینے تک کے واقعات سامنے آئے، اس خرید وفروخت کی وجہ سے حکومتیں بنتیں اور گرتی رہیں، آئے دن اگیام کی مثل عام ہو گئی، سیاسی گلیاروں میں ہو رہی اس بدعنوانی نے لوگوں کے اعتماد کو کھوکھلا کر دیا، اور عوام میں سیاسی لیڈران کی بکاری تئیں، قدر گھٹ گئی، عدلیہ پر لوگوں کا اعتماد جما رہا تھا اور ہر طبقہ کے خواف انصاف کے حصول کے لیے اس کو ظل

غریب الغرباءؑ کی عالم غربت میں شہادت

مولانا سید علی ہاشم عابدی

باب الحوائج امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی عباسی حاکم ہارون رشید کے طویل مدت اذیت ناک قید خانہ میں مظلومانہ شہادت نے اس کی حکومت کی بنیاد ایسی ہلائی کہ امام علی رضا علیہ السلام نے باقاعدہ اپنی امامت کا عام اعلان کیا یعنی جس طرح امام حسین علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت کے بعد یزید پلید نے امام زین العابدین علیہ السلام اور اہل حرم کی رہائی اور مدینہ واپسی میں ہی عافیت سمجھی اور مدینہ پر حملے (واقعہ حرہ) کے وقت خصوصی حکم دیا کہ کوئی فوجی امام سجاد علیہ السلام کو اذیت نہ پہنچائے۔ اسی طرح ہارون بھی امام علی رضا علیہ السلام سے کوئی واسطہ نہ رکھنے میں ہی اپنی بھلائی سمجھا۔

آخر ہارون مر گیا اور اس کا بیٹا امین برسر اقتدار ہوا، امین و مامون میں جنگ ہوئی، امین مارا گیا اور مامون پوری اسلامی مملکت کا حاکم ہوا، مامون اپنے باپ ہارون کی طرح یزیدی سفاکانہ روش کے خلاف تھا بلکہ وہ یزید کے باپ کی راہ عمر کا راہی تھا۔ مامون نے علویوں کے قیام کو روکنے اور دیگر مقاصد کے سبب امام علی رضا علیہ السلام کو مدینہ سے مرو بلایا۔ اس کی یہی دعوت امام علی رضا علیہ السلام کے مصائب کا آغاز تھا۔

راوی کا بیان ہے جس وقت حکومت کے کارندے امام علی رضا علیہ السلام کو خراسان لے جانے کے لئے مدینہ آئے تو اس وقت میں مدینہ میں موجود تھا، میں نے دیکھا کہ آپ اپنے جدّ کی قبر سے رخصت ہونے کے لئے متعدد بار قبر رسولؐ کے قریب آئے اور پھر رخصت ہوئے اور اس عالم میں باآواز بلند گریہ فرما رہے تھے۔

میں آپؑ کی خدمت میں پہونچا سلام کیا امامؑ نے جواب سلام دیا۔ سفر کی مبارکباد دینی چاہی تو آپؑ نے فرمایا کہ میں اب واپس مدینہ نہیں آؤں گا۔ میری موت عالم غربت میں ہوگی اور ہارون کے قریب دفن ہوں گا۔

قبر رسولؐ سے رخصت ہو کر بیت الشرف میں تشریف لائے تو اپنے اعزاء و اقارب کو جمع کیا اور فرمایا: مجھ پر گریہ کریں کہ میں واپس مدینہ نہیں آؤں گا۔

مامون نے سفر میں ایسے راستے کا انتخاب کیا جہاں شیعہ نہ رہتے ہوں جیسے کوفہ و قم کے بجائے، بصرہ اور بصرہ سے اہواز کا راستہ معین کیا تا کہ راستہ میں کوئی شیعہ نہ ملے۔

جب امام علی رضا علیہ السلام مرو پہنچے تو اس نے پہلے حکومت کی پیش کش کی جسے آپؑ نے ٹھکرا دیا تو اس نے ولایت عہدی قبول کرنے پر مجبور کیا اور امام نے حکومتی مسائل عزل و نصب میں عدم دخالت کی شرط پر ولایت عہدی قبول فرمائی۔ اگرچہ اس مقام پر جہاں امامؑ کی فضیلت و حکمت عیاں ہوئی وہیں آپؑ کی مظلومیت بھی ظاہر ہوئی کہ جسے اللہ نے زمین کا وارث اور کائنات کا حاکم بنایا ہو، اسے ایک گناہگار، بدکردار غاصب حکومت کی پیش کش کرے اور اپنی ولایت عہدی پر مجبور کرے۔

مامون نے مختلف ادیان و مذاہب کے علماء سے علمی مناظرے کرائے، جس میں آپؑ نے مقابل کو شکست قبول کرنے پر مجبور کیا۔ عید کے موقع پر مامون نے آپؑ کو نماز عید کی امامت کی دعوت دی۔ پہلے تو آپؑ نے منع کیا لیکن جب اس نے اصرار کیا تو آپؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انداز میں نماز کے لئے نکلے، لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو آپؑ کے ہمراہ ہو گیا۔ پوری فضا تکبیر کی صداؤں سے گونج رہی تھی۔

جب مامون کے وزیر فضل بن سہل نے بدلتے حالات دیکھے تو احتمالی نتائج سے مامون کو آگاہ کیا، اس نے عین وقت پر آپؑ کو نماز عید کی امامت سے روک دیا۔ آپؑ بغیر نماز پڑھے بیت الشرف واپس آ گئے اور بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہوئے ''اللھم ان کان فرجی بالموت فعجل الی الساعۃ'' خدایا! اگر موت کے ذریعہ موجودہ حالات سے مجھے نجات مل سکتی ہے تو میری موت میں جلدی کر۔ امام غریبؑ کی اس دعا سے آپؑ کے کرب کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ معصومین مجسم اسلام کی تاریخ میں یا حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے یہ دعا کی تھی یا امام علی رضا علیہ السلام نے یہ دعا کی، بس فرق اتنا ہے پی بی نے مدینہ میں یہ دعا کی تھی اور امام علی رضا علیہ السلام نے عالم غربت میں یہ دعا کی۔

عیون اخبار الرضا (جلد 2 صفحہ 183) میں امام علی رضا علیہ السلام کے خادم جناب ابا صلت ہروی سے روایت ہے کہ مامون نے سرخس میں امام علی رضا علیہ السلام کو قید کیا تھا جب میں غریب الغرباء سے ملنے قید خانہ پہنچا تو داروغہ زندان نے بہت مشکل سے ملاقات کی اجازت دی، اجازت ملنے کے بعد جب میں آپؑ کی خدمت میں پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپؑ کے ہاتھوں اور پیروں میں زنجیر پڑی تھی اور آپؑ اس عالم میں بھی مصلیٰ عبادت پر تھے۔

آخر وہ وقت آ ہی گیا جس کا امام علی رضا علیہ السلام نے متعدد بار تذکرہ فرمایا تھا۔ خصوصاً جب شاعر اہل بیت دعبل خزائی نے آپؑ کے حضور اہل بیت علیہ السلام کی مصیبت میں مرثیہ پڑھا تو آپؑ نے فرمایا کہ اے دعبل! میں چاہتا ہوں تمہارے اس کلام میں دو شعر کا اضافہ کر دوں تا کہ تمہارا کلام مکمل ہو جائے، دعبل نے عرض کیا: مولا! فرمایئے تو امامؑ نے فرمایا:

و قبر بطوس یالھا من مصیبہ
الحت علی الاحشاء بالزفرات
الی الحشر حتی یبعث اللہ قائما
یفرج عنا الھم و الکربات

اور طوس میں ایک قبر ہے جس پر اتنی مصیبتیں پڑی کہ غم میں سانس لینے میں آنتیں متاثر ہو گئیں۔ یہ مصیبت کا سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ خدا ہمارے قائمؑ کو بھیجے گا جو ہمارے غم و الم کو دور کرے گا۔

دعبل نے پوچھا مولا! طوس میں کس کی قبر ہے، امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: طوس میں میری قبر بنے گی۔ طوس میں ایک دن امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے خادم ابا صلت سے فرمایا: کل میں اس بدکردار (مامون) کے پاس جاؤں گا، اگر میں سر برہنہ رہوں تو مجھ سے بات کرنا، میں تمہاری بات کا جواب دوں گا اور اگر سر ڈھانک کر آؤں تو مجھ سے بات نہ کرنا۔

ابا صلت کا بیان ہے: دوسرا دن آیا جب آپؑ نے باہر جانے کا لباس زیب تن کیا اور محراب عبادت میں تشریف فرما ہو گئے، آپؑ انتظار کر رہے تھے کہ اچانک مامون کا غلام آیا اور امامؑ سے کہنے لگا: حاکم نے آپؑ کو بلایا ہے ابھی تشریف لے چلئے، امامؑ نے دوش پر عبا ڈالی، نعلین پہنی اور مامون کے محل میں تشریف لے گئے، میں آپؑ کے بعد ہی وہاں پہنچ گیا، امام مامون کے پاس پہنچے، میں نے دیکھا کچھ انگور اور دوسرے پھل مامون کے سامنے رکھے ہیں، مامون کے ہاتھ میں ایک خوشہ انگور تھا جس میں سے تھوڑا سا اس نے کھا لیا تھا اور تھوڑا باقی تھا۔ جس وقت مامون نے امامؑ کو دیکھا تو تعظیم میں کھڑا ہوا اور بڑے احترام کے ساتھ آپؑ سے گلے ملا، امامؑ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیکر اپنے پہلو میں بٹھا لیا، پھر وہی خوشہ جو اس کے ہاتھ میں تھا امامؑ کی طرف بڑھا کر کہا: فرزند رسولؐ! اس سے بہتر انگور اب تک میں نے نہیں کھائے، اسے تناول فرمایئے۔

امامؑ نے فرمایا: جنت کے انگور اس سے بہتر ہیں۔

مامون نے کہا: آپؑ گواہ کیا نا ہی ہوگا، ہو سکتا ہے کہ آپؑ اسے نہیں کھائیں اور میرے اوپر اتہام رکھیں حالانکہ میں آپؑ سے بہت خلوص رکھتا ہوں۔

مامون نے اس خوشہ انگور کو امامؑ کے ہاتھ سے لیکر ان دانوں کو جنہیں وہ پہچانتا تھا کہ جس میں زہر نہیں ہے کھا لیا، دوبارہ آپؑ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا: اسے کھایئے۔

امامؑ نے اس میں سے تین دانے تناول فرمائے تھوڑی دیر بعد واپس جانے کے لئے اٹھ گئے۔

مامون نے پوچھا: کہاں جا رہے ہیں؟

امامؑ نے فرمایا: اُلیٰ حیث دُعیتنی (جہاں تو مجھے بھیج رہا ہے)

امامؑ اپنے سر پر عبا ڈالے ہوئے باہر تشریف لائے میں نے آپؑ کے حکم کے مطابق بات نہیں کی، یہاں تک کہ آپؑ گھر میں تشریف لے گئے بعض علماء کا بیان ہے کہ مامون کے محل سے امامؑ کی قیام گاہ قریب تھی لیکن زہر میں اتنی شدت تھی کہ آپؑ چند قدم چلتے اور زمین پر بیٹھ جاتے، پھر اٹھتے چند قدم چلتے اور زمین پر بیٹھ جاتے اور اسی عالم میں بیت الشرف پہنچے۔ بیت الشرف پہنچ تو فرمایا: دروازہ بند کر دو، حسب حکم دروازہ بند کر دیا گیا، اس کے بعد آپ بستر پر لیٹ گئے اور میں گھر کے صحن میں غمگین و اداس بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک خوبصورت جوان جس کے بال گھونگھریلے تھے، دیکھا۔ جو امام علی رضاؑ سے بہت زیادہ مشابہ تھا، میں ان کی طرف بڑھا اور کہا: دروازہ بند ہے کہاں جا رہے ہیں؟

فرمایا: جس خدا نے مجھے مدینے سے یہاں پہنچایا ہے وہ مجھے دروازہ بند ہونے کے باوجود حجرہ میں پہونچا دے گا۔

میں نے پوچھا: آپ کون ہیں؟

فرمایا: 'انا حجۃ اللہ علیک یا ابا صلت' (اباصلت! میں تم پر حجت خدا ہوں) میں محمدؐ بن علیؑ (امام محمد تقی علیہ السلام) ہوں۔ پھر آپ اپنے والد ماجد کے پاس گئے۔ حجرے میں داخل ہوتے تو مجھ سے فرمایا: تم بھی آ جاؤ۔

جس وقت امام رضا علیہ السلام نے انہیں دیکھا اپنے سینے سے لگا لیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیکر اپنے پہلو میں جگہ دی۔

امام محمد تقی علیہ السلام (کہ جنکی عمر اس وقت سات یا آٹھ برس تھی) نے خود کو پدر بزرگوار پر گرا دیا اور بوسہ دینے لگے۔ اسی درمیان امام رضا علیہ السلام نے آپؑ کو اسرار امامت تفویض کئے اور کچھ ایسی باتیں بتائیں جنہیں میں نہ سمجھ سکا اور اسی عالم میں امام علی رضا علیہ السلام دنیا سے گذر گئے۔

ابا صلت کا بیان ہے: امام جواد علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اٹھو اور اس حجرے سے پانی اور تخت لے آؤ۔

میں نے عرض کی: وہاں پانی اور تخت نہیں ہے، فرمایا: میں جو کہہ رہا ہوں کرو۔

میں حجرے کے اندر گیا تو پانی اور تخت دیکھا اسے لیکر آپؑ کی خدمت میں حاضر کیا۔

امام محمد تقی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: تم یہاں سے جاؤ، کچھ لوگ غسل میں میری مدد کریں گے۔ آپؑ نے غسل دیکر مجھ سے فرمایا: جاؤ اس حجرے سے کفن اور حنوط لے آؤ، وہاں پوچھا تو ایک کپڑے میں کفن اور حنوط رکھا ہوا تھا لا کر امامؑ کی خدمت میں پیش کیا۔ امامؑ نے حنوط لگایا اور کفن پہنایا۔ پھر آپؑ نے نماز جنازہ پڑھی اور فرمایا: تابوت لے آؤ۔

میں نے عرض کیا: باہر سے لانا پڑے گا

فرمایا: حجرے کے اندر سے لے آؤ

میں گیا تو دیکھا کہ تابوت رکھا ہوا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہاں کوئی تابوت کبھی نہیں دیکھا تھا، امامؑ نے اس میں جنازہ رکھ دیا۔

اسی وقت مامون اپنے غلاموں کے ساتھ وہاں آ گیا۔ وہ لوگ ظاہراً رو رہے تھے اور اظہار افسوس کر رہے تھے۔

مامون نے عام سوگ کا اعلان کیا اور جہاں اس کے باپ ہارون کی قبر ہے وہی نزدیک میں امام علی رضا علیہ السلام کو دفن کیا گیا۔ جہاں آج روضہ مبارک ہے۔

محلہ نوقان کی باایمان خواتین کو جب پتہ چلا کہ فرزند رسولؐ کی عالم غربت میں شہادت ہو گئی ہے تو وہ زیارت اور عرض احترام کے لئے ہاتھوں میں پھول لے کر امام علی رضا علیہ السلام کی قبر مبارک پر حاضر ہوئیں، قبر مبارک پر پھول چڑھائے اور عزاداری کی۔

☆☆☆☆☆

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی حیات طیبہ

خورشید رضا فتحپوری

حضرت امام علی رضا علیہ السلام رسول اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آٹھویں وارث و جانشین تھے۔ بتاریخ ۱۱ ذیقعدہ ۱۵۳ھ یوم پنجشنبہ (جمعرات) کو مدینہ منورہ میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی آپ کے والد گرامی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے اور والدہ جناب ام البنین عرف نجمہ گاشتار اشرف مجسم میں سے تھا جو بذات خود حسن و جمال، سیرت و کردار اور زہد و تقویٰ میں اپنی مثال آپ تھیں۔ ان کا بیان ہے کہ جب امام علی رضا علیہ السلام ان کے شکم مبارک میں تھے تو انہیں حالتِ خواب میں تسبیح و تہلیل اور حمد خدا کی آوازیں سنائی دیتی تھی۔ جب امام رضاؑ بطن مادر سے دنیا میں تشریف لائے تو دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کے خدا کا سجدہ کیا۔ امام موسیٰ کاظم نے آپ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی۔ امام رضاؑ کی کنیت ابوالحسن تھی اور القاب صابر، وفی، ولی، رضی، وصی رضا تھے۔ رضا سب سے مشہور ترین لقب تھا جس کا سبب یہ دوست اور دشمن دونوں کا راضی ہونا (بظاہر بتایا جاتا ہے آپ کے عہد میں علی الترتیب منصور دوانقی ۱۳۷ھ مہدی عباس ۱۵۸ھ ہادی عباسی ۱۶۹ھ، ہارون رشید ۱۷۰ھ، امین عباسی ۱۹۳ھ اور ۱۹۸ھ میں مامون رشید عباسی خلیفہ ہوئے۔

امام رضاؑ کی جانشینی کا اعلان ان کے والد گرامی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنی زندگی میں ہی اولادِ علیؑ و فاطمہؑ کے ستر ممتاز آدمیوں کو جمع کر کے کر دیا تھا مدینہ نامہ پر معززین مدینہ کے ساٹھ آدمیوں کی گواہی بھی لکھی گئی تھی۔

قید خانہ ہارون رشید میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ۱۸۳ھ میں شہادت واقعہ ہونے کے بعد امام علی رضا علیہ السلام کی امامت کا ظاہری آغاز ہوا۔ یہ دور خانوادۂ رسولؐ بنی فاطمہؑ کے حق میں بہت ناسازگار تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے پہلے کے ائمہؑ کے دور میں بنی امیہ اور بنی عباس کے خلفاء کے زمانے میں ائمہ طاہرینؑ کے لئے خراب تھا۔

امام رضا علیہ السلام کے فضائل و کمالات کا بیان کرنا ناممکن ہے۔ بس خدا اور رسولؐ ہی منزلت سمجھ سکتے ہیں محض حصول ثواب کی غرض سے چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کچھ صفات بیان کر دیئے جاتے ہیں۔ مثلاً اخلاق و عادات شمائل و خصائل میں بتایا جاتا ہے کہ امام علی رضاؑ کبھی کسی کی بات نہیں کاٹتے تھے۔ گفتگو میں سختی نہیں کرتے تھے۔ ہر صاحب حاجت کی حاجت روائی اور طالب امداد کی مدد فرماتے تھے۔ کسی کے سامنے آپ پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے نہ تکیہ لگاتے تھے۔ غلاموں اور کنیزوں پر شفقت فرماتے تھے۔ کبھی کسی سے ترش لہجہ میں کلام نہیں کیا۔ قہقہہ لگا کر ہنسنے سے گریز کرتے تھے۔ تواضع کا یہ حال تھا کہ دسترخوان پر دربان و سائیس (ملازمین) کو برابر بٹھا لیا کرتے تھے۔ راتوں کو شب بیداری کر کے عبادت خدا کرتے تھے اور دنوں میں روزہ رہتے تھے۔ کثرت سے خیرات کرتے تھے، لباس سادہ زیب تن کرتے تھے۔ موسم کے لحاظ سے فرش بوریہ یا کمبل ہوتا تھا جس پر بیٹھ کر آپ وعظ و نصیحت کرتے تھے۔ یہی طرز آپ کا اسی وقت بھی رہا جب آپ ولی عہد حکومت ہو گئے تھے۔ حتاوت کا حال یہ تھا کہ ایک دفعہ نوں ذی الحجہ یوم عرفہ کو آپ نے اپنا سارا گھر راہ خدا میں لٹا دیا۔ یہ دیکھ کر مامون رشید کے وزیر فضل بن سہیل نے کہا کہ حضرت امام رضاؑ کس کے لئے کرتے تھے؟ یہ سن کر جاثلیق مبہوت ہو گیا اور کوئی جواب نہ دے سکا۔ اس کے بعد مرتبضوں کو شفا دینے۔ تابنا کو بینائی عطا کرنے اور مردوں کو زندہ کرنے جیسے جناب عیسیٰؑ کے معجزات کے حوالے سے چند سوال و جواب کے بعد جاثلیق امام رضاؑ کے جوابات و دلائل سے بے بس ہو گیا اور اسلام قبول کر لیا۔ خدا کی وحدانیت کا قائل ہو گیا۔

بعض اقوال و ارشادات

ہر شخص کا واقعی دوست اس کی عقل ہے اور واقعی دشمن اس کی جہالت ہے۔ (۲) پروردگار تین چیزوں کو خشت ناپسند کرتا ہے۔ بے جا بحث و مباحثہ، مال کا ضائع کرنا اور زیادہ سوال کرنا۔ (۳) ہم اہل بیتؑ وعدہ کو ایک قرض سمجھتے ہیں اور اس کی ادائیگی کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ (۴) ایک زمانہ آنے والا ہے جب عافیت کے نو حصے گوشہ نشینی میں ہوں گے اور ایک حصہ سکوت میں ہوگا۔ (۵) جو شخص خدا کے مختصر رزق پر راضی ہو جاتا ہے خدا اس کے مختصر عمل پر بھی راضی ہو جاتا ہے۔ (۶) دنیا کے تمام مصائب میں سب سے بڑی مصیبت علماء کی موت ہے۔ (۷) انسان خیر کے عالم میں ہو تو اسے مغرور نہیں ہونا چاہئے بلکہ پروردگار سے دعا کرنی چاہئے کہ خدا اس خیر کو سلامت رکھے اور اسے منزل کمال تک پہنچا دے۔ (۸) بچوں کے لئے ماں کے دودھ سے بڑھ کر دودھ نہیں۔ (۹) سرکہ بہترین سالن ہے۔ (۱۰) ہر انار میں ایک دانہ جنت کا ہوتا ہے۔ (۱۱) شہد میں شفا ہے۔ (۱۲) گلاب جنت کے پھولوں کا سردار ہے۔ (۱۳) صلہ رحم اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے مال میں زیادتی ہوتی ہے۔ (۱۴) بچوں کا ختنہ ساتویں دن کر دینا چاہئے اس سے صحت ٹھیک رہتی ہے۔ (۱۵) جمعہ کے دن روزہ رکھنا دس روزوں کے برابر ہے (۱۶) جو کسی عورت کا مہر نہ دے یا مزدور کی اجرت روکے یا کسی کو فروخت کر دے وہ بخشا نہ جائے گا۔ (۱۷) قرآن پڑھنے اور دودھ پینے سے حافظہ بڑھتا ہے۔ (۱۸) کھانے کی ابتدا نمک سے کرنی چاہئے کیونکہ اس میں ۷۰ بیماریوں کا علاج ہے جس میں جذام بھی ہے۔ (۱۹) کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہئے۔ (۲۰) سورہ ۷۰ انبیاء کی پسندیدہ خوراک ہے اس سے دل نرم ہوتا ہے اور آنسو بہتے ہیں۔ (۲۱) کثرت جماع سے پرہیز کرنا چاہئے۔ (۲۲) اچھے اخلاق والا پیغمبر اسلامؐ کے ساتھ قیامت میں ہوگا۔ (۲۳) امام حسینؑ کے قاتل بخشے نہ جائیں گے۔ خدا بدلہ خود لے گا۔ (۲۴) حضرت فاطمہ معرفت کا کوئی پکڑ کر واقعہ کرنا کا فیصلہ چاہیں گی۔ (۲۵) حسنؑ اور حسینؑ جوانان جنت کے سردار ہیں۔ (۲۶) خدا امام رضاؑ نے فرمایا کہ میں اس عیسیٰؑ کی نبوت پر یقینا اعتماد رکھتا ہو جس نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی اپنے حواریوں کو بشارت دی ہے اور اس کتاب پر یقین رکھتا ہوں، تصدیق کرتا ہوں جس میں یہ بشارت درج ہے جو عیسائی اس کے معترف نہیں ہیں اور جو کتاب اس کی شارح اور مصدق نہیں اس پر میرا ایمان نہیں ہے۔ یہ جواب سن کر جاثلیق خاموش ہو گیا۔ پھر امامؑ نے فرمایا کہ اے جاثلیق ہم اس عیسیٰؑ کو جس نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی بشارت دی ہے۔ نبی برحق جانتے ہیں۔ مگر تم ان کی حقیقتیں کرتے ہو اور کہتے ہو کہ وہ نماز روزہ کے پابند تھے۔ جاثلیق نے کہا ہم تو یہ نہیں کہتے ہو کہ وہ ہمیشہ قائم اللیل اور صائم النہار تھے۔ امامؑ نے فرمایا کہ عیسیٰؑ تو نصاریٰ کے اعتقاد کے مطابق معاذ اللہ خدا تھے۔ تو یہ تو اپنے کو نقصان پہنچانا ہے۔ آپ نے فرمایا میں اس کے بدلے میں خدا سے نیکی حاصل کروں گا۔ آپ فرماتے تھے کہ مزدور کی مزدوری پہلے طے کر لینا چاہئے۔ نماز صبح اول وقت پڑھتے تھے۔ شب و روز میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے جب بستر پر لیٹتے تھے۔ نیند آنے تک قرآن کے سورے پڑھا کرتے تھے۔ اپنے چاہنے والوں کی میت میں شرکت فرماتے تھے۔ ہر سوال کا جواب قرآن مجید سے دیا کرتے تھے۔

کمالات: امام رضا علیہ السلام کے بے شمار کمالات کتابوں میں تحریر ہیں جن کا بیان کسی ایک مضمون میں ممکن نہیں ہے بطور نمونہ تحریر ہے کہ ایک شخص کا بیان ہے کہ ''میں امام علی رضا علیہ السلام کے پاس کھڑا تھا کہ چرنیوں کا ایک جھنڈ آیا اور امامؑ کے پاس چہچہانے لگا۔ امامؑ نے مجھ سے کہا جانتے ہو یہ جھنڈ کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا خدا و رسولؐ اور فرزند رسولؐ ہی اسے جان سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس جھنڈ کا کہنا یہ ہے کہ ایک سانپ آیا ہوا ہے اور وہ ہمارے بچوں کو کھانا چاہتا ہے۔ تم جاؤ اور اسے تلاش کر کے مار ڈالو۔ چنانچہ میں اس مقام پر گیا اور سانپ کو مار ڈالا (شواہد النبوت ص 201-199)۔

علامہ طبری فرماتے ہیں کہ ایک روز آپ اپنی زمینداری پر تشریف لے گئے۔ جاتے ہوئے ہمراہیوں سے فرمایا کہ بارش کا سامان لے لو۔ حسن بن موسیٰ نے کہا کہ مولاؑ سخت گرمی ہے۔ بارش کے تو آثار نہیں ہیں۔ امامؑ نے فرمایا بارش ضرور ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا وہاں پہنچتے پہنچتے موسلا دھار بارش ہوئی (اعلام الوریٰ، ص 189)

علامہ محمد رضا لکھتے ہیں کہ ایک بار قحط پڑا آپ کی دعا سے ابر نمودار ہوئے لوگ خوش ہوئے مگر بارش سے بچنے کے لئے گھبرا کر اپنے گھروں کو جانے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ گھبراؤ نہیں یہ ابر کالکڑا یہاں نہیں بلکہ فلاں مقام پر برسے گا۔ اسی طرح ابر کے ٹکڑے آتے گئے اور امامؑ بتاتے رہے کہ یہ ٹکڑا فلاں مقام اور یہ ٹکڑا فلاں مقام پر برسے گا۔ آخر میں ایک ٹکڑا ابر کے لئے آیا کہا کہ یہاں برسے گا۔ اور مولاؑ نے جیسا فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔

مناظرے: امام علی رضا علیہ السلام کے وقتاً فوقتاً علمائے یہود و نصاریٰ سے علمی مناظرے ہوتے رہے جن کے بیان کرنے کے لئے اس مختصر مضمون میں گنجائش نہیں ہے۔ خاص مناظرے ایک عالم مجوسی (آتش پرست) ہربذ اکبر یہودی عالم راس الجالوت اور نصاریٰ عالم جاثلیق سے ہوئے۔ ان تمام مناظروں میں خدا کی وحدانیت، رسول اسلامؐ کی ختم نبوت اور افضل الانبیاء ہونا اور قرآن مجید کو اللہ کی کتاب ثابت کرنا تھا اور اسلام کو خدا کا پسندیدہ اور دین حق ثابت کرنا تھا جو

شہادت: ۲۳ ذیقعدہ، ۲۰۳ ہجری کو ہرخدا سے امام رضا علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔

تصانیف: صحیفۂ الرضو یہ طب رضا اور مسند امام رضاؑ آپ کی بیش بہا تصانیف ہیں جن کے ترجمے اردو میں محترم علمائے کرام کر چکے ہیں ''طب رضا'' کا ذکر علامہ مجلسی شیخ منتجب الدین نے کیا ہے شرح فضل اللہ ابن علی الراوندی نے لکھی۔ اس کا تذکرہ محسن العلماء مولانا شبلی نعمانی نے المامون میں ص ۹۲ میں کیا ہے۔ امام رضاؑ کی علمی جلالت کا اعتراف مسلم و غیر مسلم سبھی اکابرلوں نے کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

آر بی آئی نے برطانیہ سے 100 ٹن سونا ہندوستان واپس منگایا

نئی دہلی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے برطانیہ کے والٹ سے 100 ٹن سونا ہندوستان واپس منگایا ہے۔ اس کا مقصد سونا جمع کرنے کی لاگت کو کم کرنا تھا۔ یہ اطلاع میڈیا رپورٹ میں دی گئی ہے۔ 1991 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ آئی بڑی مقدار میں سونا بیرون ملک سے ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔ وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کمیٹی کے رکن اور ماہر اقتصادیات سنجیو سانیال نے کہا، ''آر بی آئی نے 100 ٹن سونا برطانیہ سے ہندوستان منتقل کیا ہے۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ کئی ممالک کی جانب سے بینک آف انگلینڈ کی والٹ جانے والے ہیں۔ اس کے لیے فیس بھی ادا کی جاتی ہے۔ ہندوستان اب اپنا زیادہ تر سونا اپنے پاس رکھتا ہے۔ 1991 میں بحران کے دوران آئیں اپنا سونا بیرون ملک گروی رکھنا پڑا تھا لیکن اب ہم وہاں سے بہت آگے نکل چکے ہیں۔ ملک 1991 میں جب بحران کا شکار تھا اور درآمد کے لیے پیسے نہیں تھے، تو اس وقت کی چندر شیکھر حکومت نے بینک آف انگلینڈ اور بینک آف جاپان میں 46.91 ٹن سونا گروی رکھ کر 400 ملین ڈالر قرض لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ آر بی آئی کی سالانہ رپورٹ کے مطابق، مرکزی بینک کے پاس 31 مارچ 2024 تک 822.10 ٹن سونا ہے۔

'مودی اقتدار سے بے دخل ہوں گے'

اب تک کی ووٹنگ سے واضح ہے کہ انڈیا الائنس کی حکومت بنے گی: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے 6 مرحلوں کی ووٹنگ کے رجحان سے معلوم ہوتا ہے کہ انڈیا الائنس کی حکومت بنے گی اور لوگ بی ایم مودی کو اقتدار سے بے دخل کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ، کرناٹک، تمل ناڈو اور کیرالہ میں کانگریس کو برتری حاصل ہوگی جبکہ استھان اور مدھیہ پردیش میں بھی ہماری سیٹیں بڑھیں گی۔ خبر رساں ادارے اے این آئی سے بات کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا ہمارا اتحاد یوپی میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ بی جے پی کس بنیاد پر 400 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کر رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ (مودی) جو بھی کہیں لیکن لوگوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان کی قیادت کو قبول نہیں کرنا چاہتے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ اس الیکشن میں مہنگائی اور بے روزگاری عوام کے درمیان بڑا موضوع رہا ہے۔ آئین اور جمہوریت کے تحفظ کا موضوع بھی لوگوں کے لیے بہت اہم رہا ہے۔ ایسے میں یہ بھلایا کیسے کیا جا سکتا ہے کہ لوگ انہیں اکثریت دیں گے۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا کہ بی جے پی کو آندھرا پردیش میں کچھ فائدہ لیکن تلنگانہ اور کرناٹک میں کانگریس کو برتری ملے گی۔ کیرالہ اور تمل ناڈو میں بھی کانگریس آگے ہے۔ مدھیہ پردیش میں بھی کانگریس کی سیٹیں بڑھیں گی۔ کھڑگے نے کہا کہ بہت سے لوگ سمجھ گئے ہیں کہ وہ (بی جے پی) ریزرویشن کو کس طرح ختم کر رہے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ تو مرکز میں خالی آسامیاں پر کیے ہوتے۔

کانگریس نے کرناٹک قانون ساز کونسل کے انتخابات کے لیے سات امیدواروں کی حمایت کی

بنگلورو، 31 مئی (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے 13 جون کو ہونے والے کرناٹک قانون ساز کونسل کے انتخابات کے لیے باضابطہ طور پر سات امیدواروں کی حمایت کی ہے۔ کرناٹک اسمبلی میں قانون ساز کونسل کے 11 رکنین (ایم ایل سی) منتخب کیے جائیں گے۔ نامزد امیدواروں کی فہرست میں کرناٹک کے مندر اعلیٰ سدارامیا کے بیٹے بندر اسدارامیا کا بھی نام شامل ہے، جنہیں پارٹی نے اندرونی حمایت حاصل ہے۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کی کانگریس کے سابق صدر رامل کاندگی سمیت سینئر پارٹی لیڈروں کے ساتھ جمعرات کو نئی دہلی میں ایک میٹنگ میں تبادلہ خیال کے بعد مسٹر بندر کا کی امیدواری کی تصدیق کی گئی۔ باقی چھ نشستوں کے لیے انتخاب کا عمل زیادہ متنازعہ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ شیوکمار نے پہلے پارٹی ہائی کمان کو امیدواروں کی فہرست پیش کی تھی، وسنج مخالفت اور خرد نوخیز کے بعد تیار کی گئی اس فہرست میں اصل میں 65 امیدوار شامل تھے۔ ہائی کمان کی جانب سے جو مجوزہ فہرست جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ قومی دارالحکومت سے واپسی پر مسٹر شیوکمار نے انتخاب کے عمل کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "مرکزی قیادت کے ساتھ وسیع بات چیت کے بعد ہم نے شارٹ لسٹ کیے گئے 65 امیدواروں کی فہرست پیش کی۔ حتمی فیصلہ ہائی کمان کا ہے، جس نے پہلے ہی مسٹر بندر کا کی امیدواری کی تصدیق کر دی ہے۔" انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں ریاست کے اندر علاقائی امکیں کو بھی نظر رکھا گیا ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں، خاص طور پر ساحلی، وسطی اور کلیان کرناٹک علاقوں سے متعدد امیدواروں کے ساتھ، پارٹی کا مقصد علاقائی نمائندگی میں توازن پیدا کرنا ہے۔

دہلی میں پانی کے بحران پر قابو پانے کیلئے حکومت کی ہنگامی میٹنگ

ٹینکروں سے پانی سپلائی کا حکم، کئی علاقوں میں پانی کی زبردست قلت

نئی دہلی (ایجنسی) قومی راجدھانی دہلی میں گرمی کے ساتھ ہی پانی کا بحران بھی شدید ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے جاری شدید گرمی کے درمیان اب کئی علاقوں میں پانی کی زبردست قلت پیدا ہوگئی ہے۔ پانی کی اس قلت کے پیش نظر دہلی جل بورڈ نے لوگوں کی مانگ پر ٹینکروں کے ذریعے پانی کی سپلائی شروع کر دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق چانکیہ پوری کے سنجے کیمپ میں لوگوں کو ٹینکروں سے پانی بھرنے کے لیے نٹ پاتھ پر لائن میں کھڑے دیکھا گیا۔ جبکہ سی این ڈی ایم سی ہیلپر ٹیم وہاں پہنچا، لوگ پائپ لے کر اس کی طرف بھاگے اور کچھ لوگ پانی بھرنے کے لیے ٹینکر کے اوپر چڑھ گئے۔ پانی کے بحران کے پیش نظر دہلی حکومت نے کئی ہنگامی اقدامات کا اعلان کیا ہے، جس میں کار وش اور تھیٹر ہال کی شامل ہے۔ اس کے علاوہ دہلی حکومت نے دہلی جل بورڈ کو پانی کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے فوری طور پر موثر اقدامات کرنے کا حکم دیا ہے۔ دہلی کی آبی وسائل کی وزیر آتشی نگھ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ پانی کی قلت کے پیش نظر پانی کی کفایت اور تحفظ کے ساتھ استعمال کریں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم ایک ہنگامی صورت حال میں ہیں۔ یہ صورت حال گزر اور پریانہ کے ذریعے دہلی کے حصے کا پانی نہیں چھوڑنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ دہلی حکومت نے گرمی سے پیدا ہونے والے پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے ایک ہنگامی میٹنگ بھی کی ہے۔ دارالحکومت کو غیر معمولی گرمی کی وجہ سے پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، شہر کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت 50 ڈگری سلیسس کے آس پاس ہے۔ واضح رہے کہ دہلی کے جن علاقوں میں پانی کا بحران ہے ان میں چانکیہ پوری، روہنی، بیگم پور، وسنت وہار، اندر انکلیو، روہنی سیکٹر۔24 میں واقع 8، 16، 12، 11 اور 18، بیگم وہار، بیگم پور گاؤں، راجیو نگر، کیلاش وہار، سلطان پوری، منگول پوری، جہانگیر پوری، نیو مادرن شاہدرہ، نیو اشوک نگر، چلا گاؤں، وکاس نگر، وسطی دہلی کے سرائے روہیلا، مانک پورہ، ڈوبی والان، پرجھات روڈ، سرے گر پورہ، بیلن پورہ، دیوگر، بابا نگر، نانی والان، بنیت نگر، رنجیت نگر، جنوبی نہیل نگر اور مشرقی نہیل نگر میں پانی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اوکھلا کے فیز 2 میں سنجے کالونی، سنگم وہار اور دیوالی میں پانی کی سپلائی باقاعدگی سے نہیں ہو رہی ہے۔ یہ دہلی کے نجف گڑھ، مہیپال پور، دوارکا، کالکاجی، مانگر گرہ وغیرہ جیسے علاقوں میں رات 3 بجے پانی کی سپلائی کی جاتی ہے۔

ایچ ڈی ریونا کی ضمانت کا حکم ناقص معلوم ہوتا ہے: ہائی کورٹ

بنگلورو، 31 مئی (یو این آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ انھوں نے ایک معاملے میں جنتا دل (سیکولر) کے لیڈر ایچ ڈی ریونا کو ضمانت منظور کرنے کا ٹرائل کورٹ کا حکم ناقص ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائل کورٹ نے تعزیرات ہند کی دفعہ 364 (اغوا برائے تاوان) کا کورٹ کے غلطی کی ہے۔ ٹرائل کورٹ کے ضمانتی حکم کا جائزہ لینے کے بعد جسٹس وکشت نے کہا کہ "یہ خاص معلوم ہوتی ہے۔ ریکارڈ سے واضح طور پر غلطی نظر آتی ہے۔ پروفیسر کمار نے ہائی کورٹ سے ایک گواہ کو شکایت درج کرنے سے روکنے کی نیت سے اس کے اغوا کا ذکر کرتے ہوئے معاملے کو ترجیح دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسی کارروائیوں (ایس پی پی) سینئر ایڈوکیٹ پروفیسر روی ورما کمار نے ڈیل دی کہ ضمانت منظور کرنے کے ٹرائل کورٹ کا حکم ناقص ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائل کورٹ نے تعزیرات ہند کی دفعہ 364 (اغوا برائے تاوان) کا کورٹ کے غلطی کی ہے۔ ٹرائل کورٹ کے ضمانتی حکم کا جائزہ لینے کے بعد جسٹس وکشت نے کہا کہ "یہ خاص معلوم ہوتی ہے۔ ریکارڈ سے واضح طور پر غلطی نظر آتی ہے۔ پروفیسر کمار نے ہائی کورٹ سے ایک گواہ کو شکایت درج کرنے سے روکنے کی نیت سے اس کے اغوا کا ذکر کرتے ہوئے معاملے کو ترجیح دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسی کارروائیوں کی اجازت دوسروں کو مجرمانہ شکایات درج کرنے سے روک سکتی ہے۔ عدالت نے دائل سنتے ہوئے کیس کو جنتجی سماعت کے لیے درج کیا اور عاملیہ کو بنگلائی نوٹس جاری کیا۔ جسٹس وکشت نے حکم دیا "معاملہ علیہ کو بنگلائی نوٹس جاری کریں، کیونکہ تعزیرات ہند کی دفعہ 364 سے پرزائل کورٹ کے جج کی طرف سے ایک طرح کی تشریح کی طرف اشارہ کرکے ایک متنازعہ معاملہ بنایا گیا ہے۔ نوٹس جاری ہونے کے بعد فوراً پوسٹ کریں۔ اس سے متعلقہ پیشرفت میں، مسٹر ایچ ڈی ریونا نے دونوں معاملات میں اپنے خلاف درج دو ایف آئی آر منسوخ کرنے کے لئے ہائی کورٹ میں ایک عرضی بھی دائر کی ہے۔

امانت اللہ خان کی جائیداد ضبط کرنے کی تیاری

پیشگی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع، گھر پر کئی بار تفتیش میں تعاون کرنے کا نوٹس بھی چسپاں کیا گیا

نئی دہلی۔ (ایجنسی) عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے بیٹے انس کے ساتھ نوئیڈا کے ایک پٹرول پمپ پر مار پیٹ ہوئی تھی۔ اس معاملے میں بیٹرول پمپ پر پہنچے امانت اللہ خان نے بیٹرول پمپ ملازمین کے ساتھ مار کٹ بھی دھمکیاں دیں جس کے بعد دونوں کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس ان کی تلاش میں جٹ گئی لیکن وہ امانت اللہ خان اور ان کی بیٹی کو حاش کرنے میں ناکام رہی۔ ایم ایل اے کے گھر پر کئی بار تفتیش کے بعد بھی اس کی جائیداد ضبط کرنے کی تیاری کرے گی۔ اس معاملے کی جانچ کرتے ہوئے پولیس نے امانت اللہ خان، ان کے بیٹے اور ایک ساتھی کے خلاف درج ایف آئی آر میں مزید کئی دفعات شامل کی ہیں۔ اب اگر امانت اللہ خان اور ان کے بیٹے انس کو گرفتار کیا جاتا ہے تو ان کے لیے ضمانت حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ پولیس نے تفتیش کے دوران ان پر اس کی/اس ایکٹ کی دفعہ 147، 149، 452، 307، 394 اور 34 اور 3(2)(v) بھی لگا دی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مفرور ایم ایل اے، ان کے بیٹے انس اور ایوکر کے خلاف تفتیشی کی تیاری چل رہی ہے۔ عدالت نے تفتیشی کی کارروائی سے قبل نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کی جانب سے عبوری ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد امانت اللہ خان نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 7 مئی کی صبح ایم ایل اے امانت اللہ خان کا بیٹا انس اپنی کار سے کرنوئیڈا کے سیکٹر 95 میں پٹرول پمپ گیا تھا۔ لاش توڑنے اور جلدی بیٹرول بھرنے کے معاملے پر اس کی پمپ انٹینڈنٹ سے لڑائی ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد امانت اللہ خان خود اس پٹرول پمپ پر پہنچے اور پٹرول بھرنے والے اینڈینٹ کے ساتھ ہی اس کے بھتیجے کو بھی دھمکی دی۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگیا۔ اس معاملے میں پولیس نے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے بھتیجے اقرار احمد کو گرفتار کرلیا ہے۔ نوئیڈا پولیس ایم ایل اے، ان کے بیٹے اور ان کے ایک ساتھی کے خلاف بھی ایرن پی ڈبلیو کے جاری کر چکی ہے۔ نوئیڈا پولیس کی کئی ٹیمیں ایم ایل اے کی تلاش میں دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں لگاتار چھاپے مار رہی ہیں لیکن ابھی تک انہیں کوئی کامیابی نہیں ملی ہے۔

بہار میں انتخابی تشہیر معاملہ

تیجسوی سب سے آگے، 251 جلسوں سے کیا خطاب

پٹنہ (ایجنسی) لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے انتخابی مہم تھم گئی ہے۔ انتخابات کی گرمی اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے درمیان تمام سیاسی پارٹیوں کے لیڈران نے انتخابی مہم میں بھرپور محنت کی۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو انتخابی ریلیوں کے معاملے میں سب سے آگے رہے۔ تیجسوی یادو نے اس الیکشن میں کل 251 میٹنگیں کیں اور جم کا کر بدھن کے امیدواروں کے لیے ووٹ مانگے۔ آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو کے بیٹے تیجسوی یادو اس دوران کمر درد میں مبتلا ہوئے اور انہیں ڈیل چیئر کا بھی سہارا لینا پڑا، لیکن وہ انتخابی مہم میں حصہ لیتے رہے۔ گزشتہ 54 دنوں میں تیجسوی یادو نے 251 انتخابی جلسے کئے۔ ان کے بیشتر جلسوں میں نکاش سیل انسان پارٹی کے سربراہ مکیش سنی بھی ساتھ رہے۔ اس درمیان وہ مختلف تاجر طبقوں تک پہنچے اور مہا گٹھ بندھن میں شامل پارٹیوں کے امیدواروں کے لیے ووٹ مانگے۔ تیجسوی یادو نے 3 اپریل سے 2 مئی تک 192 انتخابی میٹنگیں کر کے آر جے ڈی اور اتحادی پارٹیوں کے لیے مہم چلائی۔ وہ ایک دن میں کئی انتخابی جلسے کرتے۔ کمر درد میں مبتلا رہتے ہوئے بھی انہوں نے 28 دنوں میں 159 انتخابی جلسے کئے۔ اس دوران ان کا زیادہ تر سمر ٹیلی کاپٹر سے ہوا۔ 200 انتخابی جلسے مکمل ہونے پر ٹیلی کاپٹر میں ہی تیجسوی یادو اور کیشن سنی نے ٹیلی کاپٹر میں ہی ایک کیک کو خوشی ظاہر کی۔ واضح رہے کہ عام انتخابات کے اعلان سے قبل فروری میں تیجسوی یادو نے جن ودھاس یاترا کی تھی جس میں انہوں نے 12 دنوں میں بہار کے تمام 38 اضلاع کا سفر کرتے ہوئے سڑک کے ذریعے 3500 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے 19 بڑی ریلیوں کے ساتھ 80 چھوٹے و بڑے شو کئے تھے۔ اس جن ودھاس یاترا کا 3 مارچ کو بہار کی راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کی شکل میں اختتام ہوا تھا۔

راجکوٹ آتشزدگی معاملے میں بدعنوانی کا انکشاف! منظوری دینے والے افسران کے پاس کروڑوں کی املاک

احمد (ایجنسی) راجکوٹ گیم زون میں آگ لگنے کے واقعہ کی ایس آئی ٹی تحقیق ہو رہی ہے۔ اس دوران گیم زون میں فائر سیفٹی کی منظوری اور دیگر اجازت ناموں سے جڑے آڈٹ گجرات کے افسران کی بدعنوانی کا انکشاف ہوا ہے۔ تحقیقات میں افسران کے کروڑوں کے غیر قانونی اثاثے سامنے آئے ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں چار افسران کو گرفتار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راجکوٹ گیم زون میں آگ لگنے سے 27 لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ اس واقعے کی جانچ کر رہی ایس آئی ٹی کو ایلاٹمنٹ لیٹر کے افسران کے پاس کروڑوں روپے کے غیر قانونی اثاثے ملے ہیں۔ اب ایس آئی ٹی کے ساتھ اسی بی آئی اور راج بھی افسران کی جائیداد کی تفصیلات جمع کر رہی ہیں۔ معلومات کے مطابق بی پی اشنکو سے گاندھی نگر کی تنخواہ 75 ہزار روپے ماہانہ ہے۔ وہ کروڑوں روپے کی جائیداد کے مالک ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ سے گاندھی کے خاندان کے نام پر کئی پٹرول پمپس بھی ہیں۔ اس نے جیت پور راجکوٹ ہائی وے پر ایک پرتیش فارم ہاؤس بھی بنایا ہے۔ اسی کے ساتھ گونڈل ویر پور روڈ پر بھی کئی جائیدادیں ہیں۔ راجکوٹ شہری کی یونیورسٹی روڈ پر 7 سے 8 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک پرتیش بنگلہ بنوا رہا ہے۔ غیر قانونی جائیداد کا معاملہ سامنے آنے کے بعد راجکوٹ کرائم برانچ نے ناتھن پارٹر آفیسر منسکھ سے گاندھی اسسٹنٹ ٹاؤن پلاننگ اسسٹنٹ ٹاؤن پلاننگ کو طلب کیا۔ جبکہ جوتی، فائر اسٹیشن آفیسر روہت دیکھوا کو گرفتار کیا ہے۔ راجکوٹ آگ کیس میں ہنومان ناتھ پرا، فائر ڈی سائٹیہ، چیف فائر آفیسر اروی کھیر، پلاننگ فائر آفیسر، پلاننگ اسسٹنٹ روہت دیو اور اسے ٹی پی اوفیسر نے بھی گرفتار کیا ہے۔ اس کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے جوتی، فائر آفیسر روہت دیکھوا کو تلاشی کے لیے حراست میں لیا ہے۔ اے سی بی نے چیف فائر آفیسر آروی کھیر کے دفتر کے چیمبر میں تلاشی مہم چلائی۔ اے سی بی کی 15 ٹیموں میں افسران کی جائیدادوں کی تفصیلات جمع کر رہی ہے۔

تشدد کے بعد گردابی طوفان 'ریمل' نے منی پور کو کیا بے حال، راج بھون میں بھر گیا پانی

امپھال (ایجنسی) گردابی طوفان 'ریمل' آ کر جا چکا ہے لیکن منی پور میں اس کے اثرات ابھی تک باقی ہیں۔ اس طوفان کی وجہ سے منی پور میں تباہی کا منظر ہے۔ وادیٔ امپھال میں زوردار بارش کے سبب آئے سیلاب سے ہزاروں لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ تین لوگوں کی ایک موت بھی واقع ہوچکی ہے۔ امپھال ندی کی طغیانی اس وقت بڑھی ہوئی ہے جس سے قریبی علاقوں میں آبی بحران کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ سینکڑوں گھروں کے اندر بھی پانی داخل ہو چکا ہے۔ حتیٰ کہ راج بھون میں بھی پانی داخل ہونے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ جمعہ کے روز افسران نے بتایا کہ گردابی طوفان 'ریمل' کے بعد گزشتہ چھ دنوں سے ہو رہی موسلا دھار بارش کے بعد منی پور کے راج بھون میں آبی بحران کی اطلاع ملی ہے۔ انھوں نے کہا کہ امپھال وادی میں بارش کے سبب پیدا سیلاب والے صورت حال سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مختلف مقامات پر امپھال ندی کا پشتہ ٹوٹنے سے راج بھون احاطہ میں پانی بھر گیا۔ حالانکہ گزشتہ دنوں کے مقابلہ راج بھون کی حالت میں آج کچھ بہتری ضرور ہوئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جن علاقوں میں پانی بھر گیا ہے انھیں جلد ہی صاف کر دیا جائے گا۔ اس درمیان منی پور پردیش کانگریس کمیٹی (ایم پی سی سی) کے ترجمان تنکھو بم بومیئنا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر تصویریں شیئر کیں۔ انھوں نے کہا کہ سیلاب میں راج بھون ڈوب رہا ہے۔ منی پور کے گورنر کو ذاتی طور سے راج بھون میں آبی سطح کی جانچ کرتے دیکھنا رہا ہے۔

آیت اللہ رئیسی کو ہندوستان کے ساتھ خاص لگاؤ تھا: ڈاکٹر ایرج الٰہی

ایک۔ ہندوستان میں ایران کے سفیر نے مزید کہا کہ آیت اللہ رئیسی کو ہندوستان کے ساتھ خاص لگاؤ تھا اور اسی لئے انہوں نے ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ روابط کو مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ ڈاکٹر ایرج الٰہی نے بتایا کہ آیت اللہ رئیسی نے صدر بنتے ہی ہندوستان کے ساتھ روابط کو آگے بڑھانے کے لئے خصوصی منصوبے پر کام شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر رئیسی کے دور میں ایران برکس ممالک کا ممبر بنا اور اس کے لئے ہندوستان کی مدد کو ہم کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر ایرج الٰہی نے ایران کے نظام حکومت کو مثالی بتاتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ملک کے سربراہ کے انتقال پر ایوان اقتدار میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور اصل پھتل کی نوبت آجاتی ہے مگر ایران اور اس کے عوام کے درمیان ہفتہ کو منظم رکھا اور یہی وجہ ہے کہ حکومت ایران، ملک اور بیرون ملک میں کسی طرح کی وفات یا مشکل نہیں آئی اور پہلے کی طرح سب کچھ معمول کام ذوق کے ساتھ چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ایران کی مجلس خبرگان اور مجلس شوریٰ اسلامی ایران کا کام شروع کر چکی ہیں اور مملکت کے آئین کے مطابق ایک صورت میں 50 دن کے اندر انتخابات کرانے کے لئے 28 جون کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے جس کے لئے آج سے اگلے 4 روز تک نامزدگی کا عمل جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس راستے پر ایران چل رہا تھا اسی راستے پر آج بھی چل رہا ہے اور جس طرح ہمارے بین الاقوامی روابط تھے ویسے ہی چل رہے ہیں۔ ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ اس حادثے میں ہم نے اپنے ملک کے صدر آیت اللہ ابراہیم رئیسی کو کھویا ہے۔ جو ایران کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے لئے ایک اہم شخصیت تھے۔ شہید رئیسی صدر مملکت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عالم، سادہ دل، عابد صالح با عمل شخصیت تھے۔ وہ سادہ اور زندگی کے قائل تھے۔ طالبانکن کے پاس ایسے اختیارات تھے کہ وہ چاہتے تو شاہانہ زندگی بسر کر سکتے تھے مگر انہوں نے اس زندگی کو تسلیم نہیں کیا۔ بطور صدر مملکت انہوں نے دوران اقتدار متعدد ایسے بنیادی اقدامات کئے جن میں حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کو آسان بنانا اور سرکاری افسران کو دیہی عوام کی معلومات رکھنے کی ہدایت دینا بہت اہم تھا۔

سپریم کورٹ نے بہار میں دوبارہ پولنگ کی درخواست مسترد کر دی

نئی دہلی، 31 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بہار میں دوبارہ پولنگ کرانے سے متعلق اس درخواست کو خارج کر دیا، جس میں بہار کے مونگیر پارلیمانی حلقہ کے کئی پولنگ اسٹیشنوں کے بوتھوں پر مبینہ طور پر قبضہ کرنے اور کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے روکنے کا الزام لگاتے ہوئے ان بوتھوں پر دوبارہ پولنگ کرانے کے لیے الیکشن کمیشن کو ہدایت دینے کی گزارش کی گئی تھی۔ جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس پرشانت کمار مشرا پر مشتمل دو رکنی تعطیلاتی بنچ نے درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور اسے خارج کرتے ہوئے اس معاملے میں پٹنہ ہائیکورٹ سے رجوع کرنے کو کہا۔ بنچ نے عرضی گزار کمار ایتیا کی جانب سے اس معاملے میں پٹنہ ہائی کورٹ میں پہلے اپنی شکایت درج کرنے کا آپشن نہ اپنانے پر اپنا اعتراض ظاہر کیا۔

جسٹس شرما کی سربراہی والی بنچ نے کہا "ہائی کورٹ سے رجوع کے بغیر، آپ اسے قصوروار ٹھہرا رہے ہیں۔ براہ کرم وہاں (ہائی کورٹ) جائیں۔ عدالت عظمیٰ کے اس موقف کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لینے کی استدعا کی جسے قبول کر لیا گیا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا "موجودہ عرضی کو واپس لینے کے طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔

بات چیت اور پرامن مذاکرات ہی مسائل کے حل کا واحد راستہ

مرکز میں جو بھی نئی حکومت بنے گی، ہم امید کرتے ہیں کہ مسائل کے پرامن حل کے لئے حقیقت پسندانہ پالیسی اپنائے گی: میرواعظ

سری نگر، 31 مئی (یو این آئی) میر واعظ مولوی عمر فاروق نے جمعے کے روز کہا کہ اگلے ہفتے بھارت میں جو بھی نئی حکومت بنے گی ہم امید کرتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آ کر کشمیر کے انسانی اور سیاسی مسئلہ سمیت تمام مسائل کے پرامن حل کیلئے ایک حقیقت پسندانہ اور انسانی رویے سے عمارت پالیسی اپنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک میرے اور حریت کانفرنس میں شامل باقی ساتھیوں کا تعلق ہے تو ہمارا ہمیشہ سے یہی اصولی موقف رہا ہے کہ بات چیت اور پرامن مذاکرات ہی مسائل کے حل کا واحد راستہ ہے اور ہم ہمیشہ اسی پر زور دیتے رہیں گے۔ میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے حکام کی جانب سے ہمیں بار بار گھر میں نظر بند کرنے کے حکم میں اختیار کی گئی پالیسی کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں آئے روز بلا جواز گھر میں بھی نظر بند کر کے حکومت اس اقدام سے کیا حاصل کرنا چاہتی ہے یہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ ان کے مطابق مسلسل چار جمعہ یعنی 3 مئی 2024 سے نظر بندی کے بعد پہلی بار مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز جمعہ سے قبل ایک بھاری اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اراضی والی بنچ نے کہا "ہائی کورٹ سے رجوع کے بغیر، آپ اسے قصوروار ٹھہرا رہے ہیں۔ براہ کرم وہاں (ہائی کورٹ) جائیں۔ عدالت عظمیٰ کے اس موقف کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لینے کی استدعا کی جسے قبول کر لیا گیا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا "موجودہ عرضی کو واپس لینے کے طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔

میرواعظ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے نئے نئے قوانین وضع کر کے کشمیری عوام اور یہاں کے نوجوانوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے جتنی کہ ملازمتوں اور پاسپورٹوں کے حصول کیلئے بھی انہیں شدید تناؤ اور پریشانی میں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں خصوصاً نوجوانوں کا یہاں کی سرزمین، وسائل اور ملازمتوں پر پہلا حق ہے اور انہیں کسی بھی بہانے اس حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا اور ہم حکام سے اس طرح کے ہراساں کرنے کے اقدامات اور امتیازی سلوک روا رکھنے کی پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میرواعظ نے کہا کہ اگلے ہفتے بھارت میں جو بھی نئی حکومت بنے گی ہم امید کرتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آ کر کشمیر کے انسانی اور سیاسی مسئلہ سمیت تمام مسائل کے پرامن حل کیلئے ایک حقیقت پسندانہ اور انسانی رویے سے عمارت پالیسی اپنائے گی۔ میرواعظ نے کہا کہ جامع مسجد کے تاریخی منبر و محراب سے ہمیشہ یہاں کے عوام کے مسائل، مشکلات اور حق و صداقت کی ترجمانی ہوتی رہی ہے اور مشکلات کے باوجود یہی ہوتی رہے گی۔

میرواعظ نے کہا کہ کشمیر کے عوام اور ہمارے عزیز کو ہراساں کرنے کی مذموم کوشش کی گئی۔ کہا کیا کہ جس مکان میں رہ رہے ہیں وہ ہماری ملکیت نہیں ہے بلکہ الاٹ حقیقت یہ ہے کہ شہید ملت نے 1973 میں باضابطہ قانونی دستاویزات کے ساتھ وہ زمین خریدی اور اس پر مکان تعمیر کیا اور اسی سال میری پیدائش کا بھی سال ہے اور اس مکان کی چار دیواری من و عن اسی طرح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میرا عظمیٰ کشمیر کا مقصد مال و جائیداد کا حصول ہوتا تو آج ہمارے پاس بے پناہ مال و جائیداد ہوتا جس کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔

تمباکو نوشی مخالف یوم پر اے ایم یو میں بائیک ریلی نکالی گئی

علی گڑھ، 31 مئی: عالمی تمباکو نوشی مخالف یوم پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس نے آج ایک بائیک ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جس میں تقریباً 100 سے زائد طلباء اور عملے کے اراکین شامل ہوئے۔ مسٹر عمران نے طلباء پر زور دیا کہ وہ کسی بھی شکل میں تمباکو کے استعمال سے دور رہیں اور تمباکو کا استعمال کرنے والے لوگوں کو اس کے مضر اثرات سے بچانے کے لیے انھیں ضروری معلومات فراہم کریں اور انھیں بتائیں کہ تمباکو میں کینسر کا سبب بننے والے اجزاء ہوتے ہیں۔ ریلی کا اہتمام ڈاکٹر ذیڈ اے ڈینٹل کالج کے اور ایل اینڈ ٹیکزیلیہ فیشن سرجری شعبہ نے ایسوسی ایشن آف اورل اینڈ میکزیلیہ فیشن سرجنز آف انڈیا کے اشتراک سے کیا تھا۔ اپنے استقبالیہ کلمات میں صدر شعبہ ڈاکٹر غلام سرور ہاشمی نے کہا کہ یہ عالمی دن دنیا بھر میں تمباکو مصنوعات اور عام لوگوں میں اس کے استعمال کو روکنے کے لیے عالمی ادارہ صحت کی قرارداد کو فروغ دینے کے لیے منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقوں میں تمباکو کا استعمال برسوں سے ایک تشویشناک بات رہی ہے لیکن پچھلی دہائی کے دوران نوعمر لوگوں میں بھی اس کا استعمال شروع ہوگیا ، چنانچہ نوجانوں کو اس سے دور رہنے کے لیے ایک بھرپور مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سادہ پان مسالہ اتنا ہی خطرناک ہے جتنا تمباکو سے بھرا پان مسالہ کیونکہ دونوں قسم کے پان مسالے ہر عمر کے لوگوں میں کینسر کا سبب بنتے ہیں۔ قائم مقام ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، پروفیسر سیما عکیم، پرنسپل نرسنگ کالج پروفیسر فرح عظمی، پرنسپل، ڈاکٹر ذیڈ اے ڈینٹل کالج پروفیسر آر کے تیواری اور دیگر اساتذہ نے اس مہم میں حصہ لیا۔

پروفیسر سیمیں حسن کی یاد میں تعزیتی جلسہ

علی گڑھ، 31 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ انگریزی کے اساتذہ، طلباء اور عملے کے اراکین نے شعبہ کی سینئر فیکلٹی ممبر پروفیسر سیمین حسن کے انتقال پر ایک تعزیتی جلسہ میں رنج وغم کا اظہار کیا۔ ان کا گزشتہ 23 مئی کو انتقال ہوگیا تھا۔ پروفیسر حسن سال 1984 میں اے ایم یو کے شعبہ انگریزی میں لیکچرر مقرر ہوئی تھیں۔ 1997 میں ریڈر اور 2005 میں پروفیسر بنیں۔ 2015 سے 2018 تک وہ شعبہ انگریزی کی سربراہ رہیں۔ انھوں نے اپنی انٹرنیشنل، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پوری کی۔ اس سے قبل کی تعلیم انھوں نے لورینٹو کانونٹ، لکھنؤ میں حاصل کی تھی۔ تعزیتی پیغام پڑھتے ہوئے صدر شعبہ پروفیسر شاہینہ ترنم نے کہا کہ پروفیسر حسن اپنے انداز تدریس اور شفقت بھرے اطوار کے لئے جانی جاتی تھیں۔ ایک اسکالر کے طور پر انھوں نے اپنی تحقیق کے ذریعے گرانقدر خدمات انجام دیں، خاص طور پر جان کیٹس کی شاعری کے ساتھ ساتھ ٹرانسلیشن اسٹڈیز اور ماہندو آبادیاتی مطالعہ کے موضوعات پر انھوں نے کافی لکھا۔ ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ کیٹس کی شاعری پر مبنی تھا اور انھوں نے قومی و بین الاقوامی جرائد میں متعدد مضامین اور تحقیقی مقالے شائع کئے جو ان کے علمی امتیاز کا ثبوت ہیں۔ چار دہائیوں پر محیط ان کے شاندار کریئر پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر ترنم نے کہا کہ پروفیسر سیمین حسن نے ادب کے میدان کے ساتھ ساتھ اے ایم یو میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اے ایم یو میں درس وتدریس کے علاوہ، انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی گرلز کی ایڈیٹر اور پبلی کیشنز ڈویژن کی ممبر اور ایگزیکٹو کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ بیگم سلطان جہاں ہال کی تین مرتبہ پروسٹ رہیں۔ انھوں نے نیو ہال فار گرلز کی پروسٹ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ہمارے دعا ہیں اس مشکل وقت میں اس کے اہل خانہ اور اعزاء واقرباء کے ساتھ ہیں۔ اس موقع پر پروفیسر رضوان خان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اپنی خرابی صحت کے باوجود پروفیسر سیمین حسن ہر طرح کے حالات میں کام کرنے کا ہنر رکھتی تھیں۔ پروفیسر ثمینہ خان نے پروفیسر سیمین حسن کے ساتھ اپنے گہرے تعلقات کے بارے میں گفتگو کی۔ پروفیسر سمیع رفیق نے ہاسٹل کے دنوں سے ان کے ساتھ اپنی وابستگی کا ذکر کیا اور کہا کہ ایک سینئر کے طور پر وہ ان کے ساتھ بھیشہ گرمجوشی اور مہربانی کا رویہ اپنائی تھیں۔ پروفیسر عاصم صدیقی نے کہا کہ پروفیسر سیمین حسن وقت کی پابندی، اخلاقیات اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتی تھیں۔ پروفیسر حسن نے اپنی بیماری کے دوران شعبہ سے کبھی کسی رعایت کا مطالبہ نہیں کیا جو کہ ایک نادر اور مثالی پیشہ ور اور طرز عمل ہے۔ انہوں نے ذی علی گڑھ جرنل آف انگلش اسٹڈیز کے ایڈیٹوریل بورڈ کے رکن کے طور پر بھی پروفیسر حسن کے کردار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر عاکشہ پرویز رشیدہ نے بتایا کہ کس طرح پروفیسر حسن نے انہیں ایک خاتون کے طور پر دلیری اور بہادری کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ پروفیسر حسن کے بیٹے ڈاکٹر سیف حسن جو کہ امریکہ میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں، انھوں نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔ ان کے چھوٹے بیٹے سرشریف حسن اس موقع پر موجود تھے۔

جلالپور میں چار روزہ تبلیغی مجالس اختتام پزیر

جلالپور/ امبیڈکر نگر (نامہ نگار) روضہ حضرت قاسم جلالپور میں چار روزہ تبلیغی مجالس کے آخری روز کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ شدت کی گرمی ہونے کے باوجود لوگوں کا کثیر تعداد میں شرکت نہ بیداری کی دلیل کا اظہار کرتا ہے۔ آخر روز صبح کی مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ظفر الحسن نے کہا کہ انسانیت کو بچانے کے لیے کربلا کی گرم زمین پر اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو قربان ہوتے دیکھ کر بھی امام حسین علیہ اسلام اپنے اس عظیم مقصد سے پیچھے نہیں ہٹے۔ دوسری مجلس سے خطاب کرتے ہوئے دہلی سے آئے مولانا سید نذر مہتاب زیدی کہتے کہا کہ امام حسین علیہ اسلام کی قربانی نہیں بھی کسی بے گناہ کا خون بہانے کا پیغام نہیں دیتی۔ تیسری مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مہتاب حسین نے سیرت امام حسین علیہ اسلام پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ اصغر جلالپوری، مہدی مشتہوری، مہر سلطانی نے پیش خوانی کے فرائض کو انجام دیا۔ اس موقع پر شمیر علی، نظر عباس، انعام جعفری، سبط حسن، عامد رضا حسین، کوثر علی، جعفر مہدی، سیف عباس راجو، عمران، رضا علی اصغر وغیرہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ اس میں شامل ہونے والے بھی لوگوں کا نوید زین علی جعفری نے شکریہ ادا کیا۔

بی جے پی لیڈر نے داروغہ سے کی مار پیٹ

وردی بھی پھاڑ دی، پولیس نے کیا گرفتار

متھرا: 31 مئی (پی این این ایس) بی جے پی کے متھرا میں ایک سب انسپکٹر پر حملہ کرنے اور اس کی وردی پھاڑنے کے الزام میں بی جے پی کے سابق بی جے پی لیڈر سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سی پی (سٹی) اروند کمار نے بتایا کہ یہ واقعہ منگل کی رات دیر گئے پیش آیا۔ پولیس کو ہائی وے تھانہ علاقے کے بالاجی پورم چوراہے پر دو گروپوں کے درمیان لڑائی کی اطلاع ملی، جس کے بعد سب انسپکٹر (ایس آئی) پنچین بھاردواج اور ایک کانسٹیبل کو موقع پر بھیجا گیا۔ جہاں کچھ لوگوں نے پولیس سے بدتمیزی کی اور ہاتھا پائی کی۔ قابل ذکر ہے کہ اس واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں ملزم بی جے پی لیڈر دیش کمار وردی والے پولیس کا کالر پکڑ کر ایس آئی پنچین بھاردواج کے ساتھ بدتمیزی کر رہا ہے۔ اردگرد لوگوں کا اجتمع ہے۔ پولیس اہلکار دیش کو پکڑ کر کار میں بٹھانے کی کوشش کرتے نظر آ رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق پولیس نے بتایا کہ تیر جی نامی شخص کی کار ہنگامی کار کی موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی جو بالاجی پورم وارڈ کونسلر کے شوہر ہیں۔ اس کے بعد ان کے درمیان جھگڑا ہوا اور معاملہ تیزی سے بڑھ گیا۔ جس کے بعد متھرا پولیس کو موک کے بیچوں بیچ ہنگامے کی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم پہنچی تو دیش کمار کی ان سے جھڑپ بھی ہوئی۔ اسے سی پی اروند کمار کے مطابق اطلاع ملنے پر جب ایس آئی پنچین بھاردواج اور کانسٹیبل موقع پر پہنچے تو دیش کمار اور اس کے ساتھیوں نے ایس آئی کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کی۔ واقعے میں ایس آئی کی وردی بھی پھٹ گئی۔ بعد میں اسے سی پی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچا دیش بی جے پی لیڈر اور ان کے تین ساتھیوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ بدھ کو مقدمہ درج کر کے ملزمان کو بھمبرت کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں 14 دن کے لیے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ اے سی پی نے مزید کہا کہ ایس آئی پنچین بھاردواج کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد اس معاملے میں ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی جائے گی۔

لوک سبھا انتخابات کے نتائج ملت اسلامیہ کے مستقبل کیلئے کافی اہم

دنیا کی چمک دمک میں الجھ کر ہم حق، دلیری اور شجاعت کے آداب بھول گئے

سہارنپور (احمد رضا) ملت اسلامیہ کو درپیش مشکلات اور سخت ترین مسائل کے لئے ہم خود ہی ذمہ دار ہیں آج ملت اسلامیہ کے زیادہ تر افراد ہر قسم کی برائی میں ملوث ہے احکامات خداوندی کو ترک کر تے ہوئے دنیائے فانی کے گمنام ہو جانے والے جھوٹے آقاؤں کے تلوے چاٹ رہی ہے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے کنارہ کش کر کے ذلیل وخوار ہونے لگی ہے مگر شرم اور ہوش ابھی بھی نہیں آرہی ہے جس کا نتیجہ یہ سامنے آرہا ہے کہ یہ قوم 30 کروڑ سے زیادہ ہونے کے بعد سوا اور ترمندہ ہو رہی ہے دنیا اور جھوٹی شان وشوکت کے لئے سچ اور باطل کے فرق کو بھول کر دنیا کمانے میں مشغول ہو گئے یعنی دین اسلام سے دوری بنا کر اللہ کی رحمت اور پیارے نبی کریم کی نصرت سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بدترین لوگوں کی اذیتوں کا شکار بن گئے دلیری اور شجاعت کے آداب ورواج سے دور بہت دور چلے گئے اگر خدا کو پکا اور سچا مسلمان ثابت کرنا چاہتے ہو تو حق بات کہنے کا شعار پیدا کر صبر اور شکر گزار بنو تعلیم کے لئے خدا کو فتا کے موذتک لیجاؤ جبھی تفتہ سے نجات ممکن ہو سکتی ہے! عالم دین مفتی محمد صادق مظاہری نے فرمایا کہ ہر فرد بشر اصلاح کی فکر کرے، قرآنی تعلیمات کو عام کریں، گھر گھر تلاوت کا ماحول بنائیں، تلاوت سے دوری ہلاکت اور بربادی کا باعث ہے، بگڑے ہوئے ماحول میں خدائے واحد کا سب سے پہلا پیغام اقراء، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم کیلئے دار ارقم اور صفہ چبوترے کے قیام تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے معاشرہ کی اصلاح تعلیم سے ہی ممکن ہے اہل ایمان کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے عالم دین مفتی محمد صادق نے کہا کہ اچھے ماحول میں اپنے بچوں اور بچیوں کیلئے بہتر تعلیم کا انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے پختہ ایمان کی فکر کریں کھیل کود کی ہمارے ایمان کی مہلک بیماری سے بچنا ضروری ہو گیا ہے ارتداد کے اسباب سے حد درجہ دوری رہنے کی کوشش جاری رہنی چاہئے میری التجا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تئیں فکر مند ہوں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں خدا بھی اور اپنی اولاد کو اہلی اخلاق کا نمونہ ومثال بنائیں ہر حالت اور ماحول میں انہی عادات کے ساتھ ساتھ اچھا کردار اختیار کرتے ہوئے بداخلاقی و بدتمیزی، بے حیائی و بے غیرتی سے دوری اختیار کریں حق بنیں اور شجاعت کی لازوال مثال بن کر دنیائے فانی میں ایک مقام پیدا کریں! عام دین مفتی محمد صادق نے صاف صاف کہا کہا کہ ہمارے نوجوان طبقہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ نوجوان اپنے آپ کو برائی نشہ آور اشیاء اور وقت کے بیکار ضائع کرنے سے خدا بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں، مولانا نے کہا کہ یہ دنیاوی زندگی فانی ہے اور آخروی زندگی باقی ہے، ہمیشہ باقی رہنے والی جنت کے حصول کی کوشش کریں!۔

مسلم کمیٹی امروھہ کے زیر اہتمام تعزیتی جلسہ

امروہہ: مسلم کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام کمیٹی کے جنرل سیکرٹری سید اکرام حسین زیدی کی رہائشگاہ پر گزشتہ شب شہر امام ڈاکٹر سید محمد طارق حسن کے ساتھ ارتحال پر ایک تعزیتی جلسہ کمیٹی کے صدر سرتاج عالم منصوری کی صدارت میں منعقد ہوا جس کی نظامت کے فرائض حاجی خورشید انور نے انجام دیے۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے مولانا سعد امروہوی نے کیا جسکے بعد بارگاہ رسالت میں سعد امروہوی، زبیر ابن کمیٹی، حافظ شبیر امروہوی، حافظ اور قاری اس مرزا نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ مسلم کمیٹی امروہہ کے محترم منصور احمد ایڈوکیٹ نے بتایا کہ شہر کے امام مرحوم پروفیسر ڈاکٹر سید محمد طارق حسن صاحب مسلم کمیٹی امروہہ کے سرپرست تھے۔ انہوں نے اردو، فارسی اور عربی کی ابتدائی تعلیم مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد امروہہ سے حاصل کی اور پھر آئی ایم اکنرالج سے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کی تعلیم حاصل کی۔ شہر امام مرحوم نے جامع مسجد امروہہ کے بعد رام پور رضا ڈگری کالج سے انٹرمیڈیٹ اور بی اے اور اے ایم یو علی گڑھ سے فارسی میں ایم اے فرسٹ کلاس اور گولڈ میڈل کے ساتھ حاصل کر کے اس شہر کا نام روشن کیا۔ پی ایچ ڈی کے بعدوہ سن فارسی کے لیکچرر، 1984 میں ریڈر اور 1991 میں پروفیسر بن گئے۔ 1996 میں ملیگڈھ سلم یونورسٹی میں انکو فارسی کا شعبہ صدر بنایا گیا۔ 2005 میں سبکدوش ہونے پر مولانا سید قاسم صاحب کی وفات کے بعد مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد امروہہ کے مہتمم اور شہر امام بنایا گیا۔ جلسہ تعزیت سے خطاب کرتے ہوئے مسلم کمیٹی (این۔ جی۔ ٹی) کے چیئرمین حاجی خورشید انور، جمعیۃ علماء ہند شہر صدر ماسٹر ذاکر حسین کاظمی، نائب مہتمم مفتی محمد حمزہ، ہاشم تعلیمات مفتی زاہد حسین، مفتی عاصم مبشر، سید محبوب حسین، مفتی ذاکر حسین، نواب مراد علی خان، علی امام رضوی ایڈوکیٹ، انجینئر داؤل صدیقی وغیرہ نے پروفیسر صاحب کی دینی، سماجی، سماجی اور تعلیمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت کے انتقال سے امروہہ ایک انتہائی قابل شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ شہر امام صاحب نے ہمیشہ امن اور بھائی چارہ کا پیغام دیا۔ پروفیسر صاحب نے بہت سے طلبہ کی IAS/IPS/PCS امتحانات کی تیاری اور شرکت میں مدد کی اس کے دور میں مدرسہ اور جامع مسجد کی تعمیر وترقی کے بہت سے کام ہوئے۔ اس موقع پر حاجی عبدالقیم راکی، اسلوب حسین زیدی، حاجی اقرار احمد انصاری، سید علی عابدی امروہوی، سید فرنفوی، ڈاکٹر انجم الٰہی، ظفر شاہ خان، سید مکان احمد منا، انجینئر ذیشان حیدر، ارسان حسین، استجواب زیدی، اختر العباس گلزار، ناز اختر، جمیم شاہ نواز، افسر بخش، عبدالوہاب سلفی، حکیم حامد علی، ارمان زیدی، شجاع الحسن، مہتاب حسین، شاداب عباسی، صابر صدیقی، اسلوب زیدی وغیرہ موجود تھے۔

انڈسٹریل اسٹیٹ میں استقبالیہ پروگرام کا انعقاد

دیوبند، 31 مئی (ایچ ایف خان): انڈسٹریل اسٹیٹ میں واقع اکبر کنسل کے رہائش گاہ پر ایک استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں صنعت کاروں نے کریانہ ایسوسی ایشن کے منتخب عہدیداران کو اعزاز اور تحائف سے نوازا۔ منعقدہ پروگرام میں گلھو ادیوگ بھارتی کے بانی تنج کپتا نے کہا کہ کیش آگروال اور منوہر نرگ کے انتخاب سے ویشیہ برادری کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ نومنتخب عہدیداروں نے کہا کہ کریانہ ایسوسی ایشن کے صدر راجیش کپتا کی قیادت میں تنظیم تاجروں کے مسائل حل کرنے کا کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تاجروں کے اعتماد پر پورا اتریں گے، تنظیم میں تاجروں کے مفادات کے لیے کام کیا جائے گا۔ اس دوران مہاراجہ اگراسین کمیٹی کے بانی گگن مقل اور رام لیلا کمیٹی کے معاون خزانچی کھمل اگروال سمیت تاجر اور صنعت کار موجود تھے۔

طلبہ کی بہتر تعلیم وتربیت کے لیے استاد کے ساتھ والدین کی بھی اہم ذمہ داری: ظفیر کرخی

سنت کبیر نگر۔ قرآنی پاک کے سریاوان کے گرام پنچایت مہباری میں واقع عبدالحکیم اعلوالاہلی انٹر کالج میں بروز جمعہ بورڈ امتحان 2024 میں شاندار نمبرات حاصل کرنے والے کالج کے 20 ہونہار ناپر بچوں کو انعام دیگر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اسکول کے دس بیسٹ ٹیچرس کو بھی نقد انعام دیگر اعزاز کا کر دگی کو سراہا گیا۔ اس موقع پر اتر پردیش پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع نائب صدر ظفر علی کرخی نے کہا کہ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ راستہ نہیں ہے۔ بچے کو کامیاب بنانے کے لیے استاد کو اور والدین بچے کی دیپھیوں کا خیال رکھیں۔ وقتاً فوقتاً استاد سے اپنے بچے کی رائے لیتے رہیں۔ علاوہ کے طلبہ اور طالبات نے پوپلی بورڈ کے علاوہ ڈیسٹ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ آنکو کے سابق وائس چیئرمین اسلم خان کی سرپرستی میں بنیاد انڈیا نیم نے تعلیمی میدان میں گزشتہ دس سال سے نمایاں کارنامہ انجام دیا ہے۔ دیہی علاقہ کے بچوں میں صلاحیت کی کمی نہیں ہوتی۔ انہیں بہترین موقع ماحول فراہم کیا جائے۔ طلبہ کی تعلیم وتربیت میں بہتری کے لیے والدین کی بھی اہم ذمہ داری ہے۔ اے ایچ ایگری۔ انٹر کالج اُجیار دودھارا کے استاد عافی بنیاد انڈیا نیم کے کنوز قریا عالم صدیقی نے کہا کہ بچے کی کامیابی میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ والدین اور معاشرے کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔ اس لیے اپنے بچے کے مستقبل کے بارے میں آگاہ رہیں۔ بنیاد کا مقصد بچوں کے اندر چھپے ٹیلنٹ کو اجاگر کرنا اور مناسب رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ تقریب کو سینئر صحافی منور حسین، منیجر حاجی محمد شفیق، ڈاکٹر سلمان احمد اور پرنسپل اندر جیت کمار کمال احمد وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ اس دوران پرنسپل اندر جیت کمار، نتیش کمار، وجے کمار، سمیت کمار، وکرم، وکاس، شمیم چند، پرمیش کمار، طارق، نیلم، شاہین خاتون کو 1000-1000 روپے کی مراعاتی رقم کا چیک دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ منیجر حاجی محمد شفیق نے اس تقریب میں آئے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کالج کے اساتذہ علاقہ کے طلبہ اور طالبات کی مدد کے لیے کوشاں ہیں۔ بچوں کو ہر طرح کی تعلیمی سہولت فراہم کی جائیگی۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے جملہ طلبہ اور طالبات کو انعام ودیگر مبارکباد پیش کیا۔

نرسنگ طالبہ نے کی خودکشی، شادی شدہ ڈاکٹر سے تعلقات کا انکشاف

تحفہ کے طور پر آئی فون اسکوٹی بھی دی تھی

آگرہ: 31 مئی (پی این ایس) ضلع میں نرسنگ طالبہ کی خودکشی کیس میں ایک بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ نرسنگ کی طالبہ کے ایک شادی شدہ ڈاکٹر سے تعلقات تھے۔ ڈاکٹر کا طالبہ کے گھر اور گاؤں آنے جانے رہتا تھا۔ ڈاکٹر کی شادی بھی ایک سال پہلے ہوئی تھی۔ اس کے بعد بھی وہ طالبہ سے رابطے میں تھا۔ اس بات کو لے کر طالبہ اور ڈاکٹر کے درمیان جھگڑا ہوا کرتا تھا۔ جس کی وجہ سے طالبہ ڈپریشن میں تھی۔ ڈاکٹر تو اپنی بیوی کو طلاق دے رہا تھا اور نہ ہی اسے چھوڑ رہا تھا۔ نرسنگ طالبہ کے اہل خانہ نے ملزم ڈاکٹر کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔

آپ کو بتادیں کہ اوریا ضلع کی ایک لڑکی آئی ایم ٹی سے نرسنگ کر رہی تھی۔ اس نے بدھ کو نیو آگرہ قصاد علاقے کے اڑتر کالونی میں کرائے کے کمرے میں خودکشی کر لی تھی۔ اہل خانہ نے پولیس کو بتایا تھا کہ ایک ڈاکٹر کافی عرصے سے بیٹی کو ہراساں کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ ملزم اس کے کمرے میں آیا اور اس کے ساتھ مار پیٹ کیا۔ ملزم ڈاکٹر کی حرکتوں سے بیٹی ایک ماہ سے شدید پریشان تھی۔ وہ ڈپریشن میں تھی۔ نرسنگ طالبہ کے والدین نے ڈاکٹر پر سنگین الزامات بھی لگائے۔ خاندان کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو اس گھر میں رہنے والی دیگر کرایہ دار لڑکیوں نے درست قرار دیا جہاں لڑکی کرائے پر رہتی تھی۔ لڑکیوں نے بھی بتایا کہ ملزم طالبہ کے کمرے میں آیا تھا۔ اور ماریپٹ کی تھی۔ پولیس نے طالبہ کی خودکشی کے بعد اہل خانہ کے الزامات کی تحقیقات کی۔ جب نرسنگ کی طالبہ کی کال کی تفصیلات چیک کی گئیں تو اس بات کی تصدیق ہوئی کہ اس نے ڈاکٹر سے بات کی ہے۔ طالبہ کے والد ایک کسان ہیں۔ طالبہ دو سال سے آگرہ میں رہ رہی تھی۔ ایک سال سے ایک ہی گھر میں کرائے پر رہ رہی تھی۔ ملزم کے وہاں آنے اور جانے کی شکایت ہوئی تو مالک مکان نے اسے کمرہ خالی کروا دیا۔ نرسنگ کی طالبہ کو ریل بنانے کا شوق تھا۔ اس کے موبائل سے کئی ریل مل گئے۔

پولیس کی تفتیش میں کئی چونکا دینے والی باتیں سامنے آئی ہیں۔ وہ ڈاکٹر جس کے ساتھ نرسنگ کی طالبہ کا تعلق تھا۔ وہ ڈاکٹر انیا کا رہائشی ہے۔ لیکن آگرہ میں ایک بطور ڈاکٹر کام کر رہا ہے۔ گھر والوں کو ان کے رشتے کا علم تھا۔ کیونکہ ملزم ڈاکٹر طالبہ کے گھر والوں سے کئی بار اپنے گاؤں میں ملا تھا۔ طالبہ اپنے ملنے والوں سے ڈاکٹر کو اپنے بھائی کے طور پر متعارف کراتی تھی، جب کہ ڈاکٹر اپنے جاننے والوں سے طالبہ کو اپنی بھانجی کے طور پر متعارف کرایا کرتا تھا۔ ڈاکٹر نے ایک سال قبل دوسری لڑکی سے شادی کی تو طالبہ نے مخالفت کی۔ جس کے بعد دونوں کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی۔

اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ طالبہ کی شادی طے ہو چکی تھی۔ لیکن طالبہ نے ڈاکٹر سے محبت کی وجہ سے اپنی زندگی برباد کر دی۔ وہ اپنے گھر والوں کو بھول چکی تھی۔ اس نے ملزم کے لیے اپنی شادی بھی توڑ دی۔ یہ ملزم ڈاکٹر تھا جس نے طالبہ علم کو آئی فون دیا تھا۔ اس کے ساتھ کچھ دن پہلے ملزم نے طالبہ کو گاڑی بھی دیا تھا۔ اس کے بعد 12 دن پہلے طالب علم اور ڈاکٹر کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ خودکشی سے ایک دن پہلے طالب علم کی رات کو بھی ڈاکٹر سے لڑائی ہوئی تھی۔ نیو آگرہ تھانے کے ایس آئی اپنے کمارنے بتایا کہ پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ طالبہ کی لاش کو اپنے گاؤں لے گئے۔ اہل خانہ طالبہ کی موت کے بارے میں کوئی شکایت نہیں کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد پر تحقیقات کر کے مقدمہ درج کیا جائے گا۔

ای ڈی نے نوئیڈا کا جی آئی پی مال ضبط کرلیا، 290 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف

نوئیڈا: 31 مئی (پی این ایس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے نوئیڈا میں ایک بڑی کارروائی کی ہے۔ ای ڈی نے نوئیڈا کے سب سے بڑے مال گریٹ انڈیا پلیس (جی آئی پی مال) پر چھاپا مارا ہے اور نوئیڈا کے اس مشہور مال کی جائیداد کو ضبط کرلیا۔ ای ڈی نے جی آئی پی مال بنانے والی کمپنی کی 290 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ ای ڈی کے سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے انٹینٹل ٹیکنٹ لمیٹڈ کمپنی کے 291.18 کروڑ روپے کے اثاثوں کو ضبط کیا ہے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ کے الزامات کی تحقیقات کے دوران کی گئی ہے۔ آج مئی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر تفریحی اور تفریحی خدمات فراہم کرنے والی اس کمپنی کے 290 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثے بشمول نوئیڈا شہر کے سب سے بڑے مال گریٹ انڈیا پلیس (جی آئی پی مال) نوئیڈا کے سب سے بڑے مال میں واقع ہیں۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ نوئیڈا میں قائم انٹینٹل انٹیگریٹ لمیٹڈ (انٹینٹل ریگریشن اینڈ ایمونمنٹ لمیٹڈ (IRAL) کی ہولڈنگ کمپنی) نے گروگرام کے سیکٹر 29 اور A-52 میں مکانیں (دوسری جگہ لاہور سے پوری تحصیل تقریباً 1,500 سرمایہ کاروں کو دھوکہ دیا ہے۔ اس پر الزام ہے کہ مذکورہ ادارہ اپنے پروجیکٹ کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے میں ناکام رہا اور ہر سرمایہ کاروں کو واپسی کی ادائیگی نہیں کی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے شیئر کی گئی معلومات کے مطابق، انٹینٹل انٹیگریٹ لمیٹڈ کے 291.18 کروڑ روپے کی جائیدادوں میں نوئیڈا کے سب سے بڑے گریٹ انڈیا پلیس مال (جی آئی پی)، ایڈورڈ ٹرائی لینڈ لمیٹڈ، روہنی میں 3,93,737.28 مربع فٹ غیر فروخت شدہ تجارتی جگہ شامل ہے۔ انٹینٹل انٹیگریٹ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ روہنی کے تحت 45966 مربع فٹ کمرشل جگہ اور بے پوری تحصیل دولت پور گاؤں میں انٹینٹل انٹیگریٹ لمیٹڈ کے نام پر 218 ایکڑ اراضی شامل ہے۔ لوگ یہاں موجود واٹر پارک اور تفریحی پارک میں سرگرمیاں کرنے آتے ہیں۔ یہ نوئیڈا کے سب سے بڑے مالز میں سے ایک ہے اور یہاں کئی بڑے برانڈز کے شوروم موجود ہیں۔ باہر سے لوگ یہاں ایڈورڈ ٹرچر کے مقام سے لطف اندوز ہونے آتے ہیں۔ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ نوئیڈا کا جی آئی پی مال شروع سے ہی متنازعہ رہا ہے۔ نوئیڈا کے جی آئی پی مال کی زمین کی الاٹمنٹ میں سیکڑوں کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا۔ نوئیڈا میں جی آئی پی مال بنانے کے لیے نوئیڈا اتھارٹی نے زمین الاٹ کی تھی۔

حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے ووٹ ضرور دیں: علما کرام

گورکھپور: جمعہ مراحل کے لوک سبھا انتخاب مکمل ہو چکے ہیں، 01 / جون کو شہر گورکھپور سمیت کئی علاقوں میں ساتویں اور آخری مرحلے کی ووٹنگ ہوگی جمعہ کے خطبہ کے ذریعہ علما کرام نے لوگوں سے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے کثیر تعداد میں ووٹنگ کرنے کی اپیل کی۔ مرکزی مدینہ جامع مسجد بڑی چوک میں مفتی معراج احمد القادری نے کہا کہ جو بھی افراد ووٹ دینے کے اہل ہیں وہ اپنے اس حق کا استعمال کرتے ہوئے ووٹنگ ضرور کریں، ملک کا باشندہ ہونے کے ناطے اپنے ووٹ کے ذریعے بہترین قائد چننا ہماری ذمہ داری ہے، ملک وملت اور قوم کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کی ترغیب دی گئی ہے، اور طبی وقومی مصالح و مفادات کے لیے بھی یہ بہت اہم ہے۔ سبز پوش ہاؤس مسجد جعفر ابازار کے امام حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ ووٹ کا حق حاصل کرنا اور موقع پر اس کا استعمال کرنا اس بات کا ذریعہ بنتا ہے کہ آپ اچھ

'ووٹ شماری کے دن جیت کا سرٹیفکیٹ ملنے تک آپ محتاط رہنا'

سماجوادی پارٹی کے کارکنان کے نام اکھلیش یادو کا پیغام، کسی بھی طرح سے بی جے پی والوں کے بہکاوے میں مت آیئے گا

لکھنؤ۔لوک سبھا انتخاب کے ساتویں مرحلے کی ووٹنگ یکم جون کو یعنی کل ہے۔اس سے قبل سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اپنے کارکنان، عہدیداروں اور امیدواروں سے ایک خاص گزارش کی ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ انڈیا اتحادی حکومت بننے جا رہی ہے، ایسے میں کسی بھی طرح سے بی جے پی والوں کے بہکاوے میں مت آیئے گا۔یوپی طرح سے محتاط، مستعد اور الرٹ رہے گا۔اکھلیش یادو نے یہ اپیل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کی ہے۔انھوں نے لکھا ہے کہ ''آپ سب کل ووٹنگ کے دوران بھی اور ووٹنگ کے بعد کے دنوں میں بھی ووٹ شماری ختم ہونے اور جیت کا سرٹیفکیٹ ملنے تک پوری طرح سے بیدار اور محتاط رہیے گا، اور بی جے پی والوں کے بہکاوے میں نہیں آیئے گا۔''وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''دراصل یہ اپیل ہم اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ بی جے پی والوں نے یہ منصوبہ بنایا ہے کہ کل شام کو انتخاب ختم ہوتے ہی وہ اپنی 'میڈیا منڈلی' سے مختلف چینلوں پر یہ کہلوانا شروع کریں گے کہ بی جے پی گٹھ بندھن 300 سیٹوں کے آس پاس سبقت لے ہوئی ہے۔حالانکہ یہ پوری طرح سے جھوٹ ہے۔''اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے اکھلیش لکھتے ہیں کہ ''ایسے میں آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھے گا کہ بی جے پی کو اس دوتین دن کا بھوت بولنے سے کیا ملے گا، جبکہ انڈیا اتحاد کی حکومت بننے جا رہی ہے۔اس کے جواب میں ہم آپ کو بتا دیں کہ ایسا جھوٹ پھیلا کر بی جے پی والے آپ سب کا حوصلہ توڑنا چاہتے ہیں جس سے آپ کا جوش کم ہو جائے اور آپ لوگ ووٹنگ کے دن محتاط اور سرگرم نہ رہیں، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بی جے پی کچھ بدعنوان افسران کی ملی بھگت سے ووٹ شماری میں دخل اندازی کر سکے۔''بی جے پی جیتنے کا نہ ہے کہ ''توجہ رہے، جو بی جے پی والے چنڈی گڑھ کے میئر الیکشن میں کورٹ کے ذریعہ لگوائے گئے کیمروں کے سامنے دخل اندازی کرنے کی بے شرمی کر سکتے ہیں، وہ انتخاب جیتنے کے لیے کوئی بھی گھوٹالہ کرنے پر آمادہ ہو سکتے ہیں۔اسی لیے یہ بیداری ضروری ہے۔اسی لیے آپ لوگوں سے یہ خصوصی اپیل ہے کہ آپ لوگ کسی بھی بھاجپائی 'ایگزٹ پول' کے بہکاوے میں نہ آئیں اور پوری توجہ سے بی جے پی والوں کی ہر دخل اندازی کو ناکام بنانے میں جٹ جائیں۔اس کے آخر میں 6 سطروں کو دیکھ کر یہ صرف ڈگا گئے ہیں، بلکہ اب وہ اس طرح ٹوٹ گرا گئے ہیں کہ ایک بھی چھڑی انہیں بچانے کے قابل نہیں ہوگی۔اکھلیش یادو ایس پی امیدوار راجیو رائے کے لیے ووٹ مانگنے آج گھوسی پہنچے۔اس دوران انہوں نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ اس بار ملک کے 140 کروڑ عوام 140 سیٹوں کے لیے بی جے پی والے کو تر سائیں گے، کیونکہ اس نے کسانوں کو دھوکہ دیا، نوجوانوں کو دھوکہ دیا، ماؤں بہنوں کو دھوکہ دیا۔''اکھلیش یادو نے کہا، ''گھوسی کے لوگ جانتے ہیں کہ جمہوریت میں ایک ووٹ ان کے مستقبل کے لیے ان کی زندگیوں میں تبدیلی لانے گا اور ان کی زندگیوں میں خوشحالی لائے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی دھمکاتا ہے، لالچ دیتا ہے تو لوگ باز نہیں آتے۔ بی جے پی نے پہلے بھی ایسا کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اس بار یہ حوالی انتخاب بن گیا ہے۔عوام نے ہم سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔عوام نے انتخابات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔اکھلیش یادو نے کہا، ''یہ 2022 کے انتخابات میں رائن میں کیا دے رہے تھے اور آج کیا دے رہے ہیں، کیا اس میں کتوتی ہوئی ہے یا نہیں؟ سماج وادی پارٹی اور انڈیا اتحاد نے فیصلہ کیا ہے کہ رائن کہاں بڑھایا جائے گا، مقدار میں اضافہ کیا جائے گا، غذائیت سے بھرپور آٹا دیا جائے گا، اور یادو فرام کرنے کا کام کیا جائے گا۔''''بی جے پی والوں نے اسکیمول بانٹ کا ڈنکا بجایا ہے۔انہوں نے بڑے لوگوں کو پنشن بخشا، انہوں نے شیئر گلوانے والوں سے پیسے بھی اکٹھے کیے۔

اوم پرکاش راج بھر پر اکھلیش یادو کا طنز

مئو: 31 مئی (پی این ایس) ملک میں ووٹنگ کے چھ مراحل ہو چکے ہیں اور ساتویں اور آخری مرحلے کی ووٹنگ یکم جون کو ہوگی۔جس کے لیے سماج وادی پارٹی، بی جے پی، کانگریس اور بی ایس پی نے اپنی اپنی طاقت لگا دی ہے۔دریں اثنا، ایس پی چیف اکھلیش یادو آج (30 مئی) عوام سے خطاب کرنے گھوسی پہنچے، جہاں انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔اس کے ساتھ ہی ایس پی سربراہ اکھلیش نے سماجپارٹی سربراہ اوم پرکاش راج بھر کو بھی آڑے ہاتھوں لیا ہے۔انہوں نے بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ (بی جے پی والے) انتخابات کے آخری 6 مرحلوں کو دیکھ کر نہ صرف ڈگا گئے ہیں، بلکہ اب وہ اس طرح ٹوٹ گرا گئے ہیں کہ ایک بھی چھڑی انہیں بچانے کے قابل نہیں ہوگی۔اکھلیش یادو ایس پی امیدوار راجیو رائے کے لیے ووٹ مانگنے آج گھوسی پہنچے۔اس دوران انہوں نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔انہوں نے کہا کہ اس بار ملک کے 140 کروڑ عوام 140 سیٹوں کے لیے بی جے پی والوں کو ترسائیں گے، کیونکہ اس نے کسانوں کو دھوکہ دیا، نوجوانوں کو دھوکہ دیا، ماؤں بہنوں کو دھوکہ دیا۔''اکھلیش یادو نے کہا، ''گھوسی کے لوگ جانتے ہیں کہ جمہوریت میں ایک ووٹ ان کے مستقبل کے لیے ان کی زندگیوں میں تبدیلی لائے گا اور ان کی زندگیوں میں خوشحالی لائے گا۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی دھمکاتا ہے، لالچ دیتا ہے تو لوگ باز نہیں آتے۔ بی جے پی نے پہلے بھی ایسا کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اس بار یہ حوالی انتخاب بن گیا ہے۔عوام نے ہم سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔عوام نے انتخابات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔اکھلیش یادو نے کہا، ''یہ 2022 کے انتخابات میں رائن میں کیا دے رہے تھے اور آج کیا دے رہے ہیں، کیا اس میں کتوتی ہوئی ہے یا نہیں؟ سماج وادی پارٹی اور انڈیا اتحاد نے فیصلہ کیا ہے کہ رائن کہاں بڑھایا جائے گا، مقدار میں اضافہ کیا جائے گا، غذائیت سے بھرپور آٹا دیا جائے گا، اور یادو فرام کرنے کا کام کیا جائے گا۔''''بی جے پی والوں نے اسکیمول بانٹ کا ڈنکا بجایا ہے۔انہوں نے بڑے لوگوں کو پنشن بخشا، انہوں نے شیئر گلوانے والوں سے پیسے بھی اکٹھے کیے۔

سی ایم یوگی نے دوماہ میں 204 انتخابی پروگرام کئے

ملک بھر میں تھم گیا ہے انتخابی مہم کا شور، نئی حکومت کے بارے میں قیاس آرائیوں کا دور شروع

لکھنؤ، 31 مئی (پی این آئی) لوک سبھا انتخابی مہم کا شور اب اتر پردیش سمیت پورے ملک میں تھم گیا ہے اور ہفتہ کو ساتویں اور آخری مرحلے کی ووٹنگ کے بعد نئی حکومت کے بارے میں قیاس آرائیوں کا دور شروع ہو جائے گا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے استار پرچارک اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو تقریباً دو ماہ تک جاری رہنے والی بھرپور انتخابی مہم میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا اور انہوں نے ایک ہی دن میں کئی انتخابی پروگراموں میں بھی بغیر رکے حصہ لیا۔اپوزیشن کی کوتاہیوں اور بی جے پی حکومت کی خوبیوں کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے تیسری بار مرکز میں مودی حکومت بنانے کی اپیل کی۔یوگی آدتیہ ناتھ کی فعالیت کا اندازہ اس وقت آسانی سے لگایا جا سکتا ہے جب انہوں نے صرف 61 دنوں میں 204 انتخابی پروگرام منعقد کئے۔ 27 مارچ کو تھرات رڑش خیال کانفرنس کے ذریعہ بی جے پی کی طرف سے انتخابی ڈمہ داری کا آغاز کرنے والے یوگی آدتیہ ناتھ نے 169 عوامی جلسوں، 15 رڑش خیال کانفرنسوں اور 13 روڈ شوز کا انعقاد کر کے این ڈی اے امیدواروں کے لیے سخت محنت کی۔انہوں نے وارانسی پارلیامانی سیٹ سے اے ایم آر یو اور وزیر اعظم نریندر مودی اور لکھنؤ سے اے پی رتیش پانڈے اور وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ کی نامزدگی میں بھی حصہ لیا۔وڈروں نے مودی کے تھرڈ یوگی آدیتہ ناتھ پر یقین کیا، جس کے نتیجے میں ہر ریلی میں لاکھوں ووٹروں نے شرکت کی۔یہی نہیں، یوگی آدیتہ ناتھ نے اتر پردیش کی تمام 80 لوک سبھا سیٹوں کے ساتھ ساتھ 12 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مکمل کے کمال کی اپیل کی۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے 27 مارچ کو برج بھومی میں ہیما مالنی کے حق میں ایک رڑش خیال کانفرنس کا انعقاد کر کے انتخابی پروگرام کا آغاز کیا۔اس کے بعد اگر درجہ حرارت 48-47 تک پہنچ گیا تو بھی یوگی کی قوت ارادی کو جھلزل نہیں کر سکا۔اتر پردیش سے بی جے پی، سماجپارٹی، آر ایل ڈی اور اپنا دل ایس کے سبھی امیدواروں کے لیے ووٹ مانگے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے ڈھائی ماہ کے انتخابی پروگرام میں 61 دن تک مہم چلائی۔اس دوران انہوں نے کل 204 انتخابی پروگرام کئے۔ان میں سے، انہوں نے بہت سے پروگراموں میں حصہ لیا جن میں 169 عوامی جلسے، 15 رڑش خیال کانفرنس، 13 روڈ شو، ایڈوکیٹ کانفرنس، خواتین کانفرنس، ورکرز کانفرنس، لوک سبھا اسٹیرنگ کمیٹی میٹنگ، نامزدگی وغیرہ شامل ہیں۔اس مدت کے دوران یوگی آدیتہ ناتھ نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی سمیت کیل 12 مرکزی وزراء کے لیے یوپی میں قیادت سنبھالی۔اس کے علاوہ یوگی نے بی جے پی کی قومی عہدیداروں، اپنی لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی مہم چلانے آئے۔وزیر اعظم نریندر مودی کی نامزدگی کے ساتھ ساتھ اے ایم یوگی نے کئی پروگراموں کی قیادت کی جن میں ایڈوکیٹ کانفرنس، لوک سبھا اسٹیرنگ کمیٹی میٹنگ، ناری وندن سمواد، عوامی میٹنگ اور وزیر دفاع کی نامزدگی سے لے کر جلسہ عام تک کے کمان بھی سنبھالی۔

مختار کے بغیر افضال انصاری نکال پائیں گے غازی پور لوک سبھا کی سیٹ

غازی پور: 31 مئی (پی این ایس) لوک سبھا الیکشن کے آخری فیز میں 58 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی، جس میں یوپی کی 13 سیٹیں شامل ہیں، جس میں وارانسی، غازی پور اور گورکھپور جیسی اہم سیٹیں بھی شامل ہیں۔آج اس ویڈیو میں ہم غازی پور کی بات کریں گے، جہاں سماجوادی پارٹی کے امیدوار اور موجودہ ایم پی افضال انصاری اور بی جے پی امیدوار پارس ناتھ رائے کے درمیان اہم مقابلہ مانا جا رہا ہے۔یہ سیٹ کافی اہم مانی جا رہی ہے کیونکہ یہاں پر افضال انصاری کے چھوٹے بھائی اور مئو کے سابق ایم ایل اے مختار انصاری کا اسی سال 28 مارچ کو انتقال ہو گیا ہے۔مختار انصاری کے انتقال کے بعد یہ پہلا الیکشن ہوگا، جس میں ان کی فیملی کا کوئی فرد کسی بھی الیکشن میں حصہ لے رہا ہوگا۔ایک طبقہ ان پر طرح طرح کے الزام لگاتا رہا ہے تو وہیں ایک بڑا طبقہ انصاری فیملی کو مسیحا بھی مانتا ہے۔افضال انصاری اور منوج سنہا کے قریبی پارس ناتھ رائے کے درمیان اہم مقابلہ مانا جا رہا ہے، لیکن بی ایس پی نے انیش شگھ کو انتخابی میدان میں اتارا ہے، لیکن مقابلہ دو ہی امیدواروں کے بیچ نظر آ رہا ہے لیکن مختار انصاری کا ذکر بھی بھی ہو رہا ہے۔بی جے پی امیدوار پارس ناتھ رائے جہاں مختار انصاری کی موت کو ایک خاطر کا خاتمہ قرار دے رہے ہیں تو افضال انصاری سرکاری قتل کا الزام لگاتے ہوئے کہتے ہیں کہ لاکھوں لوگوں کا سہارا اس دنیا سے چلا گیا۔ان کے انتقال کے بعد کافی ہنگامہ آرائی بھی ہوئی تھی، کیونکہ فیملی نے واضح طور پر الزام لگایا تھا کہ انہیں جان بوجھ کر سلو پوائزن دیا گیا ہے اور جیل انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے موت ہوئی ہے۔ ان کی تدفین اور نماز جنازہ میں لاکھوں لوگوں کے شامل ہونے کی بات سامنے آئی تھی۔حالانکہ پولیس انتظامیہ نے اسے روکنے کی بھی کوشش کی تھی، لیکن عام لوگوں کو کوئی نہیں روک سکا۔بہرحال یہ الگ موضوع ہے ابھی ہم بات کر رہے ہیں حالیہ الیکشن کی۔افضال انصاری ابھی غازی پور سیٹ سے رکن پارلیمنٹ یعنی ایم پی ہیں۔انہوں نے 2019 کے لوک سبھا الیکشن میں بی ایس پی اور سماجوادی پارٹی کی الائنس میں الیکشن لڑا تھا اور بڑی جیت حاصل کی تھی۔تب افضال انصاری نے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سموں وشمیر کے موجودہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو ہرایا تھا۔حالانکہ منوج سنہا 1996، 1999 اور 2014 میں اسی سیٹ سے جیت حاصل کر کے پارلیمنٹ میں نمائندگی کر چکے ہیں۔اب اس بار منوج سنہا کے قریبی پارس ناتھ رائے افضال انصاری کے سامنے ہیں۔پارس ناتھ رائے کا یہ پہلا الیکشن ہے، اور انہوں نے ابھی تک کوئی الیکشن نہیں لڑا ہے، لیکن وہ آر ایس ایس سے وابستہ ہیں اور منوج سنہا کے دور میں ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلتے رہے ہیں۔ان کو امید ہے کہ منوج سنہا کے تعلقات اور بی جے پی امیدوار ہونے کا انہیں فائدہ مل سکتا ہے۔

پارس ناتھ رائے سے سخت مقابلہ ہونے کا امکان

ساتویں مرحلے میں قدآور لیڈروں کا امتحان

آخری مرحلے میں ملک اور دنیا کی نظریں وارانسی سیٹ پر

لکھنؤ، 31 مئی (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلے میں ہفتہ کو اتر پردیش کے 11 اضلاع کی 13 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔اس مرحلے میں وارانسی، جس کی نمائندگی وزیر اعظم نریندر مودی کرتے ہیں، اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدیتہ ناتھ کے آبائی شہر گورکھپور جیسی ہائی پروفائل سیٹیں شامل ہیں۔ریاست کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) نودیپ رنوا نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے ساتویں مرحلے میں ریاست کی 13 لوک سبھا سیٹوں کے علاوہ سون بھدر ضلع کے دودھی اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب کے لیے بھی ووٹ ڈالے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ 12 پارلیمانی حلقوں میں صبح 7 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ووٹنگ ہوگی، جب کہ رائبریلی سنج کے دو قبائلی اکثریتی اسمبلی حلقوں میں صبح 7 بجے سے شام 4 بجے کے درمیان ووٹنگ ہوگی۔مسٹر نرواٹ نے کہا کہ ساتویں مرحلے میں 13 لوک سبھا حلقوں کے لئے کل ملا کر 144 امیدوار میدان میں ہیں جن میں 134 مرد اور 10 خواتین شامل ہیں۔لوک سبھا کی 13 سیٹوں میں سے 11 سنٹیں جنرل زمرے کی ہیں جبکہ دو سنٹیں درج فہرست ذاتوں کے لیے ریزرو ہیں۔اس مرحلے کی 13 لوک سبھا سیٹوں میں مہاراج گنج، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، بانسگاؤں، گھوسی، سلیم پور، بلیا، غازی پور، چندولی، وارانسی، مرزا پور اور رابرٹس گنج شامل ہیں۔ یہ 13 سنٹیں مہاراج گنج، گورکھپور، کشی نگر، دیوریا، ماؤ، بلیا، غازی پور، چندولی، وارانسی، مرزا پور اور سون بھدر کے اضلاع میں پھیلی ہوئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ساتویں مرحلے کے 13 لوک سبھا حلقوں میں 2.50 کروڑ ووٹر ہیں، جن میں 1.33 کروڑ مرد اور 1.17 کروڑ خواتین ووٹر ہیں۔ساتویں مرحلے میں کل ملا کر 14 ہزار 183 پولنگ اسٹیشن اور 25 ہزار 658 پولنگ مقامات بنائے گئے ہیں۔کمیشن نے ووٹنگ پر نگرانی رکھنے کے لیے خصوصی مبصر، 13 جنرل مبصر، آٹھ پولیس مبصر اور 14 اخراجاتی مبصر بھی تعینات کیے ہیں۔ان کے علاوہ 1861 سیکٹر مجسٹریٹ، 243 زونل مجسٹریٹ، 130 اسٹیٹک مجسٹریٹ اور 2550 مائیکرو آبزرور بھی تعینات کیے گئے ہیں۔انتخابات کے اس مرحلے میں ملک اور دنیا کی نظریں وارانسی سیٹ پر ہوں گی جہاں وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل تیسری بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کے طور پر اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔وارانسی کو بی جے پی کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔2004 کے انتخابات کو چھوڑ کر، پارٹی یہاں 1996 سے ناقابل تسخیر ہے۔بی ایم مودی یہاں جیت کی ہیٹ ٹرک کرنے آئے ہیں۔

انہوں نے 2019 میں 63 فیصد ووٹ حاصل کر کے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔اس بار کانگریس پارٹی کانگریس صدر اجے رائے اور بی ایس پی کے اطہر جمال لاری سے ہے۔مودی نے اجے رائے کو 2019 اور 2014 میں بڑے فرق سے شکست دی تھی۔عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی یہاں مسٹر مودی کا سامنا کرنے کی ہمت دکھائی تھی لیکن انہیں دوسرے نمبر پر رہنے پر مطمئن ہونا پڑا تھا۔وزیر اعلیٰ یوگی آدیتہ ناتھ نے وارانسی شہر گورکھپور میں بھوجپوری گلموں کی دو تقریبات کے درمیان مقابلہ ہے۔بی جے پی کے موجودہ ایم پی رویندر اکشن شکلا عرف روی کشن انڈیا گروپ کا چہل نشاندے الیکشن لڑ رہے ہیں۔

سڑک حادثے میں ایک خاندان کے تین بچوں کی موت

ایٹھنی، 31 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں ایٹھنی کے کٹرولی علاقے میں جمعی کی صبح لکھنؤ قومی شاہراہ پر بے قابو ٹریلر کی زد میں آنے سے کار میں سوار ایک ہی خاندان کے تین بچوں کی موت ہوگئی ٹریلر کے تھام میں نصف درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔حادثے میں ٹریلر کار پر چڑھ گیا تھا جس میں تین بچے جاں بحق اور ایک بچہ زخمی ہو گیا۔ یہ حادثہ شام کے وقت پیش آیا جب دو جنوں گاڑیاں بند ریلوے کراسنگ کے کھلنے کا انتظار کر رہی تھیں، اچانک تیز رفتار ٹریلر بے قابو ہو گیا اور دو جنوں گاڑیوں کو کچل دیا۔انہوں نے بتایا کہ بے قابو ٹریلر لکھنؤ۔بنارس قومی شاہراہ پر آگے بڑھتے ہوئے متعدد گاڑیوں کو کچل دیا۔ٹریلر کی زد میں آنے والی کار میں سوار تین بچوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے بتایا جاتا ہے۔اس واقعے میں متعدد افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔مرنے والوں کی شناخت آفرین (14)، فاطمہ (13) اور فارس (8) کے طور پر ہوئی ہے، جو یار بازار، ضلع سلطان پور کے باشندے ہیں۔حادثے میں عدنان (11) نامی شخص زخمی ہو گیا۔

بھدوہی میں پرتشدد جھڑپ میں ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی

بھدوہی، 31 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں بھدوہی ضلع کے گیان پور علاقے میں دو پڑوسیوں کے درمیان جھگڑے کو لے کر ہوئی فائرنگ میں ایک شخص کی موت ہو گئی جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس ڈاکٹر تیجویر سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ علاقے کے ہربیر پور (شکل پور) میں جمعرات کی رات پرانی دشمنی پر دو پڑوسیوں کے درمیان جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ یہ پرتشدد میں بدل گیا۔اس دوران ایک طرف سے فائرنگ شروع ہو گئی جس کی وجہ سے دوسری طرف کے شیشو عرف شکلا (48) اور رامیش شکلا (35) زخمی ہو گئے۔زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال کیان پور لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے شیشو عرف ہرکیش کو مردہ قرار دے دیا جبکہ رامیش کو مزید علاج کے لیے ایک اسپتال کیان پور لایا گیا۔اس دوران ایک سپر سینٹنڈنٹ آف پولیس اور ایریا ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ایریا آفیسر گیان پور، جو سات اور فرازنگ ٹیم کے ساتھ پہنچے، جائے واردات کا قریب سے معائنہ کیا۔پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ملزمان مفرور بتائے جاتے ہیں۔

فائیو سٹار ہوٹل کی چٹنی کھانے کے بعد بگڑ گئی صحت، جانچ میں ملے کئی ایکسپائرڈ پروڈکٹس

لکھنؤ: 31 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے مشہور فائیو اسٹار ہوٹل کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ہوٹل میں کھانا کھانے کے بعد متاثرہ کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔ متاثرہ کی شکایت پر ایف ایس ڈی اے کی ٹیم موقع پر پہنچی اور نمونے جانچ کے لیے بھیجے۔معلومات کے مطابق اس دوران تفتیشی ٹیم کو ہوٹل میں 16 پروڈکٹ ایکسپائری ملی ہے۔اس کے ساتھ ہوٹل کو ایکسپائرڈ پروڈکٹ کی وصولی پر نوٹس بھیجا گیا ہے۔دراصل، ایف ایس ڈی اے کی ٹیم کو اطلاع ملی تھی کہ گومتی نگر واقع ہوٹل حیات ریجنسی میں کھانا کھانے کے بعد ایک کا بچہ کی صحت بگڑ گئی ہے۔

متاثرہ نے اپنی شکایت میں کہا کہ ہوٹل کی طرف سے پیش کی گئی چٹنی کھانے کے بعد اس کی طبیعت خراب ہو گئی۔ متاثرہ کی شکایت پر فوڈ سیفٹی افسران کی ایک ٹیم ہوٹل پہنچی تھی۔تفتیشی ٹیم نے شکایت کنندہ اور پولیس کی موجودگی میں ہوٹل کے ریستوراں یعنی کچن اور اسٹوروم کا معائنہ کیا۔جانچ کے دوران ٹیم نے چٹنی، پنیر اور دہی کے نمونے گورنمنٹ فوڈ اینالسٹ لیبارٹری، اتر پردیش میں لے گئے۔ایف ایس ڈی اے ٹیم کی جانب سے تحقیقات کے دوران ہوٹل کی جانب سے بنائے گئے ایکسپائری شیلف میں رکھی گئی کچھ چیزیں خستہ ہونے والی نیگری مصنوعات کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

اعظم کو انصاف دلانے کے لیے آخری سانس تک لڑوں گی: تزئین فاطمہ

رام پور 31 مئی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) لیڈر محمد اعظم خان کو ڈگر پور کیس میں 10 سال قید کی سزا سنائے جانے کے فیصلے پر ناخوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی اہلیہ تنزین فاطمہ نے کہا کہ ان کا خاندان بغیر کسی سزا کے دی گئی سزا کے خلاف آخری سانس تک لڑے گا۔ چند جھوٹے گواہوں تک لڑیں گے۔ڈاکٹر تزئین فاطمہ نے جو کہا کہ یہ سزا ناانصافی کی انتہا ہے۔اعظم خان کو چند جھوٹے گواہوں کے سبب سزا دی گئی ہے۔وہ اپنی آخری سانس تک اس ناانصافی کا مقابلہ کریں گی۔سابق کابینہ وزیر اعظم خان کی اہلیہ ڈاکٹر تزین فاطمہ، جنہیں حال ہی میں رام پور ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کیا گیا، نے صحافیوں کو بتایا کہ اعظم کو دی گئی سزا ناانصافی کی انتہا ہے۔ایک افسر کے کہنے پر سادہ کاغذ پر سادہ لوح لوگوں سے دستخط لے کر آدھے گھنٹے کے وقفے سے ایف آئی آر درج کی گئی۔ ناخواندہ اور گاؤں کے لوگوں سے دستخط کرائے گئے۔اعظم خان کو چند جھوٹے گواہوں کے کہنے پر ان کا نام شامل کر کے جان بوجھ کر سزا دی گئی ہے۔ہم آخری سانس تک اس ناانصافی کے خلاف لڑیں گے۔

4 جون کے بعد ختم ہونے والا ہے بھاجپا کا کھیلا: کانگریس

لکھنؤ: 31 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کانگریس کمیٹی میڈیا پارلیمنٹ کے چیئرمین سابق وزیر ڈاکٹر جی رائے نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔اس پریس کانفرنس کو پریاکا گاندھی کی ترجمان پریاکا گپتا، بھگن راوت، ڈاکٹر سدھا مشرا، یوپی کانگریس سوشل میڈیا کی نائب صدر محترمہ شانتی سنگھ اور ونش اعظم وارثی نے بھی خطاب کیا۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین سابق وزیر ڈاکٹر جی پی رائے نے کہا کہ جس طرح سے اس ملک اور ریاست کے لوگوں نے لوک سبھا انتخابات 2024 میں اپنا ووٹ دیا ہے اس کی وجہ سے انہوں نے پورے وارانسی اور مذہبی شہر کاشی کو سیاحتی شہر بنا دیا ہے۔ جہاں اب دشن کے لیے بھی پیسے لیے جاتے ہیں۔ کوئی نئی یونیورسٹی، میڈیکل کالج نہیں بنایا، کوئی انڈسٹری نہیں بنائی جس سے لوگوں کو روزگار ملتا۔نہرو جی کے بنائے ہوئے ڈی ایل ڈبلیو کا نام بدل کر اسی میں رہتے ہیں۔ نہ صرف گنگا آلودہ ہوئی ہے بلکہ وارانسی کی ثقافت بھی آلودہ ہوئی ہے۔ڈاکٹر رائے نے کہا کہ وارانسی میں الیکشن مکمل طور پر تعاقی ہنگامہ کھڑا کر رہا ہے۔گھر سے گھاٹ تک حمایت کرنے والے بمقابلہ صرف نعرے بولنے والوں سے ہو گیا ہے۔ الائنس اور انڈیا کی اپیل محبت اور حمایت والی ہے۔ہم پورے شوق سے کھڑے ہیں کہ 4 جون کو ہندوستان میں ملک میں ملخلوط حکومت بننے والی ہے اور بی جے پی کا کھیل ختم ہونے والا ہے۔ڈاکٹر رائے نے کہا کہ چونکہ وارانسی لوک سبھا حلقہ کے لوگوں کے حق میں اپنی انڈیا اتحاد کے امیدوار اجے رائے کے حق میں بھوجپوری زبان میں تھی، اس لیے اسے اشتہار کی شکل میں چھاپنے کی اجازت بی جے پی کے کہنے پر نہیں دی گئی۔ حکومت یہ بھوجپوری زبان، علاقے اور بھوجپوری لوگوں کی شدید توہین ہے۔سابق وزیر ڈاکٹر جی پی رائے نے کہا کہ نریندر مودی کے کرتوتوں کی وجہ سے انہوں نے پورے ملک کو ملخلوط حکومت بننے والی ہے۔ہم پورے ملک میں ملخلوط حکومت بننے والی ہے اور بی جے پی کا کھیل ختم ہونے والا ہے۔ڈاکٹر رائے نے کہا کہ چونکہ وارانسی لوک سبھا حلقہ کے لوگوں کے حق میں انڈیا اتحاد کے امیدوار اجے رائے کے حق میں بھوجپوری زبان میں تھی، اس لیے اسے اشتہار کی شکل میں چھاپنے کی اجازت بی جے پی کے کہنے پر نہیں دی گئی۔ حکومت یہ بھوجپوری زبان، علاقے اور بھوجپوری لوگوں کی شدید توہین ہے۔سابق وزیر ڈاکٹر جی پی رائے نے کہا کہ نریندر مودی کے کرتوتوں

یوپی پھر ملک کی سیاست کی سمت طے کرے گی

لکھنؤ، 31 مئی (یو این آئی) ایک کہاوت ہے کہ دہلی کے تخت کا راستہ لکھنؤ سے ہو کر گزرتا ہے اور اتر پردیش کے باشندے ایک بار پھر اس کہاوت کو پورا کریں گے جب 4 جون کو ریاست کی 80 لوک سبھا سیٹوں کے نتائج سامنے آئیں گے۔جس سے پتہ چلے گا کہ اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا 400 سے تجاوز کرنے کا خواب پورا ہوتا ہے یا اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا گروپ کو دہلی کے تخت پر راج کرنے کا موقع ملے گا۔اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی اور نریندر داخلہ راج ناتھ سنگھ سمیت اتر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے 12 موجودہ مرکزی وزراء کی قسمت کا فیصلہ بھی اتر پردیش کے عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ یوگی آدیتہ ناتھ نے موجودہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے لیے سخت محنت کی ہے۔جہاں انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ سمیت اتر پردیش سے منتخب ہونے والے 12 مرکزی وزراء کے دوبارہ انتخاب کی اپیل کی، وہیں انہوں نے دہلی جانے کے لیے اپنے چار وزراء کا راستہ پکڑ کر راستہ بھی آسان کیا۔اس کے علاوہ یوگی آدیتہ ناتھ نے راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ، بی جے پی اور اتحادیوں کے آٹھ ایم ایل اے اور تین قانون ساز کونسل ممبران کے لیے ریلیاں، روڈ شو اور عوامی میٹنگیں بھی کیں۔انڈیا گروپ کے لیے، ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی، سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کمان سنبھالی اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کے ساتھ بھرپور طریقے سے مہم چلائی۔ لوک سبھا انتخابات - 2024 میں انڈیا اتحاد کے علاوہ کوئی بھی پارٹی غربت کے خاتمے، تعلیم، ماحولیات کے تحفظ، زمینی وسائل کے تحفظ اور نفسانی اور آبی آل